Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

روزنامہ عوامی نیوز

अवामी न्यूज़
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● شمارہ:266 ● جلد:12 ● KOLKATA ● Sunday, 5th October, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۲ ربیع الآخر ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ● اتوار، ۵/ اکتوبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔
(صحیح بخاری۔ جلد سوم۔ توحید کا بیان۔ حدیث 2275)

سنبھل مسجد انہدام کیس میں مسلم فریق کو جھٹکا، الہ آباد ہائی کورٹ نے عرضی خارج کردی

الہ آباد: مغربی اتر پردیش کے سنبھل میں سرکاری زمین اور مبینہ تالاب پر بنی مسجد کو منہدم کرنے کے عدالت کے حکم کو چیلنج کرنے والے مسجد فریق کو الہ آباد ہائی کورٹ سے بڑا جھٹکا لگا ہے۔ اس سلسلے میں ہائی کورٹ نے مسجد فریق کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے انہیں ٹرائل کورٹ میں اپیل دائر کرنے کی ہدایت کی ہے۔ جسٹس دنیش پاٹھک کی سنگل بنچ نے ہائی کورٹ میں صبح 10 بجے مسجد فریق کی درخواست کی سماعت کی۔ مسجد انتظامیہ کمیٹی کی (باقی صفحہ 4 پر)

غزہ میں اسرائیلی فورسز کے وحشیانہ حملوں میں تیزی، مزید 63 فلسطینی شہید

غزہ، 4 اکتوبر (یو این آئی) قابض اسرائیلی افواج نے معصوم فلسطینیوں پر وحشیانہ حملے جاری رکھے ہوئے ہیں، جس سے مزید 63 افراد شہید اور 227 زخمی ہو گئے ہیں۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق طبی ذرائع نے بتایا ہے کہ صرف غزہ شہر میں ہی 37 افراد کو بے دردی سے شہید کر دیا گیا، جب کہ اسرائیل نے زمینی اور فضائی حملوں (باقی صفحہ 4 پر)

بریلی تشدد: سماجوادی پارٹی کے وفد کو بریلی جانے سے روکا گیا، اسمبلی میں قائد حزبِ اختلاف ماتا پرساد پانڈے خانہ نظر بند

لکھنو 4 اکتوبر:: اتر پردیش کے ضلع بریلی میں 26 ستمبر کو ہونے والے فرقہ وارانہ تشدد کے بعد حالات اب بھی کشیدہ ہیں۔ انہی حالات کے پیش نظر سماجوادی پارٹی کے اسمبلی میں قائد حزبِ اختلاف ماتا پرساد پانڈے آج یعنی 4 اکتوبر کو ایک وفد کے ساتھ متاثرین سے ملاقات کے لیے بریلی روانہ ہونا چاہتے تھے مگر انتظامیہ نے اس دورے پر روک لگا دی اور انہیں ان کی لکھنو؟ واقع رہائش گاہ پر نظر بند کر دیا۔ ذرائع کے مطابق بریلی کے ضلع مجسٹریٹ نے پہلے ہی پولیس کمشنر لکھنو؟ سمیت متعدد اضلاع کے پولیس سربراہان کو تحریری ہدایت جاری کی تھی کہ کسی بھی سیاسی رہنما یا وفد کو بغیر اجازت بریلی کی حدود میں داخل نہ ہونے دیا جائے۔ اس اقدام کو علاقے کے امن و امان کو (باقی صفحہ 4 پر)

بہار اسمبلی انتخابات: الیکشن کمیشن کی 12 سیاسی جماعتوں سے میٹنگ، شفافیت اور ووٹروں کے احترام پر زور

پٹنہ 4/ اکتوبر: آئندہ بہار اسمبلی انتخابات کو شفاف اور غیر جانبدارانہ بنانے کے لیے الیکشن کمیشن نے اپنی تیاریاں تیز کر دی ہیں۔ ہفتہ کے روز چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کی سربراہی میں بہار کی 12 تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے ساتھ ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی جس میں انتخابی عمل، ووٹروں کی سہولت اور شفافیت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس میٹنگ میں الیکشن کمشنر سکھبیر سنگھ سندھو اور وویک جوشی کے ساتھ ساتھ بہار کے چیف الیکٹورل آفیسر ونود گنجیال اور کمیشن کے دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ اجلاس میں کمیشن نے واضح کیا کہ سیاسی جماعتیں جمہوری نظام کی بنیاد ہیں، اس لیے انتخابات کے ہر مرحلے میں ان کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ (باقی صفحہ 4 پر)

حیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
05 / اکتوبر 2025

فجر	4 بج کر 08 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 28 منٹ
ظہر	11 بج کر 26 منٹ
عصر	3 بج کر 43 منٹ
مغرب	5 بج کر 28 منٹ
عشاء	6 بج کر 37 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

کولکاتا ملک کا سب سے محفوظ شہر ہے

شہر نے لگا تار چوتھی بار مرکز کی رپورٹ میں اولیت کا خطاب جیتا

کولکاتا: 4 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے تاج میں ایک نیا پنکھ ہے۔ این سی آر بی کی 2023 کی رپورٹ کے مطابق، کولکاتا ایک بار پھر ملک کا سب سے محفوظ شہر ہے۔ اس کے ساتھ ہی میٹرو پولیٹن نے لگا تار چوتھی بار یہ ٹائٹل اپنے نام کیا ہے۔ ملک کے کل 19 شہروں کا سروے کیا گیا۔ این سی آر بی کی رپورٹ کے مطابق کوچی میں جرائم کی شرح سب سے زیادہ ہے۔ فی لاکھ افراد پر 3,192.4 جرائم ہوتے ہیں۔ دہلی میں یہ تعداد 2,105.3 ہے۔ سورت میں، 1,377.1. کولکاتا میں فی لاکھ آبادی میں 83.9 جرائم ہوتے ہیں۔ اس لیے کولکاتا بہترین میں سے بہترین ہے۔ کولکاتا کے بعد حیدر آباد دوسرے نمبر پر ہے۔ فی لاکھ آبادی میں 332.3 جرائم کا ریکارڈ ہے۔ پونے تیسرے نمبر پر ہے۔ فی لاکھ آبادی میں 337.1 جرائم کا ریکارڈ ہے۔ ممبئی میں 355.4 جرائم ہیں۔ اس کے ساتھ ہی کلکتہ لگا تار چوتھی بار محفوظ ترین شہروں کی فہرست میں شامل ہے۔ 2016 میں کلکتہ میں جرائم کی تعداد 159.6 تھی، 2021 میں یہ 103.5 تھی، 2022 میں یہ 86.5 تھی۔ حال ہی میں جاری کردہ 2023 کی رپورٹ کے مطابق یہ تعداد کم ہو کر 83.9 ہو گئی ہے۔

این سی آر بی کی رپورٹ میں دستیاب معلومات کے مطابق کولکاتا میں خواتین کے خلاف تشدد جیسے جرائم کی تعداد میں بھی کمی آئی ہے۔ 2023 میں اس سلسلے میں 1,746 شکایات درج کی گئیں۔ 2022 میں یہ تعداد 1,890 تھی۔ اس سے پہلے، 2021 میں اس طرح کی کل 1,783 شکایات درج کی گئی تھیں۔ خواتین کے خلاف تشدد کی کم شکایات کے معاملے میں چنئی دوسرے نمبر پر ہے اور کوئمبٹور تیسرے نمبر پر ہے۔ عصمت دری جیسے واقعات میں بھی کمی آئی ہے۔ 2021 اور 2022 میں یہ تعداد 11 تھی۔ این سی آر بی کی 2023 کی رپورٹ کے مطابق یہ تعداد کم ہو کر 10 رہ گئی ہے۔ نابالغوں کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کی 172 شکایتیں درج کرائی گئی ہیں۔

تاہم قتل جیسے جرائم میں قدرے اضافہ ہوا ہے۔ این سی آر بی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2023 میں شہر میں اس طرح کے 43 واقعات پیش آئے۔ 2022 میں یہ تعداد 34 تھی۔ اس سے پہلے 2021 میں ایسے 45 جرائم ہوئے تھے۔ جرائم کے معاملے میں پورا بنگال 433 نمبر پر ہے۔ اس سے پہلے جھارکھنڈ (161.1)، ناگالینڈ (84.9)، سکم (103.9) اور میگھالیہ (105.2) ہے۔ بنگال میں 1686 قتل اور 224 غیر فطری موت کے کیس درج ہوئے ہیں۔ غور طلب ہے کہ اپوزیشن بار بار یہ دعویٰ کرتی ہے کہ کولکاتا سمیت پورے بنگال میں دھیرے دھیرے امن و امان خراب ہو رہا ہے۔ تاہم مرکزی رپورٹ بالکل مختلف کہتی ہے۔ جس سے شہر کے باسیوں کو ریلیف مل رہا ہے۔

ریڈ روڈ پر پوجا کارنیول کی تیاریاں زوروں پر

پولیس نے بھیڑ کو سنبھالنے کیلئے بلیو پرنٹ تیار کرلیا

کولکاتا: 4 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) ٹھاکر کو بیٹھے ہوئے دیکھنے کا وقت ختم ہو گیا ہے۔ ٹھاکر کو بیٹھا دیکھنے کا دن آنے والا ہے۔ اتوار کے دن آپ کو ایک جگہ بیٹھ کر شہر کی بہترین ماں کی مورتی دیکھنے کا موقع ملے گا۔ اتوار کو چھٹی والے دن درگا کارنیول وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی پہل پر ریڈ روڈ پر منعقد کیا جائے گا۔ اس بار یہ اپنے 10 ویں سال میں داخل ہو رہا ہے۔ یہ کارنیول اتوار کی شام 4:30 بجے شروع ہوگا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے علاوہ پولس کمشنر منوج ورما سمیت کئی وزرا اور ٹولی پارہ کے سرکردہ لوگ وہاں موجود رہیں گے۔ شاعروں، ادیبوں، فلم ڈائریکٹروں اور کھلاڑیوں کی موجودگی میں درگا کارنیول لفظی طور پر ستاروں کا اجتماع ہوگا۔ آج بروز ہفتہ تمام ضلعی قصبوں میں کارنیول کا انعقاد کیا جائے گا۔ ٹھاکر کو دیکھنے کے علاوہ کارنیول میں ایک شاندار ثقافتی پروگرام بھی ہوتا ہے۔ ریڈ روڈ میں شرکت کرنے والے ہر کلب نے ایک الگ تھیم بنائی ہے۔ جلوس اسی انداز میں سجایا جاتا ہے۔ کلب کے مالکان کے پاس مختلف ملبوسات، خصوصی تھیم گانے، اور ڈانس پرفارمنس ہوتے ہیں۔ اداکارہ دیولینہ کمار تریدھرا اکلبودھن کے جلوس میں شرکت کریں گی۔ چلتبا گن سربجانین کے کارنیول کا تھیم سانگ پراتل مکوپادھیائے کا 'امی بنگلہ گا تا گیا' ہے۔ پوجو کے ایڈیٹر موسم مکوپادھیائے نے کہا کہ چلت باگن کے جلوس میں بنگال کے اپنے ملبوسات کی جھلک دیکھنے کو ملے گی۔ محلے کی عورتیں نئی ساڑھیوں میں، مرد پنجابی، پاجامہ اور دھوتی میں۔ ہاتھی بگان سربجانین کے منیجر شاسوات باسو نے بتایا کہ کارنیوال کی ریہرسل دو دن پہلے شروع ہو چکی ہے۔

عوام اس رنگارنگ تقریب کو دیکھنے کے لیے بے تاب ہیں۔ پولیس نے بھیڑ کے انتظام کے لیے ایک بلیو پرنٹ بھی تیار کرلیا ہے۔ جمعہ کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی کالی گھاٹ رہائش گاہ پر کافی بھیڑ تھی۔ وزراء، ایم ایل اے، ایم پی سے لے کر سرکاری افسران تک وزیر اعلیٰ کا استقبال کرنے پہنچے۔ وہ اپنے ہاتھوں میں تحائف لے کر آئے۔ ممتا اپنے ساتھ کوئی تحفہ نہیں رکھتیں۔ روایتی رسم ورواج کی پیروی کرتے ہوئے اس بار بھی ایک ہاتھ میں تحائف لے کر مہمانوں کے حوالے کر دیے۔ اتوار کو، ریڈ روڈ پر درگا پوجا کارنیول میں پولیس کی مشق اختتام پذیر ہوئی۔ ایک کے بعد ایک بڑی درگا پوجا دوپہر تک ریڈ روڈ پر دکھائی دیں گی۔ ہر پوجا میں کم از کم تین لاریاں موجود ہوں گی۔ ثقافتی جلوس نکالا جائے گا۔

کولکاتا پولیس نے مطلع کیا ہے کہ اس دن کولکاتا کی کچھ سڑکوں پر ٹریفک مکمل طور پر بند رہے گی۔ بعض سڑکوں پر ٹریفک کو کنٹرول کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق اتوار کو دوپہر 12 بجے سے شام 4 بجے تک اے جے سی بوس روڈ، نیو روڈ، لورز لین پر مال گاڑیوں کو چلنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ تمام قسم کی سامان کی گاڑیاں (سوائے پرتیا نز جن کو لے جانے والی گاڑیوں کے) AJC بوس روڈ کے ساتھ ایکزائیڈ کراسنگ سے ہیسٹنگس کراسنگ، نیو روڈ، ڈفرن روڈ، لورز لین، ریڈ روڈ تک دوپہر 12 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بند رہیں گی۔ اس کے علاوہ، ٹریفک کی بھیڑ کو روکنے کے لیے، اتوار کی دوپہر کے بعد AJC بوس روڈ کراسنگ سے ہسپتال روڈ کے ساتھ شمال کی طرف کسی بھی گاڑی کو چلنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ صرف درگا کارنیول کے اسٹیکرز والی گاڑیوں کو جواہر لال نہرو روڈ کراسنگ سے میو روڈ کے ساتھ مغرب کی طرف چلنے کی اجازت ہوگی۔

وزیر اعلیٰ کی وارننگ کے باوجود ڈی وی سی نے پانی چھوڑنے کا سلسلہ جاری رکھا

کولکاتا: 4 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی وارننگ کے باوجود پانی چھوڑنے میں کوئی روک نہیں ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ہفتہ کی صبح 70 ہزار کیوسک پانی چھوڑا گیا۔ دریں اثنا، جو سیاح پوجا کی چھٹیوں کے دوران میتھن آئے ہیں، ان کے لیے ٹوٹمبر میتھون ڈیم اور ڈیم سے پانی چھوڑنے کا نظارہ ایک اضافی دعوت ہے۔ تاہم اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ تصویر بھی جس تشویش کا باعث بن رہی ہے۔ کیونکہ ڈی وی سی کے ذریعہ 'بغیر نوٹس' پانی چھوڑنے کی وجہ سے جنوبی بنگال کے مختلف اضلاع میں ایک بار پھر سیلاب آنے کا اندیشہ ہے۔ پوجا کے دوران وقفے وقفے سے بارش ہوتی رہی ہے۔ کم دباؤ بھی ہے۔ اس دوران ڈی وی سی جس طرح سے ڈیم سے پانی چھوڑ رہی ہے اس سے سیلاب کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ جمعہ کو میتھن سے 42 ہزار 500 کیوسک اور پنچیت سے 27 ہزار 500 کیوسک کی شرح سے پانی چھوڑا گیا۔ ہفتہ کی صبح اس رقم میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ آج صبح سے میتھون ڈیم سے 32500 کیوسک کی شرح سے پانی چھوڑنا شروع ہو گیا ہے۔ پنچیت نے 37,500 کیوسک کی شرح سے پانی چھوڑنا شروع کر دیا ہے۔ اب تک مجموعی طور پر 70 ہزار کیوسک پانی چھوڑا جا چکا ہے۔ جمعہ کو، ممتا بنرجی نے اکیلے ہی X ہینڈل پر پوسٹوں کی ایک جوڑی میں DVC کا مقابلہ کیا۔ ناراض وزیر اعلیٰ نے کہا، "یہ کوئی قدرتی آفت نہیں ہے، یہ ڈی وی سی کی طرف سے پیدا کردہ آفت ہے، میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ میں کسی کو بنگال کو نہیں چھوڑوں گا، میں پوری طاقت سے اپنے لوگوں کے خلاف ہونے والی ہر سازش کا مقابلہ کروں گا۔

ترنمول ذرائع کے مطابق، حکمراں پارٹی اب ریاست کے رویہ کے باوجود جس طرح ڈی وی سی پانی چھوڑ رہی ہے، اس کا بدلہ لینے کی کوشش کر رہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ لکشمی پوجا کے بعد اس سلسلے میں تحریک چلانے کا منصوبہ ہے۔ کولکاتا کے ڈی وی سی ٹاور کو بھی گھیر لیا جا سکتا ہے۔ ترنمول کانگریس آل انڈیا جنرل سکریٹری اور ایم پی ابھیشیک بنرجی نے بھی اس بارے میں بات کی۔ انہوں نے کہا، "ڈی وی سی ہر سال انسان ساختہ سیلاب کرتا ہے۔ اس بار چونکہ انتخابات قریب ہیں، وہ پھر وہی کام کر رہے ہیں اور درگا پوجا کے موقع پر بھی کوئی چھوٹ نہیں دی ہے۔ وہ لوگوں کی زندگیاں خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ تاہم ڈی وی سی حکام کا دعویٰ ہے کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق پانی نہیں چھوڑتے ہیں۔ پانی صرف اسی مقدار میں چھوڑا جاتا ہے جیسا کہ سنٹرل واٹر کمیشن یا CWC کی ہدایت ہے۔ جھارکھنڈ میں بارش کی وجہ سے یہ دیکھا جا رہا ہے کہ میتھن اور پنچیت میں پانی کی سطح خطرے کی سطح کے قریب ہے یا نہیں۔ اس کے مطابق مرکزی آبی کمیشن کی ہدایت کے مطابق پانی چھوڑا جاتا ہے۔

بیرک پور چڑیا موڑ پر درگاہ پوجا کارنیوال میں شمالی 24 پرگنہ کے کئی ایک اسمبلی سے درگاہ پوجا کمیٹی نے اپنے اپنے درگاہ مورتی کے ساتھ کارنیوال میں حصہ لیا، تصویر میں ایم پی سوگت رائے، ایم ایل اے نرمل گھوش، ایم ایل اے راج چکر بورتی اور بیرک پور پولیس کمشنر مرلی دھر شرما دیکھے جاسکتے ہیں۔

بنگال میں بی ایل او تقرری تنازعہ: غیر اہل ملازمین کی منظوری پر ضلعی افسران سے وضاحت طلب

کولکاتا: 4 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کے اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غیر اہل سرکاری ملازمین کو بوتھ لیول آفیسرز (بی ایل او) کے طور پر منتخب کرنے کے معاملے میں اب ضلعی سطح کے الیکٹورل افسران سے وضاحت طلب کی جاسکتی ہے۔

مغربی بنگال چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) کے دفتر کو موصولہ معلومات کے مطابق ریاست کے مختلف اضلاع میں تقریباً 2,000 بوتھوں کے لئے 4,500 کنٹریکچول سرکاری ملازمین کو بی ایل او مقرر کیا گیا ہے جو کہ ای سی آئی کے مقررہ اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔ ای سی آئی کے رہنما خطوط کے مطابق بی ایل او کی تقرری میں پورے ملک کے لیے ایک یکساں اصول نافذ ہے۔ پہلے مرحلے میں مستقل سرکاری ملازمین (گروپ-سی یا اس سے اوپر) اور سرکاری اسکولوں کے اساتذہ کو بی ایل او کے طور پر منتخب کیا جانا چاہئے۔ اگر اس زمرے میں مناسب تعداد دستیاب نہ ہو تو ہی کنٹریکچول سرکاری ملازمین پر غور کیا جاسکتا ہے۔

سی ای او دفتر کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ہر کنٹریکچول ملازم کی بی ایل او کے طور پر تقرری کو ضلعی سطح پر جواز فراہم کرنا ضروری ہے اور اس کے لیے سی ای او دفتر سے منظوری لازمی ہے۔ تاہم ابتدائی تفتیش سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ متعلقہ اضلاع میں 4,500 کنٹریکچول ملازمین کی تقرری بغیر کسی جواز اور سی ای او کی منظوری کے کی گئی۔ ذرائع کے مطابق ان تقرریوں کو کلیئر کرنے والے ضلعی الیکٹورل افسران کو اب کمیشن کو جواب دینا ہوگا۔ اگر وہ اپنے اقدام کی تسلی بخش وضاحت دینے میں ناکام رہے تو ان کے خلاف موجودہ قوانین کے تحت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ اس سلسلے میں سی ای او دفتر نے ان تمام اضلاع کے ضلع مجسٹریٹ کو جو متعلقہ اضلاع میں ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر بھی ہیں۔ تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی ہے جہاں یہ بے ضابطگیاں سامنے آئی ہیں۔ حال ہی میں مغربی بنگال کے سی ای او منوج کمار اگروال نے ریاستی محکمہ تعلیم کو ایک خط بھیج کر سرکاری اسکولوں کے بعض اساتذہ کی جانب سے بی ایل او ڈیوٹی قبول نہ کرنے پر شکایت درج کرائی تھی حالانکہ کلکتہ ہائی کورٹ کی سنگل جج بنچ نے واضح ہدایت جاری کی تھی۔ سی ای او دفتر نے انکار کرنے والے اساتذہ کو بھی انتباہ دیا ہے کہ اگر وہ مقررہ وقت کے اندر بی ایل او ڈیوٹی جوائن نہیں کرتے تو ان کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے گی۔

درگا پوجا مورتی بھسان کے دوران دو نوجوان گنگا ندی میں ڈوب گئے ، لاش کی ہورہی ہے تلاشی

ہگلی: 4 اکتوبر (محمد شبیب عالم) درگا پوجا مورتی بھسان کے دوران دو نوجوان گنگا میں ڈوب گئے۔ یہ واقعہ ہگلی کے بھدریشور میں پیش آیا۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق دونوں نوجوانوں کا تاحال کوئی سراغ نہیں مل سکا ہے۔ بھدریشور پولیس ذرائع کے مطابق دو نوجوانوں کے نام اروپ رائے (36) اور انکش داس (28) بتایا گیا ہے۔ وہ بھدریشور کے وارڈ نمبر 4 کے شانتی نگر علاقے میں رہتے تھے۔ یہ دونوں نوجوان جمعہ کی شام تقریباً 6:30 بجے شانتی نگر مکتی سنگھا کی درگا پوجا کی مورتی وسرجن کرنے گئے تھے۔ وہ بارواری (درگا پوجا) کمیٹی کے ممبر تھے۔ سریمانی گھاٹ پر وسرجن کے دوران پانی کی تیز بہاؤ میں دونوں بہہ گئے۔ فوری طور پر سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا۔ لیکن وہ نہیں ملے۔ چندن نگر پولس کمشنریٹ کے ایک پولیس افسر نے بتایا کہ بھدریشور کے دو نوجوان شام ساڑھے چھ بجے گنگا میں مورتی بھسان کے دوران ڈوب گئے۔ پولس انتظامیہ اسپیڈ بوٹس اور غوطہ خوروں کے ساتھ گنگا میں تلاشی لے رہی ہے۔ ابھی تک دونوں افراد کا کوئی سراغ نہیں مل سکا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ دونوں نشے میں تھے۔ درگا پوجا تہوار کے دوران کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کیلئے گھاٹ پر پیشگی حفاظتی انتظامات کئے گئے تھے۔ ادھر اس معاملے میں بھدریشور میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 4 کی کاؤنسلر مینا داس نے کہا "یہ دونوں نوجوان مکتی سنگھا کی درگا پوجا کے وسرجن میں گئے تھے۔ پوجا کمیٹی کے باقی لوگ بھی ان کے ساتھ تھے۔ گھاٹ پر ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور پولس انتظامیہ کے کافی اہلکار بھی موجود تھے۔ لیکن وسرجن کے دوران پانی کے تیز بہاؤ میں خود کو قابو میں نہیں کر سکے اور دونوں ڈوب گئے۔ کاؤنسلر نے مزید کہا "ان میں اروپ ٹوٹو ڈرائیور تھا اور انکش ایک شاپنگ مال میں کام کرتا تھا۔ دونوں کے خاندانوں کی مالی حالت اچھی نہیں ہے۔ پولیس دونوں لاپتہ نوجوانوں کی گنگا میں تلاش کر رہی ہے تاہم ابھی تک کسی کو بازیاب نہیں کیا جاسکا ہے۔ اس دوران اس طرح کے واقعات سے علاقے میں تہوار کے ماحول پر سوگ کا سایہ چھایا ہوا ہے۔ " بھدریشور میونسپلٹی کے چیئرمین پرلئے چکرورتی نے کہا "وسرجن شریمانی گھاٹ پر چل رہا تھا۔ پولس اور میونسپلٹی کے کئی رضا کار بھی وہاں تھے۔ وسرجن کے دوران گنگا ندی میں اچانک سے جوار (تیز بہاؤ) آ گیا جس میں دونوجوان پانی میں بہہ گئے۔ پولس اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مشترکہ تلاشی مہم چلائی جا رہی ہے۔

بھسان کے بعد مورتی کے زیورات لینے گیا نابالغ ڈوب کر ہلاک

الو بیڑیا، 4 / اکتوبر: الو بیڑیا میں مورتی وسرجن کے دوران ایک المناک حادثہ پیش آیا ہے۔ ایک لڑکا پانی میں ڈوب گیا۔ یہ واقعہ جمعہ کی رات الو بیڑیا کے جے پور تھانہ علاقے میں پیش آیا ہے۔ مقامی لوگوں نے بچے کو پانی سے نکال کر اسپتال پہنچایا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ اس واقعہ سے علاقہ میں سوگ کا سایہ ہے۔ مرنے والے لڑکے کا نام شورودیپ سامنتا ہے۔ اس کی عمر 9 سال ہے۔ وہ جئے نگر تھانہ علاقہ کا رہنے والا ہے۔ جمعہ کی شام ایک مقامی کلب کی درگا مورتی وسرجن جلوس نکالا گیا تھا۔ مورتی کو رات کے وقت علاقے کے ایک تالاب میں بھسان کر دیا گیا۔ شورودیپ بھی اس بھسان جلوس میں شامل تھا۔ مورتی بھسان کے بعد سب اپنے اپنے گھر چلے گئے۔ تاہم شورودیپ اور تین دیگر لڑکے مورتی کے زیورات، ہار اور دیگر اشیاء لینے کے لئے تالاب میں چلے گئے۔ ان تین لڑکوں میں سے ایک لڑکا ڈوب گیا۔ کہا جاتا ہے کہ وہ ٹھیک سے تیرنا نہیں جانتا تھا۔ اس واقعہ کے بعد شورودیپ کے ساتھ جو دو لڑکے پانی میں گئے تھے وہ محلے کے بزرگوں کے پاس پہنچے اور انہیں اطلاع دی۔ مقامی لوگ فوراً موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے ریسکیو آپریشن شروع کر دیا اور لڑکے کو برآمد کر کے اسے مقامی اسپتال لے جایا گیا لیکن وہ جانبر نہ ہوسکا۔ ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس واقعے سے علاقے میں سوگ کا سماں ہے۔

ہوڑہ میں کچرے کے ڈھیر میں لگی آگ نے خوف و ہراس پھیلا دیا

ہوڑہ: 4 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) ہوڑہ میں ایک کے بعد ایک آگ بھڑک اٹھی۔ سنیچر کو ڈومجور میں پاکوریا بس اسٹینڈ کے پاس کچرے کے ڈھیر میں اچانک آگ لگ گئی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی تین گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔ فائر فائٹرز نے جنگی انداز میں آگ پر قابو پانے کی کوشش کی۔ یہ واضح نہیں ہے کہ کچرے کے ڈھیر میں آگ کیسے لگی۔ فائر ڈیپارٹمنٹ کا ابتدائی قیاس یہ ہے کہ یہ واقعہ کیمیکل ری ایکشن کی وجہ سے پیش آیا ہوگا۔ دوسری جانب اسی دوران ڈومجور کے علاقے راجا پور میں تھرموکپل بنانے والی فیکٹری میں خوفناک آگ بھڑک اٹھی۔ ایک فائر انجن موقع پر پہنچ گیا۔ چونکہ یہ کام کا دن تھا اس لیے واقعے کے وقت فیکٹری میں بہت سے مزدور کام کر رہے تھے۔ قدرتی طور پر اس واقعہ سے کارخانہ میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ حالانکہ واقعے کے بعد سب کو جلدی سے نکال لیا گیا۔ اتنا ہی نہیں فیکٹری کے اپنے آگ بجھانے والے نظام کا استعمال کرتے ہوئے آگ پر تیزی سے قابو پا لیا گیا۔ جس کے باعث کوئی بڑا حادثہ پیش نہیں آیا۔ فائر ڈیپارٹمنٹ کا ابتدائی اندازہ ہے کہ آگ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی ہوگی۔ تاہم فائر ڈپارٹمنٹ کی جانب سے پورے واقعہ کی تحقیقات کی جارہی ہے۔ دوسری طرف، اندول، ہوڑہ کے پنچ پارہ نمتا لا علاقے میں جمعہ کی رات دیر گئے ایک ای بائک شوروم میں خوفناک آگ لگ گئی۔ فائر بریگیڈ کی متعدد گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔ فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے جنگی انداز سے آگ پر قابو پانے کی کوشش کی۔ تقریباً ایک گھنٹے کی کوشش کے بعد شوروم کی آگ پر قابو پا لیا گیا۔ اس واقعہ سے شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس خوفناک آگ میں شوروم میں موجود 50 ای بائک مکمل طور پر جل کر راکھ ہو گئیں۔ اس کی وجہ سے لاکھوں روپے کا نقصان ہونے کا خدشہ ہے۔

سبنگ میں والدین کو قتل کر کے بیٹا فرار

کھڑگپور، 4 / اکتوبر: کھڑگپور کے ایک گھر سے ایک جوڑے کی خون آلود لاشیں برآمد ہوئی ہے اور اس جوڑے کا چھوٹا بیٹا صبح سے لاپتہ ہے۔ کیا بیٹا اپنے والدین کو قتل کر کے بھاگ گیا؟ یہ سنسنی خیز واقعہ پچھمی مدنی پور پور کے سبنگ تھانہ علاقہ میں پیش آیا ہے۔ پولس نے اس واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ مرنے والوں کے نام بھیم ہانسدا اور سمباری ہانسدا ہے۔ اس جوڑے کا گھر سبنگ تھانے کے دیوھوگ پنچایت کے کھر پورہ علاقے میں ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ 56 سالہ بھیم اور 49 سالہ سمباری ہانسدا دونوں کھیت مزدور کے طور پر کام کرتے تھے۔ جوڑے کے چار بیٹے ہیں۔ تین بیٹوں کے الگ الگ خاندان ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ چھوٹا بیٹا گوپال اپنے والدین کے ساتھ رہتا تھا۔ مقامی ذرائع کے مطابق آج سنیچر کی صبح سے خاندان کے تینوں افراد میں سے کوئی بھی گھر سے باہر نظر نہیں آیا۔ اسی دوران گھر کے اندر روشنی جلتی ہوئی نظر آئی۔ پڑوسی گھر میں داخل ہوئے تو چونک گئے۔ انہوں نے گھر کے اندر جوڑے کی لاشیں خون آلود حالت میں پڑی دیکھی۔ جوڑے رات کو فرش پر سوتے تھے۔ بھیم کی لاش بستر پر پڑی تھی۔ سمباری کی لاش تھوڑی دور فرش پر پڑی تھی۔ بستر اور فرش پر خون بکھرا ہوا تھا۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ سبنگ پولس موقع پر پہنچ گئی۔ پولس کا ابتدائی قیاس یہ ہے کہ جوڑے کو تیز دھار ہتھیار سے گلا کاٹ کر قتل کیا گیا ہے۔ بھیم کے سر اور سمباری کی گردن پر چاقو کے گہرے زخم ہیں۔ لاپتہ چھوٹے بیٹے کا نام گوپال ہے۔ پولس کا ابتدائی قیاس ہے کہ

پوربی ریلوے

ای-آکشن نوٹس طلبی

انعام یافتہ عوامی حقوق کے کمرشیل ٹھیکہ دار ہوڑہ ڈویژن کیلئے

ای-آکشن نوٹس نمبر-کوم/پی یو بی/ایچ ڈبلو ایچ/25/35، بتاریخ: 26.09.2025، ای-آکشن مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، چوتھی منزل، ریل یاتری نیواس بلڈنگ، نزد ہوڑہ اسٹیشن-پن-711101 کے لئے۔ **انعام یافتہ برائے کمرشیل اشتہاری حقوق کیلئے: ای-آکشن کیٹیلاگ اپ لوڈ کیا جائے گا**: www.ireps.gov.in، • **کیٹیلاگ نمبر: پی یو بی-ایچ ڈبلو ایچ-25-35**، • **آکشن آغاز کی تاریخ اور وقت**: 13.10.2025 کو 12.00 بجے۔ **منتج نمبر، لاٹ نمبر، تفصیلات**: بالترتیب: **اے اے/1**، اے ڈی وی ٹی-ایچ ڈبلو ایچ-بی بی اے ای-او ایچ- 139-25 (باہر کیلئے اشتہار)، نمائش کمرشیل اشتہار کے بذریعہ تنصیب کاری کے 09 (نو) گلوبل ٹاور کا معروف حلقے کے بیدیاباٹی، مانکنڈو، چوچورا اور بنڈیل اسٹیشنوں میں۔ **اے اے/2**: اے ڈی وی ٹی-ایچ ڈبلو ایچ-ڈی ای اے-او ایچ- 1-25-140 (باہری اشتہار کے لئے) نمائش کمرشیل اشتہار بذریعہ تنصیب کاری کے 06 (چھو) گلوبل ٹاورس پر معروف علاقے میں ڈیہارا، نالی کل، ہری پال، کائے کالا اور آرام باگ اسٹیشنوں میں۔ **اے اے / 3**، اے ڈی وی ٹی-ایچ ڈبلو ایچ-آر پی ایچ-او ایچ- 1-24-131 (باہری اشتہاری) نمائش کمرشیل اشتہار کا بذریعہ تنصیب کاری کے 04 (چار) گلوبل ٹاورس پر معروف علاقے میں سنتھیا اور رام پور اسٹیشن میں۔ **اے اے/4**، اے ڈی وی ٹی-ایچ ڈبلو ایچ/او ایچ- 1-25-8 (باہری اشتہاری)، نمائش کمرشیل اشتہار کے مخصوص علاقے میں مشرق کے آخر تک فٹ بال گراونڈ کے گل مہر کالونی کے نزد ہوڑہ اسٹیشن کے۔ **اے اے/5**، اے ڈی وی ٹی-ایچ ڈبلو ایچ-بی ایچ پی-او ایچ- 1-24-132 (باہری اشتہاری)، نمائش کمرشیل اشتہار کے بذریعہ 09 عدد گلوبل ٹاورس پر معروف علاقے گس کارا، بولپور، اور پرانتک اسٹیشنوں میں۔ **اے اے/6**، اے ڈی وی ٹی-ایچ ڈبلو ایچ-ڈی کے اے ای-او ایچ- 1-25-137 (باہری اشتہار) کمرشیل اشتہار کی نمائش 07 (سات) گلوبل ٹاورس پر معروف علاقے میں۔ ڈانکونی، بیلور مٹھ اور شیوڑہ پھلی اسٹیشنوں میں۔ **اے اے/7**، اے ڈی وی ٹی-ایچ ڈبلو ایچ/ او ایچ- 1-25-9 (باہری اشتہار) کمرشیل اشتہار کی نمائش مخصوص علاقے میں قائم مقام کراسنگ ڈوب سن روڈ اور ایچ-ایم-بوس روڈ پر گل مہر کالونی کے ہوڑہ اسٹیشن میں۔ **اے اے/ 8**، اے ڈی وی ٹی-ایچ-ڈبلو ایچ-کے ڈبلو اے ای-او ایچ- 1-24-133 (باہری اشتہار) کمرشیل اشتہار کی نمائش بذریعہ لگا کر 06 گلوبل ٹاورس پر معروف علاقے میں۔ **اے اے/9**، اے ڈی وی ٹی-ایچ ڈبلو ایچ-او ایچ- 1-25-54 (باہری اشتہار) انعام یافتہ حقوق برائے نمائش ریلوے اطلاعات ونشریات بذریعہ ریلوے تنصیب کاری سے 01 (ایک) عدد ویڈیو وال پر 50:50 وقت تفریق کر کے معروف علاقے میں ہوڑہ اسٹیشن کے۔ **اے اے/10**، اے ڈی وی ٹی-ایچ ڈبلو ایچ-او ایچ- 1-25-55 (باہری اشتہار) انعام یافتہ حقوق نمائش کا ریلوے اطلاعات واشتہار بذریعہ ریلوے تنصیب کاری سے 01 (ایک) عدد ویڈیو وال پر 50:50 تفریق وقت کی بنیاد پر ہوڑہ اسٹیشن کے معروف علاقے میں۔ **اے بی/1**، اے ڈی وی ٹی-ایچ ڈبلو ایچ-بیڈی سی-او ایس ڈی- 1-24-121 (اشتہار اسٹیشن میں۔ ڈیجیٹل) انعام یافتہ ٹھیکہ دار سے سپلائی، تنصیب کاری، آغاز و دیکھ ریکھ کا دوہرا نمائش کرائے مگر سسٹم سے (ڈی ڈی ایف آر ایس) کے پسنجر ریزرویشن سسٹم) پی آر ایس) کاونٹرس وان ریزروڈ ٹکٹنگ سسٹم (یو ٹی ایس) کاونٹر بشمول آغاز محرک بی ایچ آئی ایم یو پی آئی کیو آر کوڈ سے اسٹیشنوں پر ماتحت کلیسٹر-3 (بنڈیل-نوا دیپ دھام اور کٹوا) میں ہوڑہ اسٹیشن کے بشمول گنجائش کمرشیل اشتہار کے مدت تین (03) برسوں کیلئے۔ **اے بی/2**، اے ڈی وی ٹی-ایچ ڈبلو ایچ-ایس ایچ ای-او ایس ڈی- 1-24-120 (اشتہار اسٹیشن حلقے میں۔ ڈیجیٹل) انعام یافتہ ٹھیکہ دار برائے سپلائی، تنصیب کاری، آپریشن و دیکھ ریکھ دوہرا نمائش کرایہ مکرر سسٹم (ڈی ڈی ایف آر این) کا پسنجر ریزرویشن سسٹم (پی آر ایس) کاونٹرس وغیر ریزروڈ ٹکٹنگ سسٹم (یو ٹی ایس) کاونٹرس بشمول محرک آغاز بی ایچ آئی ایم یو پی آئی کیو آر کوڈ کے اسٹیشنوں میں ماتحت کلسٹر-2 (شیوڑہ پھلی، بیدیاباٹی، بھدریشور، مانکنڈو، چندن نگر، چوچورا و تارکیشور) کے ہوڑہ ڈویژن میں گنجائش برائے کمرشیل اشتہاروں کے مدت تین (03) برسوں کیلئے۔ (اشتہار-اسٹیشن حلقے۔ غیر ڈیجیٹل)، نمائش کمرشیل اشتہار اسٹیشن احاطے میں برائے پی ای جی اے ایم پی یو آر اسٹیشن کے ہوڑہ ڈویژن میں مدت تین (03) برسوں کے لئے۔ **اے سی/2**، اے ڈی وی ٹی-ایچ ڈبلو ایچ-او ایس این- 1-25-129 (اشتہار-اسٹیشن احاطے میں غیر ڈیجیٹل) کمرشیل اشتہاری حقوق بذریعہ لیڈ فلانگ کا پلیٹ فارم میں (پی ایف 8 تا 15) ہوڑہ ریلوے اسٹیشن میں۔ مدت تین (03) برسوں کیلئے۔ **اے سی/3**، اے ڈی وی ٹی-ایچ ڈبلو ایچ-جے اوایکس-او ایس این- 1-22-25 (اشتہار-اسٹیشن احاطے میں۔ غیر ڈیجیٹل) نمائش کمرشیل اشتہار اسٹیشن حلقے میں جنائی روڈ اسٹیشن کے ہوڑہ ڈویژن میں مدت تین (03) برسوں کیلئے۔ **اے سی/ 4**، اے ڈی وی ٹی-ایچ ڈبلو ایچ-جے ٹی ایل-او ایس این- 1-25-19 (اشتہار-اسٹیشن احاطے میں۔ غیر ڈیجیٹل) کمرشیل اشتہاری حقوق کے اسٹیشن احاطے میں اسٹیشنوں کے ماتحت کلسٹر-IV [سے (اے) جھیر ڈھال اسٹیشن تا گومانی اسٹیشن (بی) ادل پہاڑی تا کروا اسٹیشن (سی) عظیم گنج سٹی اسٹیشن ٹاٹا کی پورا اسٹیشن اور (ڈی) چوہٹھا اسٹیشن تا اجے کیبن] ہوڑہ ڈویژن میں۔ **اے سی/5**، اے ڈی وی ٹی-ایچ ڈبلو ایچ-بی آر پی اے-او ایس این- 1-22-27 (اشتہار-اسٹیشن حلقے میں غیر ڈیجیٹل) نمائش کمرشیل اشتہارات اسٹیشن حلقے میں۔ برئی پورا اسٹیشن میں ہوڑہ ڈویژن کے مدت تین (03) برسوں کیلئے۔ **اے ڈی/1**، اے ڈی وی ٹی-اندرونی باہری-ایس ایک-ای ایم یو آر 1-25-30 (اشتہارات-ٹرین کے اندر اور باہر میں) انعام یافتہ کمرشیل اشتہاری حقوق کے بذریعہ وطلائے ریپنگ (گوا فک فلم کے آر ڈی ایس نمونے کے مطابق) باہر سطح پر اور دیوار میں پورا (چھوڑ کر کھڑکیاں واختیاری علامتوں کے) اور مخصوص علاقے میں بوگیوں کے اندر 12 کوچ ای ایم یو ریکس چلتی ہیں ہوڑہ ڈویژن میں۔

(HWH-326/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

کولکاتا میں اتوار کو کارنیول کیلئے ریہرسل

کولکاتا ،4/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) خوشی کا شہر شرد تہوار پوجا کارنیول کے سب سے بڑے حیرت انگیز وسرجن جلوس کے لیے تیار ہورہا ہے اور آج شام ریہرسل بھی ہوا۔ یہ کارنیول اتوار کی شام 4.بجکر 30 پر ریڈروڈ سے شروع ہوگا۔ سنیچر کو ہر ضلع میں کارنیول کا انعقاد کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی پہل پر مغربی بنگال حکومت کی طرف سے نکالا جانے والا یہ جلوس اس بار اپنے 10ویں سال میں داخل ہو رہا ہے۔ ہر بار کی طرح اس بار بھی کئی مشہور پوجا کمیٹیاں اس کارنیول میں حصہ لیں گی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی مہمان خصوصی ہوں گی۔ اس کے علاوہ ملک و بیرون ملک کے نامور مہمان، متعدد وزراء، پولس انتظامیہ کے اعلیٰ افسران، شاعر، ادیب، فلم ڈائریکٹر، کھلاڑی اور اداکار و اداکارہ موجود ہوں گے۔ اور اسی وجہ سے پولس سیکورٹی میں کوئی خامی نہیں چھوڑنا چاہتی۔ کولکاتا پولس ذرائع کے مطابق اتوار کو ریڈ روڈ پر بڑی تعداد میں پولس اہلکار تعینات ہوں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کارنیول میں 106 پوجا کمیٹیاں حصہ لیں گی۔ اور اسی وجہ سے کل خیر پور روڈ تا ریڈ روڈ بند رہے گا۔ اس کے علاوہ آج رات سے ریڈ روڈ سے متصل علاقے میں مورتیاں رکھی جائیں گی۔ کارنیول کے دوران ڈیوٹی پر موجود ایک پولیس افسر ہر مورتی کا انچارج ہوگا۔ ہر پوجا کے درمیان کچھ فاصلہ رکھا جائے گا۔ کولکاتا پولس کے کئی سینئر افسران آج صبح سے نگرانی کریں گے۔ غیر ملکی مہمانوں کے لیے خصوصی انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ کولکاتا میٹرو کارنیول کے موقع پر اضافی میٹرو خدمات فراہم کرنے جا رہی ہے۔ جمعہ کو ہدایات جاری کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کل رات کو بلیو لائن اور گرین لائن پر اضافی میٹرو چلیں گی۔ میٹرو حکام نے کہا کہ کل 6 خصوصی ٹرینیں (3 اپ اور 3 ڈاؤن) اس دن یعنی اتوار کو چلائی جائیں گی۔ ہر ٹرین کے درمیان فاصلہ تقریباً 20 منٹ کا ہوگا۔ ان کی جانب سے یہ قدم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اٹھایا گیا ہے کہ کارنیول کی رات عام مسافروں کو شہر کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک سفر کرنے میں کوئی دقت نہ ہو۔ نتیجے کے طور پر، یہ کہے بغیر چلا جاتا ہے کہ پورے شہر کو کارنیول کے لیے سجایا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ اس دن کھلا ہوا نامی تنظیم دوبارہ کالج اسٹریٹ سے جلوس نکالے گی۔ حال ہی میں کولکاتا میں کرنٹ لگنے سے کئی لوگوں کی موت ہوگئی۔ جس کی مخالفت میں یہ جلوس نکالا جائے گا۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے اس جلوس کو مشروط اجازت دے دی ہے۔

☆

ملک میں کولکاتا سرفہرست محفوظ شہر پر میئر کی بھاجپا پر تنقید اور سکانت مجمدار کا جوابی حملہ

کولکاتا ،4/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا ملک کا سب سے محفوظ شہر ہے۔ کولکاتا نے لگاتار چوتھی مرتبہ ٹاپ پوزیشن برقرار رکھی ہے۔ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (NCRB) کی رپورٹ میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے۔ ترنمول ممبران پارلیمنٹ ساگاریکا گھوش اور ساکیت گوکھلے نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا اور لکھا کہ من گھڑت جھوٹ، جعلی خبروں اور نفرت انگیز تقریر کے باوجود، این سی آر بی کی رپورٹ نے کولکاتا کو چوتھی بار ملک کا سب سے محفوظ شہر منتخب کیا ہے۔ این سی آر بی کی رپورٹ کے مطابق ملک کے 19 شہروں پر کرائے گئے سروے میں کوچی میں جرائم کی شرح سب سے زیادہ ہے۔ اس کے بعد دہلی اور سورت تیسرے نمبر پر ہیں۔ بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں شہروں کی حالت خراب ہے۔ میئر اور وزیر فرہاد حکیم نے سوال اٹھایا کہ کیا یہ بی جے پی کے مطابق امن و قانون کا موثر نظام ہے؟ وزیر اعلیٰ کے حکم پر ایف آئی آرز کم کی جا رہی ہیں۔ معلومات کو دبایا جا رہا ہے۔ اس لیے ایسی رپورٹ ہے۔ سکانت مجمدار نے جوابی حملہ کیا۔ مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم کا دعویٰ ہے کہ این سی آر بی نے ریاست کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر رپورٹ تیار کی ہے۔

بنگلہ فلم انڈسٹری میں کوئی سپر اسٹار نہیں: براتیا باسو

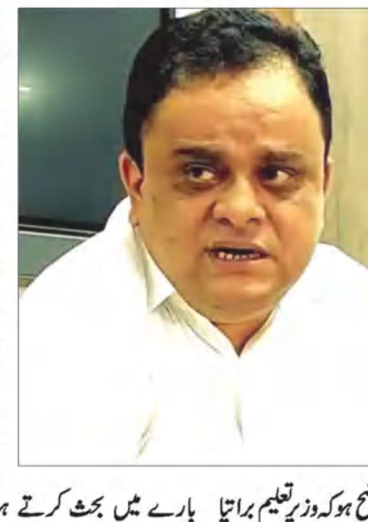

کولکاتا ، 4/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) دیو کنال کی لفظی جنگ پوجا فلم کو لے کر ہے۔ اس جنگ کے درمیان، براتیا باسو سامنے آئے۔ ان کا کہنا ہے کہ بنگلہ فلم انڈسٹری میں کوئی سپر اسٹار نہیں ہے۔ ایک سپر اسٹار دوسروں کے ماتحت سیاست نہیں کرتا۔ ایک حقیقی سپر اسٹار اپنی پارٹی بناتا ہے۔ ان کے الفاظ میں، ترنمول میں، سپر اسٹار ممتا بنرجی، اسٹار ابھیشیک بنرجی ہیں۔ بنگلہ سنیما میں سپر اسٹار کا لفظ مضحکہ خیز ہے۔ اگر کوئی خودکو سپر اسٹار کہتا ہے تو یہ مضحکہ خیز ہے۔ واضح ہو کہ وزیر تعلیم براتیا باسو نے کہا کہ مجھے نہیں معلوم کہ دیو اور کنال کے درمیان کیا لڑائی تھی۔ چاروں بنگالی فلمیں، اگر چاروں نے بزنس کیا تو بہت اچھی ہے۔ باقی کا ایک سیاسی زاویہ ہے، سنیما کے سپر اسٹارز نے کبھی کسی پارٹی میں سیاست نہیں کی، کسی اور لیڈر کے تحت۔ وہ کمل ہاسن، یا چرنجیوی ہو سکتے ہیں۔ وہ تمل ناڈو کے وجے ہو سکتے ہیں۔ بات چیت کے بارے میں بات کرتے ہوئے براتیا نے کہا کہ ایک سچا سپر اسٹار اپنی پارٹی بنائے گا۔ مثال کے طور پر، اگر ترنمول کانگریس میں کوئی سپر اسٹار ہے تو اس کا نام ہے ممتا بنرجی؛ اسٹار ابھیشیک بنرجی ہیں۔ ان کے تحت، بہت سے لوگ فلمیں کرتے ہیں، کچھ تھیٹر کرتے ہیں، کچھ پینٹر ہیں، یا کچھ ڈاکٹر ہیں۔ کوئی بھی سپر اسٹار نہیں ہے۔ تو بنگالی کے معاملے میں سپر اسٹار، تعمیراتی لفظ ہے، جو کہ ایک اچھا لفظ ہے۔ اداکار، ستارے ہو سکتے ہیں، لیکن کوئی سپر اسٹار نہیں ہے۔ اپنا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں تھیٹر کرتا ہوں، سیاست میں ہوں اور پھر کہتا ہوں کہ میں سپر سٹار ہوں، اس سے بڑی مضحکہ خیز منافقت کوئی نہیں ہو سکتی۔ غور طلب ہے کہ اس درگا پوجا کے دوران چار بنگالی فلمیں ایک ساتھ ریلیز ہوئی ہیں۔ کنال گھوش بمقابلہ دیو، یا دیو کے قریبی پروڈیوسر اس پر لفظوں کی جنگ میں مصروف ہیں۔ ایک طرف دیو کی رگھو ڈاکت ہے، دوسری طرف ریتیج- 2۔ ترنمول کے ترجمان کنال گھوش نے گزشتہ کچھ دنوں سے سوشل میڈیا پر ایک کے بعد ایک دھماکہ خیز تبصرے کیے ہیں۔ کنال کو رکتابیج 2 کے بارے میں بحث کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ اس دوران پروڈیوسر رانا سرکار نے دیو کے لیے لڑائی کی ہے۔ الزام یہ ہے کہ اس نے زیادہ سے زیادہ تھیٹروں میں زیادہ شوز حاصل کرنے کے لیے اثر ورسوخ کا استعمال کیا۔ اس معاملے میں دیو کو مافیا کہہ کر تنقید کا نشانہ بھی بنایا گیا ہے۔ ترنمول لیڈر کنال گھوش نے کہا کہ فلم کی ریلیز سے پہلے سخاوت کا مظاہرہ کرنا بہتر ہے۔ فلم کی ریلیز کے بعد یہ دکھانا کہ میں کتنا فیاض ہوں، اور وقتاً فوقتاً منتخب طور پر فیاض ہونا ایک مسئلہ ہے۔ یہ ضروری ہے کہ ان تمام لوگوں کو یکساں طور پر سامعین تک پہنچنے دیا جائے جو کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن اگر انڈسٹری کے اندر سیاست ہوتی ہے تو یہ نامناسب ہے۔ حالانکہ دیو نے کہا تھا کہ میں کسی کو نیچا دکھا کر عظیم نہیں بن سکتا۔ میں نے کبھی یہ کوشش نہیں کی۔ دوست بننے کے لیے قابلیت کی ضرورت ہوتی ہے، دشمن بننے کے لیے قابلیت کی ضرورت ہوتی ہے، میرے دشمن بننے کے لیے قابلیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ میرے خیال میں ابھی تک کوئی اس مقام تک نہیں پہنچا ہے۔

اتوار کو ریڈ روڈ کارنیول کے موقع پر خصوصی میٹرو سروس

کولکاتا ،4/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) اتوار یعنی 5 اکتوبر کو ریڈ روڈ پر پوجا کارنیول ہوگا۔ کولکاتا میٹرو ریل اتھارٹی نے اس کارنیول کو دیکھنے کے لیے خصوصی سروس کا اعلان کیا ہے۔ اگرچہ یہ جمعرات کو دشمی تھی لیکن وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پہلے ہی اتوار کو ریڈ روڈ پر پوجا کارنیول کا اعلان کر دیا تھا۔ روایت کے مطابق درگا پوجا جمعرات کو ختم ہوئی۔ اوما اپنے بچوں کے ساتھ کیلاش واپس آگئی۔ بنگالی درگا اتسو اس سال کی طرح اتوار کو پوجا کارنیول کے ساتھ ختم ہوگا۔ چیف منسٹر ممتا بنرجی کی پہل پر ہر سال ریڈ پوجا کارنیول کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس کارنیول میں شرکت کرنے والی پوجا کمیٹیوں کی تیاریاں شروع ہو چکی ہیں۔ اس کارنیول کو دیکھنے کے لیے بہت سے لوگ ریڈ روڈ پر جمع ہیں۔ تاہم زائرین کو کارنیوال دیکھنے کے بعد گھر واپسی کے لیے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ کیونکہ ان کے لیے خصوصی میٹرو سروس ہوگی۔ یہ اطلاع کولکاتا میٹرو ریل اتھارٹی نے دی ہے۔ اس لیے اتوار کو بلیو اور گرین لائنوں پر خصوصی میٹرو خدمات ہوں گی۔ عام میٹرو سروس ختم ہونے کے بعد بھی بلیو اور گرین دونوں لائنوں پر 6 خصوصی میٹرو خدمات ہوں گی۔ اس کل میں سے 3 سروسز اپ اور 3 ڈاؤن لائنز پر دستیاب ہوں گی۔ ہر 20 منٹ میں ایک میٹرو دستیاب ہوگی۔

☆

پوجا کے دوران ٹریفک سے لیکر پوپلین تک، کولکاتا پولس شہریوں کی حفاظت کیلئے مستعد رہی

کولکاتا ، 4/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ٹریفک سے لے کر پوپلین تک، کولکاتا پولس، سپر ہیروز شہریوں کی حفاظت کیلئے سب کچھ سنبھالتی ہے۔ شہر کا سب سے بڑا تہوار درگا پوجا ختم ہوگیا۔ کولکاتا شہر پوجا کے چار دنوں تک روشنیوں اور لوگوں کے ہجوم سے بھرا ہوا رہا۔ اب وجے دشمی کے بعد گھاٹوں سے مورتیوں کو ہٹایا جا رہا ہے۔ اتنے بڑے تہوار کے بعد بھی شہر کے کونے کونے میں امن وامان کی تصویر واضح ہے۔ کیونکہ جو لوگ تلوتما کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں وہ اس پوجا کے حقیقی سپر ہیروز کی طرح ہیں۔ پوجا کا ہجوم، بارش، کم پریشر کی بھونچال اور سڑکوں پر نہ ختم ہونے والی گاڑیوں کا دباؤ، کولکاتا پولس نے کامیابی سے اپنا فرض نبھایا۔ مہالیہ سے وجئے دشمی تک پولس شہر کے ہر کونے پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ پوجا کے دنوں میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر 12,393 افراد کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی ہے۔ اتنا ہی نہیں پولس نے ہنگامہ آرائی یا بدنظمی کے الزام میں 498 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پوجا منڈپ پر سائبر کرائم مخالف مہم بھی چلائی گئی۔ لال بازار نے بیداری پیدا کرنے کے لئے زائرین میں کتابچے تقسیم کئے۔ اس سال مہالیہ کے بعد سے کئی پوجا منڈپ کھل گئے تھے۔ ترتیا سے بھیڑ آنا شروع ہوگئی۔ اس کے اوپر، کم دباؤ کا مسلسل جاری تھا، کبھی کبھار تیز بارش بھی ہوئی۔ اس قدرتی آفت کو نظر انداز کرتے ہوئے کولکاتا پولیس کو برساتی، چھتری اور جوتے پہن کر سڑکوں پر آنا پڑا۔ ٹریفک کنٹرول سے لے کر حادثات کی روک تھام تک ہر جگہ پولیس ہائی الرٹ تھی۔ پوجا کے دوران کہیں بھی امن و امان میں کوئی خرابی نہیں ہوئی اور سڑک حادثہ میں ایک بھی شخص کی موت نہیں ہوئی۔ اگرچہ اکادشی پر زیادہ تر منڈپ کی مورتیوں کا وسرجن کیا گیا تھا، لیکن بڑی پوجا، جیسے سری بھومی، ہاتھی بگان، نوین پلی، تریدھرا، سروچی سنگھا، دیش پریو پارک، اور چیتلا اگرانی، اب بھی عقیدت مندوں سے بھری ہوئی ہیں۔ پولس نے سڑکوں پر نکلنے والے جلوسوں کو سنبھالنے کے لیے ضروری تیاریاں کر رکھی تھیں۔ شہر بھر میں دس ہزار سے زائد پولس اہلکار تعینات تھے۔ قابل ذکر ہے کہ یہ پہلا موقع ہے جب کولکاتا پولس کا سائبر کیوسک کولکاتا میں پوجا کے دوران دیکھا گیا ہے۔ لال بازار کے تربیت یافتہ سائبر رضاکاروں نے مختلف پوپلین کا دورہ کیا اور زائرین کو آن لائن فراڈ اور ڈیجیٹل جرائم کے بارے میں خبردار کیا۔ پولس کمشنر منوج ورما نے خود کئی پوپلین کا دورہ کیا اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ موٹر سائیکل سواروں کے تسلط کو روکنے کے لیے تمام بڑی اور چھوٹی سڑکوں پر سخت ناکے لگا کر چیکنگ کی جا رہی ہے۔ ریاست کے لوگ اس سال پوجا کے دوران کولکاتا پولس کی بلا روک ٹوک سیکورٹی سے متاثر ہیں۔

کولکاتا سمیت کئی اضلاع میں بارش
سات اضلاع میں اورنج الرٹ جاری

کولکاتا ،4/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا سمیت کئی اضلاع میں بارش کی پیش قیاسی کی گئی ہے۔ ساتھ ہی سات اضلاع میں اورنج الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ بارش کے ساتھ تیز ہوائیں چلیں گی۔ واضح ہو کہ درگا پوجا اس سال، بنگال بارش کی وسوسوں سے متاثر ہوا۔ لیکن وہ کم دباؤ اب بھی پیچھے نہیں ہٹ رہا ہے۔ ایک اور کم دباؤ بن گیا ہے۔ مغربی جھارکھنڈ اور جنوبی بہار، جنوب مشرقی اتر پردیش اور شمالی چھتیس گڑھ کے ملحقہ علاقوں میں واقع واضح کم دباؤ آج صبح 8.30 بجے تک اسی علاقے میں تھا۔ متعلقہ طوفان اب سطح سمندر سے 5.8 کلومیٹر تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ شمال-شمال مشرق کی طرف بہار کی طرف بڑھ سکتا ہے اور اگلے 12 گھنٹوں میں آہستہ آہستہ کمزور ہو کر کم دباؤ کا علاقہ بن سکتا ہے۔ اس کم دباؤ کی وجہ سے ریاست کے مختلف حصوں بالخصوص مغربی بنگال کے کولکاتا سمیت تمام اضلاع میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ ساحلی اور ملحقہ علاقوں میں تیز ہوائیں بھی چل سکتی ہیں۔ کولکاتا، بیر بھوم، مرشد آباد، مشرقی اور مغربی بردوان اور بانکوڑہ جیسے اضلاع میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ اس کے نتیجے میں جنوبی بنگال میں تباہ کن موسم کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ ہگلی، ہوڑہ، مشرقی مدنا پور کے لیے اورنج الرٹ جاری کر دی گئی ہے۔ باقی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ بارش کے ساتھ 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ شمالی اور جنوبی دیناج پور، مالدہ اور مرشد آباد اضلاع کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ خلیج بنگال میں بننے والے کم دباؤ نے زور کھونا شروع کر دیا ہے۔ جمعرات کی سہ پہر، یہ اڈیشہ کے ساحل کے راستے زمین میں داخل ہوا۔ جنوبی بنگال میں چند دنوں تک بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ دوسری جانب دارجلنگ اور سکم میں سیاحوں کے لیے خصوصی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ شمالی بنگال میں موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

گاندھی جی اگر آج زندہ ہوتے تو....! عارج جلیس

آسنسول :4/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): امن کا نعرہ بلند کرنے والے مہاتما گاندھی جی جنہیں باپو جی بڑے احترام کے ساتھ کہا جاتا ہے گاندھی جی کے ادرش عملیات انکی تحریک تحریر کو کالے ہیرے کے شہر رانیگنج کی معروف شخصیت سابق کاونسلر عارج جلیس نے عوامی نیوز کے قارئین کرام کی دلچسپی و معلومات کے لئے گاندھی جینتی کے موقعے پر دلچسپ معلومات پیش کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اگر گاندھی جی اج زندہ ہوتے تو کیا ہوتا عارج جلیس نے تحریر کی شروعات میں لکھا ہے کہ جب موہن داس کرم چند گاندھی 2 اکتوبر 1869 کو بحیرہ عرب کے قریب پور بندر میں پیدا ہوئے، کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا تھا کہ یہ بچہ ایک دن کر؟ ارض پر عظیم تبدیلی لائے گا گاندھی جی نے ہندوستان کو اس طرح متحد کیا جس طرح کوئی اور نہ کر سکا اس کے لیے انہوں نے تشدد کے بجائے عدم تشدد کا راستہ اختیار کیا جنوبی افریقہ میں ان کے ساتھ بدسلوکی کی گئی لیکن وہ نڈر رہے وہ جانتے تھے کہ ان کی روحانی طاقت اور اٹل ایمان اس طاقت کے پہاڑوں کو ہلا سکتا ہے جن کا سورج کبھی غروب نہیں ہوتا البرٹ آئن سٹائن نے گاندھی جی کے بارے میں ٹھیک کہا تھا کہ آنے والی نسلیں شاید ہی یقین کریں کہ ایسا شخص کبھی اس زمین پر آیا عظیم مصنف لیو ٹالسٹائی نے گاندھی جی کو ایک خط لکھا: "میں نے آپ کی کتاب (ہند سوراج) بڑی دلچسپی سے پڑھی کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ آپ نے اس میں جن سوالات پر غور کیا، وہ نہ صرف ہندوستانیوں بلکہ پوری انسانیت کے لیے اہم ہیں۔" عظیم فرانسیسی مصنف رومین رولان نے اپنی کتاب مہاتما گاندھی: The Being Universal the with One Became Who Man میں انہیں عالمگیر خود مختار قرار دیا اور لکھا: "ایک عظیم روح کی ناقابل تسخیر استقامت اور جادو نے کام کیا اور جیت لیا: بہادری کی نرمی کے سامنے زبردستی جھک گئی۔ گاندھی جی کے نظریات آج کی دنیا میں اس سے بھی زیادہ متعلقہ ہیں جتنے کہ ان کی زندگی کے زمانے میں تھے۔ دہشت گردی، نہ ختم ہونے والے تشدد، اور انسداد تشدد کو دیکھتے ہوئے، مغربی مورخین تہذیبوں کے تصادم کے ناقص تصورات پیش کر رہے ہیں۔ یہ محض بیان بازی ہے؛ تہذیبوں کے درمیان جنگ کا کوئی سوال نہیں۔ دنیا بھر میں دہشت گردی کی بنیادی وجوہات کو تلاش کیے بغیر، صرف مغرب کے معاشی مفادات کے تحفظ کے لیے، مغربی طاقتوں نے ایک کے بعد ایک قوم پر لاپرواہی سے حملے کیے، جس سے دہشت گردی کو مزید ہوا ملی۔ سقوطِ عراق کے بعد بھی آج دنیا محفوظ نہیں ہے۔ اسپین، انڈونیشیا، اور اب مصر کے واقعات اس بات کا ثبوت ہیں کہ دہشت گردی اور انسداد دہشت گردی ایک نہ ختم ہونے والا شیطانی چکر ہے، جسے طاقت کے ذریعے روکا نہیں جا سکتا، چاہے وہ کتنی ہی عظیم کیوں نہ ہو۔ برصغیر پاک و ہند کو فرقہ وارانہ مسائل کی وجہ سے انتہائی ہولناک مظالم کا سامنا کرنا پڑا۔ گاندھی جی عالمی بھائی چارے اور ایک عالمگیر تہذیب (انسانی تہذیب) کے اصول پر پختہ یقین رکھتے تھے اگر وہ آج زندہ ہوتے تو جنگیں تہذیبوں کے درمیان نہ ہوتیں، بلکہ مفاد پرستوں اور بددیانت سیاستدانوں کے درمیان ہوتیں۔ گاندھی جی تشدد کو قبول کرنے والے معاشرے سے نفرت کرتے تھے۔ وہ زندگی کی تمام اقسام کے ساتھ ساتھ سیاسی اداروں سے آزادی کے لیے جدوجہد کرتے تھے جو اپنی رائے کو زبردستی مسلط کرتے ہیں۔ انہوں نے ایک ایسا راستہ تلاش کیا جو اس بات کو یقینی بناتا کہ لوگ لالچ اور خوف کے غلام نہ بنیں اور کسی غیر انسانی طاقت کے سامنے نہ جھکیں۔ ان کا بنیادی مقصد ایک غیر متشدد معاشرہ اور تمام برائیوں اور ناانصافیوں کے خلاف عدم تشدد پر مبنی مزاحمت تھا ان کا ماننا تھا کہ ہر فرد کو خوف، لالچ، اور بھوک سے آزاد کیے بغیر کسی بھی ملک کی آزادی ناممکن ہے لوگوں نے گاندھی جی کے اصولوں پر تنقید کی لیکن انہوں نے عدم تشدد کے راستے سے ہٹے بغیر آزادی حاصل کر کے جدوجہد آزادی کی تاریخ میں ایک نئی تاریخ رقم کی۔ گاندھی جی کے سماجی، معاشی، اور تعلیمی اصول کہیں زیادہ بنیادی اور انقلابی ہیں اچھوت کے خلاف ان کی جدوجہد نے قوم کی بنیادوں کو ہلا دیا دیہی تعمیر نو اور دیہاتی جمہوریہ کے بارے میں ان کا تصور، اور بچوں کے لیے بنیادی پرائمری تعلیم کے لیے ان کے خیالات بین الاقوامی گفتگو کا حصہ بنے۔ گاندھی جی نے سماج کو متحد کرنے کا کام کیا اور سماج کے نچلے طبقے کی نجات کے لیے ہریجن سیوک سنگھ کی بنیاد رکھی ان کے نظریات درج فہرست ذاتوں اور قبائل کی فلاح و بہبود اور "انتودیا" یا غریب ترین لوگوں کی ترقی کے لیے موجودہ حکومتی اسکیموں میں بھی جھلکتے ہیں۔ گاندھی جی کا اقتصادی ترقی کا نقطہ نظر عالمگیریت کی موجودہ بیان بازی سے متصادم ہے۔ انہوں نے چھوٹے گاؤں کی ترقی اور انہیں خود انحصار بنانے پر زور دیا، جہاں زندگی کی تمام بنیادی ضروریات پوری ہوں۔ جدید ماہرین اقتصادیات بھی اس کی اہمیت پر زور دیتے ہیں۔

لکشمی پوجا کے موقع پر میٹرو کی تعداد میں کمی

کولکاتا ،4/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) لکشمی پوجا کے دن اہل کولکاتا کیلئے بڑی خبر ہے۔ کولکاتا میٹرو اگلے سوموار یعنی 6 اکتوبر کو قدرے تبدیل شدہ شیڈول پر چلے گی۔ بلیو لائن (دکھنیشور-شہید کھودی رام روٹ) پر معمول سے کم ٹرینیں چلیں گی، لیکن دیگر تمام لائنوں پر باقاعدہ خدمات ہوں گی۔ میٹرو ریل کے ذرائع کے مطابق لکشمی پوجا کے دن بلیو لائن پر کل 236 میٹرو ٹرینیں چلیں گی- 118 اپ اور 118 ڈاؤن۔ جب کہ کل 272 میٹرو عام دن پر چلتی ہیں، سوموار کو اس سے کم تعداد میں ٹرینیں چلیں گی۔ پہلا سروس شیڈول (کوئی تبدیلی نہیں) صبح 06 بجکر 50 پر نوا پاڑہ سے شہید کھودی رام۔ صبح 06 بجکر 54 شہید کھودی رام سے دکھنیشور۔ صبح 06 بجکر 55 پر دکھنیشور سے شہید کھودی رام۔ جبکہ 06 بجکر 55 پر مہانائک اتم کمار سے دکھنیشور۔ آخری سروس شیڈول (کوئی تبدیلی نہیں): رات 21 بجکر 28 پر دکھنیشور سے شہید کھودی رام۔ رات 21 بجکر 33 پر شہید کھودی رام تا دکھنیشور۔ 21 بجکر 43 پر شہید کھودی رام سے دم دم۔ دوسری طرف لکشمی پوجا کے دن گرین، یلو، پرپل اور اورنج لائنز پر معمول کی خدمات جاری رہیں گی۔ اس سے قبل 5 اکتوبر (اتوار) کو درگا پوجا کارنیول کے موقع پر خصوصی میٹرو خدمات کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس دن بلیو لائن اور گرین لائن پر اضافی ٹرینیں چلیں گی۔ مسافروں کی سہولت کے لیے 6 اضافی ٹرینیں (3 اپ اور 3 ڈاؤن) دونوں لائنوں پر 20 منٹ کے وقفے سے چلیں گی۔ کولکاتا میٹرو حکام نے کہا کہ یہ خصوصی اقدامات تہوار کے رش کو سنبھالنے اور مسافروں کے لیے آرام دہ سفر کو یقینی بنانے کے لیے کیے گئے ہیں۔

بایاں محاذ کے حامیوں کا غزہ میں امدادی قافلے پر اسرائیلی حملے کے خلاف احتجاجی ریلی

بوتھ سطح پر منصوبہ بندی اور پوجا کارنیول کے دن ریلی نکالنے کو لیکر بھاجپا کی انتخابی حکمت عملی

کولکاتا ،4/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) بنگال اسمبلی کے انتخابات میں ابھی کچھ مہینے باقی ہیں، اپوزیشن بی جے پی نے درگا پوجا کے اختتام کے بعد بڑی سیاسی لڑائی کی تیاری شروع کر دی ہے۔ مرکزی وزیر ماحولیات بھوپیندر یادو اور تریپورہ کے سابق وزیر اعلیٰ بپلاب دیب، بالترتیب 2026 کے ریاستی انتخابات کے لیے بی جے پی کے نئے نامزد کردہ مبصر اور شریک مبصر گزشتہ صبح کولکاتا پہنچے اور آنے والے اسمبلی انتخابات کے لیے روڈ میپ تیار کرنے کے لیے ریاستی بی جے پی کے رہنماؤں کے ساتھ مشاورت کا پہلا دور منعقد کیا اور ترنمول کانگریس کے خلاف حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں مبصرین نے ریاستی بی جے پی صدر شومک بھٹاچاریہ، قائد حزب اختلاف شوبھندو ادھیکاری، اور کئی قومی سطح کے لیڈروں کے ساتھ میٹنگ کی، جن میں بنگال کے ذہن ساز سنیل بنسل، ستیش ڈھانڈ اور امیت مالویہ شامل ہیں۔ بی جے پی کے ایک سینئر لیڈر کے مطابق پارٹی مزید وقت ضائع نہیں کرنا چاہتی۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتخاب پارٹی کی قسمت کا فیصلہ کرے گا، یا تو ہم کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے یا ہم ہلاک ہو جائیں گے، اسی لیے درگا پوجا کے فوراً بعد میٹنگ طے کی گئی تھی، کیونکہ اب وقت بہت اہم ہے۔ پارٹی کے ایک اور سینئر رہنما نے کہا کہ پارٹی کے تنظیمی پہلو پر زور دیا گیا ہے۔ ایک بار نئی ریاستی کمیٹی کا اعلان ہونے کے بعد، پارٹی اضلاع میں اپنی کارکردگی پر توجہ مرکوز کرے گی اور ان سیٹوں کا جائزہ لے گی جہاں اس کے جیتنے کے زیادہ امکانات ہیں۔ ان تمام بوتھوں کی فہرست جہاں بی جے پی کے جیتنے کے زیادہ امکانات ہیں، دونوں مبصرین نے طلب کی ہے۔ ان علاقوں اور بوتھوں کی نشاندہی پر مزید بات چیت بھی کی گئی جہاں پارٹی مضبوط ہے، لیکن اس وقت سب کچھ، جو کہ بہت زیادہ ہے، اس کی شکل میں دیکھا گیا۔ پارٹی مائیکرو پہلوؤں پر غور کر رہی ہے پارٹی بوتھ وار توجہ مرکوز کرنا چاہتی ہے۔ ذرائع کے مطابق، بنگال بی جے پی یونٹ سے کہا گیا ہے کہ وہ متوا، راج بنشی، قبائلی اور کرمی ووٹ بینک کو نہ کھوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارٹی رہنماؤں نے بدعنوانی، بے روزگاری، دراندازی، خوشامد کی سیاست اور خواتین کی حفاظت جیسے مسائل کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے خلاف استعمال کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ بنگال میں انتخابی فہرستوں کے آنے والے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) پر حریف جماعتوں کے بیانیے کا مقابلہ کرنے کے لیے اختیار کی جانے والی حکمت عملی کے بارے میں بھی بات چیت کی گئی۔ پارٹی کے ایک سینئر لیڈر نے کہا کہ یہ پارٹی کی پہلی میٹنگ ہے اور بھوپیندر یادو نے 2021 کے انتخابات میں پارٹی کی کارکردگی اور اس کی ناکامیوں اور غلطیوں کا جائزہ لیا۔ اس بار انہوں نے یہ واضح کر دیا ہے کہ پچھلی غلطیوں میں سے کوئی بھی غلطی نہیں دہرائی جانی چاہیے اور ہر قدم کو بہت سنجیدگی سے اٹھایا جانا چاہیے۔ پارٹی کے ایک اندرونی کے مطابق 2021 کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی شکست کی ایک بڑی وجہ اندرونی اختلافات تھے۔ اس بار پارٹی نہیں چاہتی کہ تاریخ دہرائی جائے، بلکہ ٹی ایم سی کو ہٹا کر تاریخ رقم کی جائے۔ یادو کو بی جے پی کی پول مشینری کو سنبھالنے اور گزشتہ سال مہاراشٹر کے انتخابات میں پارٹی کی جیت حاصل کرنے کا سہرا دیا جاتا ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے، بی جے پی کے ریاستی سربراہ شومک بھٹاچاریہ نے کہا کہ یہ ایک قومی پارٹی ہے، خاندان سے چلنے والی پارٹی یا علاقائی پارٹی نہیں، اس لیے، ہاں، انتخابات کے حوالے سے بات چیت ہوئی، ان (مبصرین) کو آئندہ انتخابات کے لیے پارٹی کی مدد کے لیے مقرر کیا گیا ہے، اور اسی لیے یہ میٹنگ ہوئی۔ دریں اثنا جسٹس بسواروپ چودھری کی کلکتہ ہائی کورٹ کی تعطیلاتی بنچ نے پولس کو ہدایت دی کہ وہ بی جے پی کے حمایت یافتہ گروپ کو کولکاتا میں حالیہ بارش کے دوران بجلی کے کرنٹ کے متاثرین کے لیے کینڈل مارچ نکالنے کی اجازت دے۔ پارٹی اتوار کو شہر کے کالج اسکوائر سے ڈورینا کراسنگ تک شام 4 بجے سے شام 7 بجے تک ریلی نکالنا چاہتی تھی۔ تاہم، عدالت نے مشاہدہ کیا کہ کالج اسکوائر اور محمد علی پارک درگا پوجا کے وسرجن جلوسوں کے پیش نظر اوقات کو ایڈجسٹ کیا جانا چاہیے۔ اسی دن ریاستی حکومت ریڈ روڈ پر کچھ دور پوجا کارنیول کا انعقاد کرے گی۔

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

سوال: ڈاکٹر برکاتی صاحب۔ نئے زمانے کے نئی نئی ایجادات نیا انداز خوردونوش کے طریقے نت نئے خوراک، ڈبہ بند اشیائے خوردنی، جوس اور دیگر کھانے پینے کی چیزیں ہماری صحت کی دشمن تو ہیں ہی۔ اب چکن کے استعمال پر بھی لب کشائی ہورہی ہے کیا چکن کا زیادہ استعمال معدے اور آنتوں کے کینسر کا سبب بن سکتا ہے۔ اس سلسلے میں کیا تحقیق ہے؟ اور ساتھ ہی اپنڈکس کی اچھی ہومیوپیتھی دوا بھی تجویز فرمادیں۔ عبدالمقیت خان، رشڑا

جواب: وطن عزیز میں چکن کا استعمال بہت عام ہے کئی لوگ تو تقریباً روزانہ کسی نہ کسی شکل میں یہ سفید گوشت کھاتے ہیں۔ بنیادی وجہ یہ ہے کہ چکن کو لال گوشت کی نسبت صحت کے لئے کم خطرناک سمجھا جاتا ہے۔ یہ خیال بھی عام ہے کہ چکن پروٹین کا سستا ذریعہ ہے۔ مگر اب ہوشیار ہوجایئے۔ اٹلی میں ہوئی ایک عام تحقیق کے مطابق جو انسان ہر ہفتے زیادہ چکن کھاتا ہے وہ آنتوں اور معدے سمیت مختلف اقسام کے کینسر میں مبتلا ہوسکتا ہے۔ یاد رہے کہ طبی ماہرین کی سرتوڑ کوششوں کے باوجود کسی بھی قسم کے کینسر کا شافی علاج ابھی تک دریافت نہیں ہوسکا۔ تحقیق کرتے ہوئے اطالوی سائنس دانوں نے دو دہائیوں کے دوران پانچ ہزار افراد کی خوراک اور صحت سے متعلق معلومات ریکارڈ کا تجربہ کیا۔ ان افراد میں سے زیادہ تر کی عمر تیس سے ساٹھ سال کے درمیان تھی، انہوں نے دریافت کیا کہ جو لوگ ایک ہفتے میں ۳۶۰ گرام سے زیادہ چکن کھانے سے کسی بھی وجہ سے موت کے ۲۷ فیصد امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ محققین کے مطابق چکن زیادہ کھانے کے منفی اثرات خواتین کے مقابلے میں مردوں کو زیادہ متاثر کرتے ہیں۔ بین الاقوامی جریدے نیوٹریجنٹس میں شائع شدہ اپنے مقالے میں اٹلی کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف گیسٹرولوجی سے وابستہ محققین نے لکھا کہ اگرچہ وہ اس بات کا تعین نہیں کرسکے چکن زیادہ کھانے سے کینسر ہوجانے کا خطرہ کیوں جنم لیتا ہے۔ لیکن کئی ممکنہ نظریات موجود ہیں۔ ایک نظریہ یہ ہے کہ لوگوں کی بڑی تعداد زیادہ درجہ حرارت میں چکن پکاتی ہے اس عمل کا نقصان یہ ہے کہ بلند درجہ حرارت کی وجہ سے چکن کے پروٹین ایسے کیمیکلز بن سکتے ہیں جو انسانی خلیات کو نقصان پہنچاتے اور ایسی تبدیلیاں لاتے ہیں جو کینسر میں تبدیل ہوسکتی ہیں جو انسانی خلیات کو نقصان پہنچاتے اور ایسی تبدیلیاں لاتے ہیں جو کینسر میں تبدیل ہوسکتی ہیں۔ دوسرا نظریہ یہ ہے کہ چکن کو پالتے ہوئے انہیں ایسی غذا فراہم کرنا معمول بن چکا ہے جس میں مختلف ہارمون اور کیمیائی دوائیں شامل ہوتی ہیں مقصد یہ ہوتا ہے کہ چکن کی پرورش جلد ہو اور وہ بیماریوں سے محفوظ رہے۔ مگر لوگ جب ایسا چکن بکثرت کھائیں تو ان کے خلیئے متاثر ہوتے ہیں اور پھر کینسر کا نشانہ بن جاتے ہیں۔ محققین کا کہنا ہے کہ یہ بھی ایک معمہ ہے جسے حل کرنے کی خاطر مزید تحقیق جاری ہے۔ بہر حال ان کا خیال ہے کہ مردوں اور خواتین میں ہارمونز اور کیمیائی مادوں کے مختلف نمونے ملتے ہیں۔ لہٰذا عین ممکن ہے کہ چکن کی زیادتی مردوں کا ہارمونل نظام خراب کردیتی ہے۔ اور یوں مرد کینسر کی لپیٹ میں آجاتے ہیں ایک اور ممکنہ وضاحت یہ ہے کہ مرد عام طور پر عورتوں کی نسبت زیادہ کھانا کھاتے ہیں۔ بعض پیٹو تو ایک ہی نشست میں تین سو گرام چکن چٹ کرجاتے ہیں۔ کھانے کا یہ غیر قدرتی چلن ظاہر ہے پھر کوئی خرابی سامنے لاتا ہی ہے۔ خواتین عموماً چکن کی چند بوٹیاں لے کر پیٹ بھر لیتی ہیں۔

پولٹری زیادہ کھانے سے تاہم ہر قسم کے کینسر سے مرنے کے خطرے میں اضافہ نہیں ہوتا ۔ بڑھتا ہوا خطرہ مختلف قسم کے کینسر تک محدود تھا جو سبھی نظام ہاضمہ سے تعلق رکھتے ہیں وہ کینسر یہ ہیں ۔ معدہ (پیٹ) بڑی آنت، بائل ڈکٹ، مقعد، پتہ، جگر، لبلبہ، ریکٹم (Rectim) چھوٹی آنت، غذائی نالی، اور پیٹ میں نرم بافتوں کے کینسر۔ اس تحقیق میں لوگوں کے ان گروپوں پر توجہ مرکوز کی گئی جنہیں صحت اور طرز زندگی کے نمونے سمجھنے کے لئے احتیاط سے منتخب کیا گیا تھا، پانچ ہزار سے زائد شرکاء نے طبی عملے کے انٹرویوز کے ذریعے اہم معلومات فراہم کیں، ان انٹرویوز میں ان کے آبائی پس منظر، عام صحت طرز زندگی کی عادات اور ذاتی تاریخ کے بارے میں تفصیلات جمع کیں۔ وزن اور اونچائی کی پیمائش کی گئی اور بلڈ پریشر کی ریڈنگ بین الاقوامی معیار کے مطابق تھی، اوسطاً محققین نے بیس سال سے زیادہ عرصہ شرکاء پر تحقیق کی اور ان کی صحت سے متعلق اعداد و شمار حاصل کئے، غذائی عادات کا تجزیہ کرنے کی خاطر شرکاء نے ایک توثیق شدہ سوالنامہ مکمل کیا جو عام کھانے کی کھپت ظاہر کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا تھا، اس میں شامل تھا کہ شرکاء نے کتنا گوشت کھایا۔ کھپت کو سرخ گوشت، مرغی اور کل گوشت میں تقسیم کرتے ہوئے ہر قسم کی خوراک کی چار سطحوں میں ترتیب دی گئی۔ اپنڈکس کے لئے Iris Tenx 30 اور Crotolus Hor 30 درد کے وقت یہ دوا باری باری روزانہ چار بار استعمال کریں۔

سوال: ڈاکٹر صاحب!۔ آپ کا کالم پڑھنے کا موقع ملتا رہتا ہے کئی بیماریوں پر خوب لکھتے ہیں کئی بیماریاں آپ کی منتظر رہتی ہیں مگر آپ ایسے نظر انداز کرتے ہیں انہیں جیسے آشنائی نہ ہو۔ امراض چشم پر لکھیں اور ہومیوپیتھی آئی ڈراپ و دوائیں تحریر کردیں۔ تمام پتھالوجیکل رپورٹس حاضر ہیں۔ انیسہ میمن، مفیدالاسلام لین، کلکتہ

جواب: آنکھیں بڑی نعمت ہیں یہ کہاوت آپ نے ضرور سنی ہوگی اور حقیقت بھی یہی ہے۔ دنیا کا سارا حسن آنکھوں کے دم سے ہے۔ آنکھیں نہ ہوں تو دھنک کے شوخ و رنگ، دل کش پھول، خوبصورت تتلیاں ہمارے لئے سب بے کار ہوکر رہ جائیں ہندوستان میں کروڑوں انسان آج آنکھوں کے مریض ہیں اور لاکھوں انسان اندھے ہیں۔ آنکھوں کے معمولی امراض اور نقائص ہی اکثر مکمل اندھے پن کا سبب بن جاتے ہیں۔ اس لئے ہر شخص کو چاہئے کہ وقتاً فوقتاً کسی ماہر ڈاکٹر سے آنکھیں چیک کراتے رہیں۔ ذیل میں آنکھوں کی چند بیماریوں کا حال درج کیا جاتا ہے جو بے پرواہی کے باعث خطرناک بھی ثابت ہوسکتی ہیں۔ آپ بھی اپنی آنکھیں خود چیک کرکے دیکھئے کہ ان میں سے کوئی نقص آپ کی آنکھ میں تو نہیں۔ عمر کے ساتھ عام طور پر انسان کی دور کی نظر کی کمزوری (Myopia) یا قریب کی نظر کی کمزوری PRCS Byopia کا شکار ہوجاتا ہے۔ اس کمی کے لئے کسی مستند ڈاکٹر سے فوراً چیک کرکے عینک لگوائیں۔ زیادہ دن بے پروائی برتنے سے نظر کی کمزوری بڑھتی ہی جاتی ہے اور نابینائی کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ جن لوگوں کو قریب کی نظر کمزور ہوتی ہے وہ اپنے قریب کے چہرے صاف نہیں دیکھ سکتے۔ البتہ دور کے چہرے انہیں صاف نظر آتے ہیں۔ جن لوگوں کی دور کی نظر کمزور ہوتی ہے وہ قریب کے چہرے تو صاف دیکھ لیتے ہیں لیکن دور کے چہرے انہیں دھندلا نظر آتے ہیں ۔ کچھ لوگوں کی قریب اور دور کی دونوں نظریں کمزور ہوتی ہیں ان تینوں حالت میں عینک لگانا ضروری ہوتا ہے بعض اوقات سر کا مستقل درد، آنکھوں کی کسی کمزوری کے باعث ہی ہوتا ہے۔ آنکھوں کی ایک اور بیماری کا نام (Asting Matism) ہے اس بیماری میں آدمی ہر چیز یا ہر منظر کو تھوڑا سا بگڑا ہوا دیکھتا ہے۔ جس طرح پانی میں ایک چھڑی ڈالی جائے تو آپ کو چھڑی ایک زاویے پر مڑی ہوئی نظر آتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ روشنی کی کرنوں کو موڑ دیتی ہے جس کی وجہ سے چیزیں ٹیڑھی ٹیڑھی نظر آتی ہیں۔ اس صورت میں آنکھوں کے کسی ماہر ڈاکٹر سے مشورہ ضروری ہے ۔ کچھ آدمی رات کو نہیں دیکھ سکتے اس بیماری کو رتوندھا کہتے ہیں۔ یہ بیماری وٹامن کی کمی سے ہوتی ہے۔ آنکھوں کو طاقت پہنچانے والی دوائیں کھانے سے عموماً یہ بیماری چلی جاتی ہے۔ کچھ لوگوں کے آنکھوں کے سامنے ترمرے سے ناچتے ہیں یہ کوئی اہم خرابی نہیں بلکہ تھکن یا کمزوری کے باعث پتلی کے لینسز کے سامنے خلیوں کے گچھے آجاتے ہیں۔ آپ آنکھیں بند کرکے دوسری طرف دیکھئے ترمرے از خود غائب ہوجائیں گے۔ اس کے لئے آنکھوں کو آرام دینا اور طاقت کی دوائیں کھانا بہتر ہے۔ کسی منظر کا کچھ حصہ بالکل تاریک نظر آتا ہے ۔ یہ بھی ایک خطرناک بیماری ہے جسے Hemian Opsia کہا جاتا ہے۔ اگر آپ کو یہ شکایت ہو تو فوراً کسی ماہر ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ بصارت پرکھنے کے لئے ایک اور تجربہ بھی کر دیکھئے اپنے کمرے میں لگی ہوئی تصویر پر نظر جمائیے اور اپنا ہاتھ پورا پھیلا کر انگلی اٹھا کر دیکھئے نظر تصویر پر ہی رہنی چاہئے۔ اس صورت میں آپ کو دو انگلیاں نظر آنی چاہئے اس کے فوراً بعد نظر تصویر سے ہٹا کر انگلی پر جمائیے یہ دونوں انگلیاں ایک دم ایک دوسرے میں ضم ہوکر ایک بن جائیں گی لیکن اب تصویر ڈبل نظر آئے گی۔ اگر ایسا نہیں ہوتا تو آپ کی آنکھوں کے عضلات تھکن یا ذہنی دباؤ کے باعث اکڑ گئے ہیں۔ یہ خرابی بھی خطرناک ہے۔ اس کی وجہ سے آگے چل کر آپ کو ایک چہرے کے دو چہرے نظر آنے لگیں گے ایسی صورت میں فوراً کسی ماہر امراض چشم سے رجوع کریں۔ دواؤں میں سب سے پہلے آنکھ میں تکلیف کیا ہوتی ہے۔ ایک ایک لائن پر ایک ایک دوا ہے۔ اس لئے تکلیف تحریر کریں۔

سوال: ڈاکٹر صاحب! اس سے پہلے ہفتے میں آپ نے ہیپاٹائٹس سی اور ہیموفیلیا پر جو لکھا خوب لکھا۔ جسے بہت خوب کہنا بھی بیجا نہ ہوگا آپ کی تحریر ہمارے لئے رہنما ہوتی ہے۔ اس بار نیند کے دشمن یعنی خراٹے کے تعلق سے سوال لئے آگیا ہوں۔ توقع ہے کہ تجربات مشاہدات کی روشنی میں اس سے بچنے کی ترکیب اور دوا بھی لکھیں گے۔ منظر افتخاری۔ عدنان منزل شمش الہدیٰ روڈ، پارک سرکس۔

جواب: اکثر افراد جب سو رہے ہوں تو خرخر کی آوازیں سنائی دیتی ہیں جنہیں طبی اصطلاح میں خراٹے (Snoring) کہتے ہیں۔ خراٹے لینے والا فرد یہ سمجھتا ہے کہ وہ پر سکون نیند کا مزہ لے رہا ہے لیکن اس کے خراٹوں کی خوف ناک آوازوں کے باعث اس کمرے میں سونا یا بیٹھنا خالی ہوجاتا ہے۔ افسوس ناک امر یہ ہے کہ زیادہ تر افراد خراٹوں کو مرض تصور نہیں کرتے ہیں حالانکہ یہ صحت کی سنگین وجوہ کی نشاندہی کرسکتے ہیں۔ اگر کوئی فرد سوتے میں خراٹے لے رہا ہو اور اسے اونچی آواز میں بیدار کیا جائے تو وہ فوری طور پر جو افراد کروٹ کے بل سوتے ہیں وہ خراٹوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ البتہ سیدھے یا کمر کے بل سونے والے خراٹے لیتے ہیں۔ جدید میڈیکل سائنس کے مطابق خراٹے بلند فشار خون کا مرض لاحق ہونے کا سبب بن سکتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ خواتین کی نسبتاً مردوں میں پانچ گنا زائد امکانات پائے جاتے ہیں۔ نیز درمیانی عمر کے فربہی مائل افراد اس عارضے کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ خراٹے لینے والا منہ سے خراٹے لیتا ہے کیوں کہ تالو اور حلق مل کر خر خر کی آواز نکالتے ہیں اگر خراٹے لینے والا کروٹ کے بل ہوجائے تو وقتی طور پر یہ سلسلہ رک جاتا ہے۔ تاہم بڑی عمر کے افراد میں یہ عمل دوگنا ہوجاتا ہے کیوں کہ ان کا تالو اور نرخرہ نرم نرم ہوجاتا ہے۔ اکثر لوگ پوچھتے ہیں کہ خراٹے کیوں آتے ہیں " ناک کی نالی بند ہو یا کسی سبب تنگ ہوجائے تو ہوا کو آنا جانا بھی مشکل ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے خرخر کی آوازیں آتی ہیں انہیں خراٹے کہا جاتا ہے۔ عام طور پر موٹاپے کی وجہ سے چربی جمع ہوکر سانس کی نالی کو تنگ کردیتی ہے۔ جس کے نتیجے میں خرخر کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ اس کے علاوہ ناک کی بنش، نزلہ، زکام ورم الف حاد (سائنوسائٹس) اور نیند کی کمی، گردن کے مسلز کمزور کرنے کی وجہ بن سکتا ہے۔ بعض افراد میں ٹانسلز (ورم لوزتین) کے باعث منہ کھلا رہنے سے بھی خراٹوں کا مسئلہ جنم لیتا ہے۔ خراٹوں کی وجہ جاننے کے لئے ضروری ہے کہ یہ بات سمجھی جائے کہ ہمارے سونے کا انداز کیا ہے کیوں کہ سونے کے انداز سے بھی ہوسکتی ہے۔ اگر کھلے منہ خراٹے لیں، تو گلے میں سافٹ متورم کی وجہ ہوسکتی ہے۔ کمر کے بل سونے سے خراٹوں کی آواز ہلکی ہوتی ہے کیوں کہ پہلو کے بل سونے سے خراٹوں سے بچا جاسکتا ہے۔ دنیا میں کئی افراد خراٹوں کے اذیت ناک مسئلے سے دوچار ہیں۔ اس حوالے سے عوامی جمہوری چین کی شان ڈونگ یونیورسٹی میں خراٹوں میں مبتلا ۲۵ ہزار افراد کا مطالعہ کیا گیا جس سے پتہ چلا کہ خراٹوں کی عادت سے خون کا مہلک لوتھڑا بننے کا خطرہ دوگنا ہوجاتا ہے۔ اس طرح خراٹے لینے والوں میں عام افراد کی نسبت فالج کا خطرہ دوگنا پایا جاتا ہے۔ نیز عارضہ قلب میں مبتلا ہونے کے ۸۰ فیصد امکانات پائے جاتے ہیں۔ اس مطالعے میں یہ امر بھی بتایا گیا کہ نیند کے دوران سانس کی نالی میں تنگی خراٹوں کا سبب بنتی ہے۔ سانس کی نالیوں کی تنگی سے سانس کی آمدورفت دس سکنڈ رکتی ہے جس سے سانس لینے کے لئے زور لگانا پڑتا ہے اور خراٹوں کی آوازیں آتی ہیں جب دماغ کو سانس کی تنگی کا احساس ہوتا ہے تو وہ پیغام بھیج کر رابطہ بحال کرتا ہے۔ تنگی سانس سے دل و دماغ کو پہنچنے والے خون میں رکاوٹ کی وجہ سے فالج اور قلب کے امراض لاحق ہوتے ہیں۔ خراٹوں سے بچنے کیلئے بعض احتیاطی تدابیر موثر ثابت ہوتی ہیں۔ مثلاً روزانہ صبح و شام چہل قدمی اور ہلکی ورزش کریں۔ وزن نہ بڑھنے دیں۔ الکحل۔ تمباکو نوشی اور نشہ آور اشیاء کے استعمال سے اجتناب برتیں۔ مقررہ وقت پر جلد اور پہلو کے بل سوئیں۔ ناک روزانہ صاف کریں۔ اگر ناک بند رہتا ہو تو نیم کے تازہ پتے ایک مٹھی لے کر ایک سے دو کلو پانی میں جوش دیں۔ پھر چٹکی برابر نمک ملا کر سونے سے پہلے اس نیم گرم پانی سے وضو کی طرح پانچ بار پانی ڈالیں اور باقی پانی ضائع کردیں۔ کم از کم تکیہ رات کو کھانا بھوک رکھ کر کھائیں۔ نیند پوری کریں اور کمر کے بل یا سیدھا نہ سوئیں۔ Lemna Minor Q اور Teucrium M V Q دونوں سے بیس بیس بوند آدھے کپ پانی میں روزانہ تین بار لیں۔

☆☆☆

تالتلہ خانقاہ قادریہ میں محفل گیارہویں شریف

مسجد خانقاہ قادریہ میں 11 ربیع الآخر بمطابق 3 اکتوبر بروز جمعہ کی شام محفل گیارہویں شریف روایتی شان و شوکت کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ بعد نماز مغرب میلاد غوثیہ اور اس کے بعد وعظ و تقاریر کا سلسلہ جاری رہا۔ جس میں مریدوں اور عقیدت مندوں کو غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی شان مراتب سے آگاہ کیا گیا۔ سلسلہ قادریہ کے سجادہ نشیں حضرت مولانا سید شاہ یعسوب علی القادری البغدادی کی زیر سرپرستی اسی قسم کے محافل یاز دہم شریف سلسلہ قادریہ کے دوسرے مراکز جوڑا مسجد (مدنا پور)، منگل کوٹ (بردوان)، پورنیہ (بہار)، ماڑھ گرام (بیر بھوم) میں بھی منعقد ہوئے۔ اور آپ کی قیادت میں امسال ملک بھر سے تقریباً 100 زائرین کا ایک کاروان غوث اعظمؓ کی بارگاہ اقدس میں خراج عقیدت پیش کرنے گزشتہ ہفتے کو بغداد شریف کے لئے روانہ ہوا۔ (ڈاکٹر غلام سیدین خان)

فاتحہ یزدہم

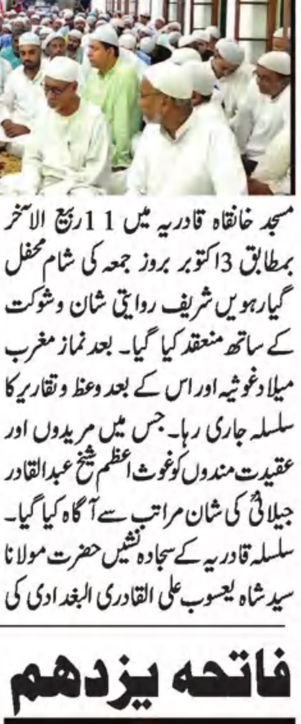

ہفتہ کا دن فاتحہ یزدہم تھا۔ عربی قمری مہینے ربیع الثانی کی گیارہویں تاریخ یا اسے گیارہوں شریف کہا جاتا ہے۔ اس خاص دن سید ابو محمد محی الدین عبدالقادر جیلانی حنبلی البغدادی رحمۃ اللہ علیہ کا یوم وفات منایا جاتا ہے۔ حضرت بڑھو پیر صاحب کے نام سے مشہور عالم دین کی یاد میں یہ دن ریاست کے مختلف مقامات بشمول ہگلی کے فرفرہ شریف اور ہوڑہ پنچلا کے بان ہریش پور گاؤں میں نہایت شان و شوکت کے ساتھ منایا گیا۔ وہ اولیاء اور پیروں کے پیشوا تھے۔ آپ کا مزار بغداد شریف عراق میں ہے۔ اسلام کے چوتھے خلیفہ حضرت علی رضی اللہ عنہ وہاں مدفون ہیں۔ اسی تاریخی مقام پر حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہ کا مزار واقع ہے۔ ان کی اولاد حضرت بڑے پیرؒ ہیں جن کے نام سے منسوب ہے۔ قادریہ طریقت کے امام، امامت طریقت، شہنشاہ بغداد، محبوب سبحانی، قطب ربانی، غوث صمدانی حضور۔ آپ کا انتقال بغداد شریف میں خلافت عباسیہ کے دور میں 11 ربیع ثانی 561 ہجری کو ہوا۔ فرفرہ شریف کے بہت سے پیرزادے اور مذہبی لوگ زیارت کی غرض سے ان کے مزار شریف پر مقیم ہیں۔ ۰نورالاسلام خان)

دائرہ شریفِ قادریہ کلکتہ میں محفل گیارہویں شریف

کولکاتا: (ساجد پرویز) دائرہ شریفِ قادریہ (پارک سرکس کولکاتا) میں سلطانِ اولیاء پیران پیر دستگیر سیدنا و مولانا حضرت غوث الاعظم رض کی سالانہ گیارہویں شریف 3 اکتوبر کو انکی 23 ویں پشت کی اولاد پیر طریقت پروفیسر سید محمد اقبال شاہ القادری کی زیر سرپرستی نہایت ہی تزک و احتشام کے ساتھ منایا گیا۔ حضرت غوث الاعظمؓ کے ذریعہ لاکھوں لوگوں کو راہ ہدایت ملی۔ آپ کو تمام اولیاء کا سردار مانا جاتا ہے۔ آپ اپنے زمانے کے جید عالم دین اور فقیہ تھے۔ آپ نے شرک ، بدعت و کفر کے خلاف ساری زندگی آواز بلند کی اور بے شمار لوگوں کو داخل اسلام فرمایا۔ ہزاروں فاسقوں کو توبہ کرواکر راہ خدا پر گامزن فرمایا۔

اس محفل میں مختلف اضلاع سے اسپیشل بسوں کے ذریعہ ہزاروں کی تعداد میں مریدین و معتقدین نے حاضری دی۔ گیارہویں شریف کے اس موقع پر پیر طریقت نے اپنی تقریر میں غوث پاک کی تعلیمات و کرامات کو بیان فرمایا۔ ان کے علاوہ ناخدا مسجد کے امام مولانا نور عالم، مٹیابرج غریب نواز مسجد کے امام مولانا غلام حیدر، حریدیو پور مسجد کے امام مولانا عبدالحلیم نے بھی غوث پاک کی شان میں تقریریں کیں۔ پیرزادہ سید نہال مصطفیٰ القادری نے میلاد غوثیہ پڑھا۔ اسکے بعد دوست محمد، قاسم وارثی وغیرہ نے نعت خوانی کی۔ گیارہویں۔ شریف کی اس تقریب میں معزز مہمانوں میں موجود تھے اقلیتی کمیشن کے چیئرمین احمد حسن عمران

،کولکاتا پریس کلب کے پریسیڈنٹ اسنیہا شیش سور، مغربی بنگال اقلیتی دانشور منچ کے صدر پروفیسر ڈاکٹر اویض الحق، ڈاکٹر سید قیصر اسد، ڈی اس پی شری گھوش، اردو اکاڈمی کے ممبر مختار علی، اقلیتی کمیشن کے ممبر جمال احمد، اقلیتی سیل کے نائب صدر فرید خان، اقلیتی سیل کے جنرل سکریٹری احتشام الحق، ہمایون کبیر انسٹیٹیوٹ کے جنرل سکریٹری عزیز الحق، ہمایون کبیر انسٹیٹیوٹ کے کلچرل سکریٹری سید ایاز احمد روھوی، 65 وارڈ کے صدر سوشیل شرما، حج کمیٹی کے ممبر محمد شاہ جہاں، اقلیتی سیل کے جنرل سکریٹری واحد الحق، اسلامیہ ہائی اسکول کے صدر اویس قرنی، ایڈوکیٹ ذیشان علی، اشتیاق احمد راجو، سعود احمد وغیرہ۔ آخر میں پیر طریقت نے تمام حاضرین اور ملک کے امن و امان کے لئے خصوصی دعا کر کے محفل کا اختتام فرمایا۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: سنبھل مسجد انہدام

جانب سے ایڈوکیٹ اروند کمار ترپاٹھی اور ششانک ترپاٹھی نے دلائل پیش کئے۔ وہیں ریاستی حکومت کی جانب سے چیف اسٹینڈنگ کونسل جے این موریہ اور اسٹینڈنگ کونسل آشیش موہن سریواستو نے بحث کی۔ مسجد کمیٹی کی درخواست میں مسجد، بارات گھر اور اسپتال کے خلاف جاری کیے گئے حکم نامے پر روک لگانے کی استدعا کی گئی تھی۔ مسجد کمیٹی نے عدالت کو بتایا کہ بارات گھر کو پہلے ہی منہدم کیا جا چکا ہے، حالانکہ انہدام کی کارروائی گاندھی جینتی اور دسہرہ کے موقع پر مقرر تھی۔ عدالت نے یہ بھی حکم دیا کہ درخواست گزار ٹرائل کورٹ میں اپیل دائر کرے۔ ہائی کورٹ نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد درخواست خارج کردی۔ عدالت کے حکم کے مطابق ?ج مسجد کمیٹی کی جانب سے زمین سے متعلق دستاویزات پیش کیے گئے۔ معاملے میں سماعت کے دوران عدالت نے ایک روز قبل مسجد کی اراضی سے متعلق دستاویزات مانگے تھے۔ انہدام کے دوران ہجوم اور سیکورٹی خدشات کے پیش نظر عدالت نے حکم دیا کہ ٹرائل کورٹ حکم پر عمل درآمد کی نگرانی کرے۔ یہ حکم جسٹس دنیش پاٹھک نے جمعہ کو جاری کیا۔ اس کیس کی سماعت آج ہفتے کے روز بھی جاری رہی۔ اس سے پہلے دسہرہ کی تعطیلات کے دوران دائر کی گئی درخواست میں معاملے پر فوری سماعت کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ یہ درخواست مسجد شریف غوث الوریٰ رواں بزرگ اور مسجد کے متولی منظر نے دائر کی تھی۔ عرضی میں ریاستی حکومت، سنبھل کے ضلع مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی)، ایڈیشنل ضلع مجسٹریٹ (اے ڈی ایم)، تحصیلدار اور گرام سبھا غوث الوریٰ رواں بزرگ کو فریق بنایا گیا ہے۔

بقیہ: غزہ میں اسرائیلی

کو مزید تیز کردیا ہے۔ النصر ہسپتال کے مطابق جنوبی غزہ کے علاقے المواسی میں اسرائیلی حملے میں 7 افراد شہید ہوئے، اسی دوران غزہ شہر کے قریب انصار کے علاقے میں ایک اور حملے میں مزید 2 افراد کی شہادت کی تصدیق ہوئی۔ صبرا محلے میں اسرائیلی حملوں میں 3 بچوں سمیت 6 افراد شہید اور متعدد زخمی ہوئے ہیں جبکہ فضائی حملے میں مزید شہادتوں کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ جنوب میں النصیرات کیمپ پر اسرائیلی فضائی حملے میں 2 افراد شہید ہوگئے۔ مرکزی غزہ میں سول ڈیفنس اہلکاروں نے تباہ شدہ گھر کے ملبے سے ایک زخمی کو زندہ جبکہ 2 لاشیں برآمد کرلیں ہیں، مذکورہ گھر النصیرات پناہ گزین کیمپ میں اسرائیلی حملے سے تباہ ہوا تھا۔ طبی ذرائع کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں ایک بچے سمیت 2 افراد بھوک کی وجہ سے شہید ہوگئے ہیں، خبر رساں ایجنسی 'وفا' کے مطابق جنگ کے دوران بھوک سے ہونے والی شہادتوں کی تعداد 457 ہوگئی ہے، جن میں 152 بچے شامل ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق 7 اکتوبر 2023 سے اب تک محصور علاقے میں شہادتوں کی مجموعی تعداد 66 ہزار 288 تک پہنچ گئی ہے جبکہ زخمیوں کی تعداد ایک لاکھ 69 ہزار 165 ہوگئی ہے۔

بقیہ: بریلی تشدد: سماجوادی پارٹی

برقرار رکھنے کے لیے ضروری قرار دیا گیا۔ اسی حکم پر عمل کرتے ہوئے لکھنو؟ پولیس نے ماتا پرساد پانڈے کو باضابطہ نوٹس تھما دیا اور ان کی رہائش گاہ کو پولیس اہلکاروں نے چاروں جانب سے گھیر لیا۔ اس موقع پر سماجوادی پارٹی کے کئی رہنما بشمول صوبائی جنرل سکریٹری، ان کی قیام گاہ پر پہنچے لیکن پولیس نے وفد کو آگے بڑھنے کی اجازت نہیں دی۔ اطلاعات کے مطابق سماجوادی پارٹی کے دیگر اراکین پارلیمنٹ ہریندر ملک، اقراء حسن، ضیاء الرحمان برق اور محب اللہ بھی بریلی جانے کے خواہاں تھے مگر انتظامیہ نے ان سب کی نقل و حرکت پر ان کے اپنے اضلاع میں ہی کڑی نظر رکھی۔ پولیس حکام کا موقف ہے کہ کسی بھی سیاسی سرگرمی سے موجودہ حساس حالات مزید بگڑ سکتے ہیں، اس لیے سخت اقدامات ضروری ہیں۔ بریلی میں اس وقت سکیورٹی کے غیر معمولی انتظامات کیے گئے ہیں۔ جمعہ کی نماز کے موقع پر شہر بھر میں پولیس اور نیم فوجی دستے تعینات رہے۔ ڈرون کیمروں سے فضائی نگرانی کی گئی اور اہم داخلی و خارجی راستوں پر سخت جانچ پڑتال عمل میں لائی گئی۔ ادھر، سماجوادی پارٹی نے حکومت کے اس اقدام کی سخت مذمت کی ہے۔ پارٹی ترجمانوں کا کہنا ہے کہ متاثرین سے ملنا اور ان کے مسائل کو ایوان میں اٹھانا اپوزیشن کی جمہوری اور آئینی ذمہ داری ہے مگر حکومت اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لیے اپوزیشن کی آواز دبانے پر تلی ہوئی ہے۔ پارٹی نے اس کارروائی کو جمہوری روایات کے منافی قرار دیا۔ یہ پہلا موقع نہیں جب کسی سیاسی وفد کو فسادات کے بعد بریلی جانے سے روکا گیا ہو۔ ماضی میں بھی مختلف جماعتوں کے رہنماؤں کو اسی طرح متاثرہ علاقوں میں جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ انتظامیہ کے مطابق فرقہ وارانہ کشیدگی کے بعد معمولی سی چنگاری بھی بڑے تصادم کا سبب بن سکتی ہے، اس لیے ہر ممکن احتیاطی اقدام ناگزیر ہے۔ فی الحال انتظامیہ نے یہ واضح کردیا ہے کہ جب تک حالات مکمل طور پر قابو میں نہیں آجاتے، کسی بھی سیاسی وفد کو متاثرہ علاقوں میں داخلے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ تاہم اس فیصلے نے ریاستی سیاست میں ایک نئی بحث کو جنم دیا ہے کہ آیا یہ اقدام امن قائم رکھنے کے لیے ہے یا اپوزیشن کی سرگرمیوں کو محدود کرنے کی ایک منظم حکمت عملی۔

بقیہ: بہار اسمبلی انتخابات

شفافیت اور غیر جانبداری کو یقینی بنائیں۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ انتخابات کو عوامی جشن اور جمہوری اقدار کی علامت سمجھ کر خوش اسلوبی کے ساتھ منعقد کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے سیاسی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ ووٹروں کے احترام کو سب سے مقدم رکھیں اور ہر بوتھ پر اپنے پولنگ ایجنٹ کی موجودگی کو یقینی بنائیں تاکہ انتخابی عمل پر اعتماد مزید مستحکم ہو۔ میٹنگ میں شریک 12 سیاسی جماعتوں میں کانگریس، بی جے پی، جے ڈی یو، آر جے ڈی، عام آدمی پارٹی، بی ایس پی، سی پی آئی ایم، این پی پی، سی پی آئی ایم ایل، ایل جے پی (رام ولاس)، آر ایل جے پی اور آر ایل جے پی (ایک دھڑا) شامل تھے۔ ان سبھی جماعتوں نے انتخابات کو شفاف بنانے کے لیے کمیشن کی کوششوں کی تعریف کی اور اس پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔

رپورٹ کے مطابق، کچھ سیاسی جماعتوں نے کمیشن کی جانب سے ووٹر لسٹ کو صاف و شفاف بنانے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ووٹنگ مراکز پر ووٹروں کی زیادہ سے زیادہ تعداد 1,200 مقرر کرنے کا فیصلہ وقت کی اہم ضرورت ہے، جس سے ووٹرز کو سہولت ملے گی۔ جماعتوں نے یہ تجویز بھی دی کہ بہار میں انتخابات چھٹ پوجا کے فوراً بعد منعقد کیے جائیں تاکہ عوام زیادہ تعداد میں حصہ لے سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہ مطالبہ بھی رکھا کہ انتخابات کو کم سے کم مراحل میں مکمل کیا جائے تاکہ ووٹروں پر غیر ضروری بوجھ نہ پڑے۔ میٹنگ کے دوران کمیشن کے حالیہ اقدامات پر بھی گفتگو ہوئی۔ خاص طور پر پوسٹل ووٹوں کی گنتی اور فارم 17 سی سے متعلق نئے انتظامات کی سیاسی جماعتوں نے بھرپور تعریف کی۔ ان جماعتوں کا کہنا تھا کہ یہ اقدامات انتخابی عمل کو مزید شفاف اور مضبوط بنائیں گے۔ اجلاس کے اختتام پر تمام جماعتوں نے الیکشن کمیشن پر اپنے اعتماد کو دہراتے ہوئے کہا کہ آزاد، غیر جانبدار اور شفاف انتخابات کے لیے وہ مکمل طور پر کمیشن کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ جمہوری عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ بہار کے مستقبل کے لیے بہتر فیصلہ سامنے آسکے۔

آج معاشرے میں سماجی ہم آہنگی اور عوام میں تحفظ کا احساس ہے

50 کروڑ کی لاگت سے تعمیر ہونے والا ریور فرنٹ علاقہ کے مکینوں کے لئے ایک اعزاز ہے: شرون کمار

بہارشریف (مرشد دسنوی) میونسپل کارپوریشن کے مختلف وارڈوں، وارڈ نمبر 47 کھرجمہ پاتھ موڑ سے کاکو بیگھہ ساٹھوپور پنچانے ندی دیوی سرائے پل میں ووڈ کو وزیراعلیٰ جامع شہری ترقیاتی اسکیم کے تحت منظور شدہ سات اسکیموں کا سنگ بنیاد، 2 کروڑ 1 لاکھ سے وارڈ نمبر 48 مگھڑا میں پی سی سی کاسٹنگ، 59 لاکھ 33 ہزار سے وارڈ نمبر 48 مگھڑا میں پی سی سی کے کام کی منظوری، 3 کروڑ 4 لاکھ سے پی سی سی کاسٹنگ کا کام، وارڈ نمبر۔ 47 ساٹھو پور پاسوان ٹولہ سے دیوانی پنچانے ریور پل تک کی رقم سے منظور، 69 لاکھ 52 ہزار سے پی سی سی کاسٹنگ کا کام، 73 لاکھ 88 ہزار سے وارڈ نمبر۔ 49 دیپ نگر تھانہ نیوایریا رانا بیگھہ اینٹوں کے فرش اور پی سی سی کاسٹنگ ڈرین کی تعمیر کے کام 49.90 لاکھ روپے کی رقم سے منظور کیا گیا۔ وارڈ نمبر۔ 49 نیو ایریا، رانا بیگھہ میں نالے کی تعمیر، اینٹوں کے فرش اور پی سی سی کاسٹنگ کے کام کا سنگ بنیاد، 1 کروڑ 4 لاکھ روپے کی رقم سے منظور شدہ علاقائی ایم ایل اے اور بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے رکھا۔ اس موقع پر وزیر شرون کمار نے کہا کہ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے ایک بار پھر ریاست کی 25 لاکھ خواتین کو خود انحصاری کی چابیاں سونپ دی ہیں۔ خود انحصاری کی یہ بڑی مہم ایک خوشحال بہار کی مضبوط بنیاد بنے گی۔ بہار کی طرف سے خود انحصاری کی طرف ایک اور بڑے قدم نے ریاست کی 25 لاکھ خواتین کے خوابوں کو پر کھ دیا ہے۔ ”چیف منسٹر ویمن ایمپلائمنٹ اسکیم“ کے تحت خواتین کے کھاتوں میں 2500 کروڑ روپے کی رقم منتقل کی گئی۔ آج معاشرے میں سماجی ہم آہنگی ہے اور لوگ تحفظ کا احساس محسوس کرتے ہیں۔ نتیش کمار ایک عوامی لیڈر ہیں جو صرف اعلانات نہیں کرتے بلکہ انہیں پورا کرتے ہیں۔ وعدہ چاہے 125 یونٹ مفت بجلی کا ہو یا پنشن کا، وہ ایک ایسے لیڈر ہیں جو ان کے حصول کے لیے پر عزم ہیں۔ انہوں نے ماہانہ اجرت 1,100 تک بڑھانے، ہر گھر کی ہر عورت کو روزگار سے جوڑنے، نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم کرنے تک ہر وعدہ کو پورا کیا ہے۔ بہار کے تمام 534 بلاکس میں 96 لاکھ روپے کی لاگت سے 10,000 مربع فٹ میں بنائے جانے والے سبزیوں کے مراکز، جدید سہولیات جیسے کولڈ اسٹوریج، گدام، شیڈ اور پیکیجنگ فراہم کریں گے، کسانوں کو اسٹوریج، مارکیٹنگ، اچھی قیمتیں، بہتر بازار اور روزگار کے نئے مواقع فراہم کریں گے۔ 2005 سے بہار نے ڈھانچہ جاتی تبدیلی، بہتر قیادت اور ترقیاتی پالیسیوں کے ذریعے مسلسل دوہرے ہندسے کی ترقی کی شرح کو برقرار رکھا ہے۔ بہار کی بیٹیوں کا نتیش حکومت پر اٹل اعتماد ہے وہ جانتے ہیں کہ نتیش نے ان کے خوابوں کو پنکھ دیے ہیں، نتیش نے انہیں تعلیم دی ہے اور ترقی دی ہے۔ نتیش حکومت کے تحت لوگ فخر اور احترام کے ساتھ کہتے ہیں کہ ہم نے بہاریوں کے طور پر اس تبدیلی کا مشاہدہ کیا ہے۔ بہار میں ایک ناقابل تصور تبدیلی رونما ہوئی ہے جس کا مشاہدہ بہار کے لوگوں نے کیا ہے۔ اس موقع پر بلاک صدر سنجے کشواہا، جے ڈی یو کے ترجمان ڈاکٹر دھننجے کمار دیوا اور متعدد کارکنان موجود تھے۔

جن سوراج پارٹی کی اسمبلی انتخابات کی تیاری اور امیدواروں کے انتخاب کے لیے اہم میٹنگ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) جن سوراج پارٹی نے اسمبلی انتخابات کی تیاری اور امیدواروں کے انتخاب کے لیے میٹنگ کی۔ تمام ممکنہ امیدواروں پر پرائمری ممبران اور تنظیم کے عہدیداروں سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ جن سوراج پارٹی نے اسمبلی انتخابات کی تیاریاں تیز کر دی ہیں۔ امیدواروں کے انتخاب پر تبادلہ خیال کے لیے ریاست بھر کے تمام اسمبلی حلقوں میں بانی اور پرائمری اراکین کی میٹنگیں منعقد کی جا رہی ہیں۔ اس سلسلے میں، جن سوراج پارٹی کے تمام بانی اور پرائمری اراکین، ممکنہ امیدواروں، اور تنظیم کے عہدیداروں کی ایک میٹنگ آج بروز ہفتہ کو ریاستی ہیڈکوارٹر سے مقرر کردہ مبصرین کی نگرانی میں پورنیہ کے روپولی اسمبلی حلقہ کے بھوانی پور بلاک کے بھوانی پور دھرم شالہ میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت ضلع صدر راکیش کمار یادو ”بنٹی“ نے کی۔ مبصرین رندھیر کمار رمن ”شمبھو“ اور راجیش ٹھاکر نے بھی میٹنگ کی نگرانی کی۔ آج کے اجلاس کو اسمبلی انتخابات کے ممکنہ امیدواروں بشمول اموو منڈل، کمار نریندر، اور نیئر عالم نے خطاب کیا۔ سب نے اپنے امیدواروں کی حمایت میں بات کی۔ اس موقع پر ضلع صدر، ضلع خواتین صدر، آفس انچارج، ڈسٹرکٹ الیکشن کمپین کمیٹی کو آرڈینیٹر سمیت تمام متعلقہ بلاک صدور موجود تھے۔ امیدواروں کو سننے کے بعد، بانی اور پرائمری ممبران نے اپنی رائے سیل بند لفافے میں موجود مبصر کو پیش کی۔ ریاستی ہیڈکوارٹر سے مقرر کردہ مبصرین ان بانی اور پرائمری ممبران کی رائے کی بنیاد پر پارٹی قیادت کو اپنی رپورٹ پیش کریں گے۔ یہ پروگرام 3 سے 8 اکتوبر تک بہار کے تمام اسمبلی حلقوں میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس سے قبل تمام اسمبلی حلقوں میں امیدواروں کے انتخاب کے سلسلے میں دو سطحوں پر تنظیمی عہدیداروں کی رائے طلب کی جاتی تھی۔ اب پارٹی اسمبلی کی سطح پر اپنے تمام بانی اور پرائمری ممبران کی رائے اکٹھی کر کے امیدواروں کے انتخاب کے عمل کو حتمی شکل دے گی۔ تقریب میں جن سوراج کے رہنما موجود تھے۔ اس ورکرز کانفرنس میں ضلع صدر راکیش کمار یادو بنٹی، مبصرین رندھیر کمار رمن شمبھو اور راجیش ٹھاکر، خواتین صدر سنیتا سنگھ، آفس انچارج امرناتھ سنگھ، ممکنہ اسمبلی امیدوار اموو منڈل، کمار نریندر، اور نیئر عالم کے علاوہ سینکڑوں بانی اراکین نے شرکت کی۔

CPI ML انتخابی تیاریوں کے مدنظر 10 دنوں میں بوتھ کمیٹیوں کی تشکیل

بہارشریف (اے این پی) نالندہ ضلع سی پی آئی-ایم ایل الیکشن تیاری کمیٹی کی میٹنگ ضلع دفتر قمرالدین گنج، بہارشریف میں ہوئی۔ کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے پولٹ بیورو کے رکن جناردھن پرساد نے کہا کہ بہارشریف اسمبلی انتخابات شہر کے مسائل پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے عوامی مسائل پر لڑے جائیں گے۔ تعلیم اور صحت کی خدمات کو موثر طریقے سے وسعت دی جائے گی۔ اسٹریٹ وینڈرز کے لیے وینڈنگ زون بنائے جائیں گے اور انہیں روزگار کے لیے سستے قرضے فراہم کیے جائیں گے۔ عوامی سہولیات کا فقدان ہے اور ہاؤسنگ ٹیکس بڑھا دیا گیا ہے۔ شہر میں ٹریفک جام کے خاتمے کے لیے کوئی انتظامی اقدامات نہیں کیے جا رہے ہے۔ یہاں تک کہ ہلکی بارش بھی شدید پانی جمع ہونے کا سبب بن رہی ہے۔ بے زمینوں کے لیے زمین اور مکان کا مسئلہ بھی اٹھایا جائے گا۔ اسمارٹ میٹرز کے ذریعے صارفین کا بہت زیادہ استحصال کیا جا رہا ہے۔ عوامی سہولیات کو بہتر نہیں کیا گیا ہے اور پورے شہر کی حالت خراب ہو گئی ہے۔ ہر وارڈ میں ایک پرائمری ہیلتھ سب سنٹر اور ای لائبریری تعمیر کی جائے گی۔ پنچانے ندی کے پشتے کو سیمنٹ کیا جائے گا۔ نکاسی آب کے بہتر نظام کو نافذ کیا جائے گا۔ دھوکہ دہی موجودہ ایم ایل اے کی سرپرستی میں کی جا رہی ہے۔ وینا میں پل کے قریب تالاب کی سیڑھیاں طے شدہ معیار سے بہت نیچے ہیں۔ ضلع سکریٹری سریندر رام نے کہا کہ 10 دنوں کے اندر شہر بھر کے ہر بوتھوں پر بوتھ کمیٹیاں بنائی جائیں گی تا کہ ووٹروں سے براہ راست رابطہ قائم کیا جا سکے۔ ہم عوامی مسائل پر انڈیا الائنس کی جانب سے الیکشن لڑیں گے اور ضرور کامیابی حاصل کریں گے۔ میٹنگ کی نظامت پال بہاری لال نے کی۔

وزیر نے 6.88 کروڑ روپے کے مختلف پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا

بہارشریف (اے این پی) ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر ڈاکٹر سنیل کمار نے اپنے حلقے کے مکینوں کو تحفہ پیش کیا۔ آج بہارشریف اسمبلی حلقہ کے تحت وارڈ نمبر۔ 26 سندر گڑھ محلہ میں ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر ڈاکٹر سنیل کمار نے دھنیشور گھاٹ میں ڈاکٹر جے پی سنہا کے گھر کے سامنے سے آر سی سی ڈرین اور راستے کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ ایس ایس گرلز ہائی اسکول، چیف منسٹر کی جامع شہری ترقی کی اسکیم کے تحت، 43.3 کروڑ روپے کی لاگت سے۔ وارڈ نمبر۔ 21، دیوی سرائے محلہ میں وزیر اعلیٰ کی جامع شہری ترقی کی اسکیم کے تحت 47.2 کروڑ کی لاگت سے دیوی سرائے میں NH-20 سے پرمود جی کے گھر تک ڈرین اور PCC راستے کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ وزیر اعلیٰ کے دیہی کام کے محکمہ کے تحت 45 لاکھ روپے کی لاگت سے امام گنج پنچایت میں NH-82 بربیگھہ شیخ پورہ روڈ سے امام گنج گاؤں تک سڑک کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ سڑک امام گنج گاؤں کو مرکزی سڑک سے جوڑ کر علاقے کے رابطے کو مزید مضبوط کرے گی۔ اس سے نہ صرف دیہی علاقوں کے لوگوں کو آسان آمد و رفت ملے گی بلکہ کاروبار کے مواقع بھی کھلیں گے۔ ایک دیرینہ عوامی مطالبے کو پورا ہوتے دیکھنا ان کے لیے فخر اور خوشی کی بات ہے۔ یہ کام رہوئی اور آس پاس کے علاقوں کی ہمہ جہت ترقی کی جانب ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے بہارشریف اسمبلی حلقہ کے تحت اتا سنگ بھدوا پنچایت کے بشن پور گاؤں میں واقع چیف منسٹر رورل ورکس ڈپارٹمنٹ کے تحت 53 لاکھ روپے کی لاگت سے بشن پور سے مناکی گاؤں تک سڑک کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر ڈاکٹر سنیل کمار نے کہا کہ 2005 سے پہلے کے بہار میں آج بہار سے ایک بڑی تبدیلی آئی ہے۔ آپ سب کے ووٹوں سے بہار اور ملک کی تبدیلی ہو رہی ہے۔

بہارشریف میں تھیٹر ایسوسی ایشن کے اسٹیج پر گنگا جمنا ثقافت کا مشاہدہ

بہارشریف (اے این پی) نالندہ ضلع میں درگا پوجا اور وسرجن خوشی کے ماحول میں مناتے ہوئے اور امن و امان کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ اس درمیان ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر میں ملک کی ثقافت اور گنگا جمنا ثقافت کا مشاہدہ کیا گیا۔ نالندہ نالیہ سنگھ کے زیر اہتمام دو روزہ ڈاک بنگلہ کراسنگ پر اختتام پذیر ہوا جہاں فن، ثقافت، گنگا اور عقیدے کا یہ انوکھا سنگم اپنے آپ میں ایک منفرد مثال تھا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر آر جے ڈی اقلیتی سیل کی قومی نائب صدر ڈاکٹر عائشہ فاطمہ، سماجی رونما یاسر امام، وارڈ کونسلر پپو خان اور توپ توپ ملک موجود تھے۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر عائشہ فاطمہ نے سنگھ کے ارکان اور اسٹیج پر پرفارم کرنے والے نوجوان فنکاروں کو اعزاز سے نوازا۔ بچوں اور فنکاروں نے اعزازات سے خوب داد سمیٹی۔ تقریب میں سینکڑوں عقیدت مند جمع ہوئے، جو پہلے سے دیوی درگا کے دیدار کے لیے پہنچے تھے اور پھر ثقافتی اور تفریح سے لطف اندوز ہوئے۔ سامعین نے سنسکرت ڈرامہ فیسٹیول کے لیے اپنی تعریف کا اظہار کیا، جو نہ صرف تفریح فراہم کرتا ہے بلکہ سماجی اتحاد کو بھی فروغ دیتا ہے۔ ڈاکٹر عائشہ فاطمہ نے دیوی درگا کی نو شکلوں کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ دیوی درگا نے بے انصافی کو ختم کیا اور پوری کائنات کی فلاح و بہبود کی۔ آج کے وقت میں ہمیں ان کی تعلیمات کو مجسم کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ درگا پوجا صرف ایک ہندو تہوار نہیں ہے بلکہ ہر ایک کا تہوار ہے اور ہم سب اس میں یکساں ایمان اور اتحاد کے ساتھ شرکت کرتے ہیں۔ نالندہ تھیٹر ایسوسی ایشن کی یہ کوشش نہ صرف ثقافت کو بلند کرتی ہے بلکہ معاشرے کے اندر اتحاد، بھائی چارے، امن اور ہم آہنگی کا پیغام بھی پھیلاتی ہے۔ اس موقع پر یاسر امام نے کہا کہ اس طرح کے ثقافتی پروگرام گنگا جمونی ثقافت اور معاشرے دونوں کے لیے تحریک کا باعث ہیں۔ آیئے ہم سب مل کر ملک کی ترقی کے لیے جوش و خروش سے حصہ لیں۔ اس موقع پر آر جے ڈی لیڈر پپو چنگیز خان، محمد کالیا، تھیٹر سنگھ ممبران رجنیش کمار داس، رشی کیش کمار، راکیش کمار، شمبھو شرن، سدھیر کمار، دنیش کمار، ششی شیکھر، پنکج کمار، سنیل کمار، شنکر کمار، مشری کمار، سنجے وغیرہ نمایاں تھے۔

محکمہ موسمیات نے پورنیہ میں اورنج الرٹ جاری کیا، بھاری بارش کا امکان

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ حکومت بہار، اور بہار میٹرولوجیکل سروس سینٹر پٹنہ نے 05.10.2025 کو پورنیہ ضلع کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا ہے جس میں 40-60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہواؤں کے ساتھ بھاری بارش گرج چمک (بجلی کے جھکڑ) اور گرج چمک کے ساتھ طوفان کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ شمالی اور مشرقی علاقوں میں بھاری سے بہت زیادہ بارش کی توقع ہے۔ ساتھ ہی شمالی بہار میں ندیوں کے کیچمنٹ علاقوں میں بھاری سے انتہائی بھاری بارش ہو سکتی ہے۔ اس کے نتیجے میں شمالی بہار میں ندیوں کے بہاؤ اور پانی کی سطح میں اضافہ ہونے کا امکان ہے۔ ضلع انتظامیہ پورنیہ تمام شہریوں سے مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرنے کی اپیل کرتی ہے۔ بلا ضرورت گھروں سے نہ نکلیں۔ درختوں، بجلی کے کھمبوں یا کمزور انفراسٹرکچر کے نیچے پناہ نہ لیں۔ دریاؤں، تالابوں، نہروں یا پانی کے کسی دوسرے ذرائع سے دور رہیں اور اپنے بچوں کو دور رکھیں۔ بارش اور گرج چمک کے دوران کھلے میدانوں میں زرعی کام میں مشغول نہ ہوں۔ جانوروں کو محفوظ جگہ پر رکھیں، انہیں کھلے میں نہ باندھو۔ کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں فوری طور پر متعلقہ سرکل آفیسر اور مقامی تھانے کو اطلاع دیں۔ کسی بھی ہنگامی صورت حال کی صورت میں کسی بھی ہنگامی صورتحال کی اطلاع ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آپریشن سینٹر کو ٹیلی فون نمبر 0 6 4 5 4 2 4 2 3 1 7، 0 6 4 5 4 2 4 2 3 1 9، اور 06454242320 پر دیں۔ تیاری مکمل ہو جائے تو آفات شدید نہیں ہوں گی۔

رورل ورکس ڈپارٹمنٹ کی اپ گریڈیشن اسکیم کے تحت 22 سڑکوں کی تزئین و آرائش کا سنگ بنیاد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے گاؤں والوں کے ساتھ مل کر رورل ورکس ڈپارٹمنٹ کی اپ گریڈیشن اسکیم کے تحت 22 سڑکوں کی تزئین و آرائش کا سنگ بنیاد رکھا، جس کی سفارش پورنیہ اسمبلی ایسٹ بلاک کے تحت ایم ایل اے نے کی تھی گاؤں والوں نے مشترکہ طور پر سنگ بنیاد رکھنے کی جگہ پر تمام سڑکوں کا سنگ بنیاد رکھا، بھوگا کریات امیر رشی ٹولہ، مہاراج پور ڈیگھی پوکھر برسانی دشواس ٹولہ اور لال باڑی 87 روڈ ناریل توڑ کر موجود جونیئر انجینئر نے بتایا کہ 22 سڑکوں کی کل لمبائی تقریباً 33 کلومیٹر ہے، اور اپ گریڈیشن اسکیم کے تحت مشرقی بلاک کی مختلف پنچایتوں جیسے سکندر پور، مہاراج پور، رام پور، ویر پور، راجی گنج، ہردا، بیوگڑی اور درگا میں تقریباً 21 کروڑ روپے کی لاگت آئے گی۔ اس موقع پر شہریوں سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے نے کہا کہ این ڈی اے حکومت نے سڑکوں کا جال بچھا دیا ہے، جس سے گاؤں اور شہروں کے درمیان آمد و رفت آسان ہو گئی ہے اور ترقی کو آسان بنایا گیا ہے ان 22 سڑکوں کی مرمت اور اپ گریڈیشن سے ہزاروں لوگ مستفید ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تعلیم، صحت، ادویات، بجلی اور مکان جیسی تمام اسکیموں کے فائدے اب براہ راست مستحقین کے گھروں تک پہنچ رہے ہیں خواتین کو بااختیار بنانے کے تحت چیف منسٹر ویمن ایمپلائمنٹ اسکیم کے تحت ریاست کی ایک کروڑ جیویکا دیدیوں کے کھاتوں میں ایک ارب روپے بھیجے گئے ہیں۔

ٹرین حادثے میں مرنے والے کے اہل خانہ سے پپو یادو نے ملاقات کی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ لوک سبھا حلقہ کے قصبہ بلاک کے جمونیا گاؤں میں، کل چار بچے تین چاند پور بھنگہا پنچایت کے وارڈ نمبر 4 سے اور ایک وارڈ نمبر 11 سے کی المناک موت ہو گئی اور ایک بچہ وندے بھارت ٹرین کی زد میں آ کر زخمی ہو گیا۔ یہ افسوسناک خبر دل دہلا دینے والی ہے۔ کل اطلاع ملتے ہی معزز رکن اسمبلی پپو یادو نے فوری طور پر اپنے نمائندوں کو فون کر کے اس کی اطلاع دی تمام نمائندے فوراً جائے وقوعہ پر پہنچے، مکمل معلومات اکٹھی کیں پوسٹ مارٹم کروایا اور دیر شام تک گاؤں میں آخری رسومات ادا کیں اس افسوسناک واقعہ کے دوران ایم پی مسٹر پپو یادو چاروں متاثرین کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑے تھے۔ آج معزز رکن اسمبلی جناب پپو یادو نے مرنے والوں کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے متاثرین کے لواحقین کو فی کس 20,000 روپے کی مالی امداد بھی فراہم کی انہوں نے مرکزی حکومت سے ہر متاثرہ خاندان کو 20 لاکھ روپے معاوضہ دینے کی بھی درخواست کی۔ لیکن مرنے والے بچوں کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ یہ ٹرین حادثہ نہیں تھا بلکہ ٹھیکیدار نے انہیں قتل کر کے پٹری پر پھینک دیا تھا۔ ضرور کچھ گڑبڑ ہے۔ یہ تحقیقات کا معاملہ ہے۔ ہم اس واقعہ کی تحقیقات کے لیے بہار حکومت، پورنیہ پولیس کے اعلیٰ حکام اور ریلوے پولیس کے اعلیٰ حکام سے بات کریں گے۔ ہم خدا سے دعا کرتے ہیں کہ مرحوم کی روح کو سکون ملے! لواحقین کو یہ ناقابل برداشت نقصان برداشت کرنے کی ہمت عطا فرمائے۔

گاڑی چیکنگ مہم کے دوران تین ملزمین گرفتار

پورنیہ (اے این پی) ضلع کے سرسی تھانہ کی جانب سے گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران تین ملزمان کو

گرفتار کرتے ہوئے کل 17.26 گرام ساک، ایک موٹر سائیکل، دو موبائل فون، ایک الیکٹرانک وزنی پیمانہ ضبط کر لیا گیا۔ گرفتار ملزم: 01۔ امت کمار یادو عمر 23 سال والد کپل دیو یادو 2 چھوٹو کمار عمر 19 سال والد بدھن منی دونوں ساکن جیا گنج دکشن ٹولہ 3 محمد نذیر عمر 35 سال والد محمد۔ ال اختر ساکن بڈھیہ رحمت پور تینوں سرسی تھانہ پورنیہ ضلع سے ہیں مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ ادھر سائبر پولس اسٹیشن کیس نمبر 63/25، مورخہ 14.08.2025، سیکشن /(2)319 /(4)318 /(2)318/(2) 303 اور 66 (D) IT/66(C)، ایکٹ ایف آئی آر ملزم برجیش شریواستا سریواستا پولیس کے خلاف درج کی گئی۔ ضلع ارریہ نے مدعی کو مجموعی طور پر 50 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کے الزام میں اسے ریلوے میں نوکری دلانے کے نام پر فون پے کے ذریعے 1,80,000/ روپے بٹورے اور تحقیقات شروع کر دی گئی۔ مذکورہ معاملے میں تکنیکی تحقیق، تجزیہ اور انٹیلی جنس جمع کرنے کی بنیاد پر، 04.10. 2025 کو ایف آئی آر میں اس کیس کے ملزم برجیش سریواستو عمر 52 سال، والد مرحوم رامیشور سریواستو، ساکن کھنکی محلہ نزد ریلوے اسٹیشن، تھانہ دگھواڑہ بھٹگاہی نزد درگاہ مندر تھانہ ترائیہ ضلع چھپرا (سرن) موجودہ پتا سٹہ نمبر 2 کھپڑا تھانہ آنند ناگ 4 صدر ضلع پورنیہ کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں بھیجا جا رہا ہے۔

نالندہ: مختلف واقعات میں 7 افراد ہلاک، اہل خانہ میں کہرام

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع میں مختلف واقعات میں مختلف تھانہ حلقوں میں سات افراد کی موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق پہلا واقعہ دیپ نگر تھانہ حلقہ واقع مگھڑا گاؤں میں ہفتہ کی صبح مشتبہ حالات میں ایک نوجوان کی موت ہو گئی۔ اس کی لاش زیر تعمیر مکان سے ملی۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ قتل کر کے لاش پھینک دی گئی۔ مرنے والے کی شناخت راہول کمار (19) ولد گھنشیام پاسوان ساکن مگھڑا کے طور پر کی گئی ہے۔ اس کے بھائی راجہ نے بتایا کہ راہول جمعہ کے روز گھر آیا تھا اور اس کے موبائل پر فون آیا تو وہ پھر چلا گیا۔ رات گئے تک وہ واپس نہیں آیا۔ رابطہ کرنے پر ان کا موبائل فون بند تھا۔ تلاشی کے دوران لاش ہفتے کی صبح ایک نو تعمیر شدہ مکان سے ملی۔ اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی، لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف صدر اسپتال بھیج دیا۔ دیپ نگر تھانہ صدر راجمانی نے بتایا کہ خاندان سے بات چیت کیا جا رہا ہے اور واقعہ کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔ دوسرے واقعے میں جمعہ کے روز اسی تھانے کی حدود میں تونگی گاؤں میں مورتی وسرجن کے دوران ایک نوجوان ڈوب کر جاں بحق ہو گیا۔ کافی تلاش کے بعد ہفتہ کے روز تالاب سے لاش برآمد ہوئی۔ مہلوک کی شناخت دیپ نگر تھانہ علاقہ کے گنج پر گاؤں کے رہائشی بالے یادو کے بیٹے اجیت کمار (19) کے طور پر کی گئی ہے۔ دریں اثناء وینا تھانہ علاقے میں پٹنہ سے اپنے گاؤں واپس آ رہے افراد کی پیٹھانہ گاؤں کے قریب ٹول ٹیکس کے آگے نوجوان موٹر سائیکل سوار بے قابو ہو کر ڈیوائیڈر سے ٹکرا گیا جس سے اس کی موت ہو گئی۔ مرنے والے کی شناخت جموئی ضلع کے آڑھا گاؤں کے رہائشی سنگھیشور مہتو کے بیٹے 45 سالہ راجیش کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ ادھر بیمس پاواپوری ہسپتال میں ایک بچی کی موت کے بعد، پاواپوری او پی تھانے کی پولیس نے متوفی کو پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف ماڈل صدر ہسپتال لایا۔ متوفی کی شناخت نیہا کماری (16) کے طور پر ہوئی ہے، جو شیخ پورہ ضلع کے اریاری تھانہ علاقے کے کاری گاؤں کے رہائشی گور مانجھی کی بیٹی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ نیہا کماری چند روز قبل چھت سے گر کر شدید زخمی ہو گئی تھیں اور بیمس پاواپوری میں زیر علاج تھیں اسی درمیان انتقال کر گئیں۔ دوسری طرف مانپور تھانہ حلقہ کے بیگھی شریف میں کھیت میں بھینس چرا رہے افراد آسمانی بجلی گرنے سے موت ہو گئی۔ جس کی پہچان بندیل جمادار کے 13 سالہ یہ بیٹا انکت کمار ہے۔ ادھر جمعہ کے روز مورتی وسرجن کے دوران پنچانے ندی ہتھیا کھاڑ میں تین افراد تیر دھارے میں بہہ کر ڈوبنے سے موت ہو گئی تھی 24 گھنٹے کے ایس ڈی آر ایف اور پولیس انتظامیہ کی کوشش کے بعد جھینگ نگر رہائشی پرمود لال کا 21 سالہ بیٹا منجیت کمار کی لاش کو برآمد کیا گیا ہے۔

لائبریری ایک اہم ضرورت ہے: مولانا مدثر احمد قاسمی

ارریہ (اے این پی) گزشتہ جمعہ کو بعد نماز مغرب دینی و عصری تعلیمی ادارہ ”الغزالی انٹرنیشنل اسکول“ ارریہ کی نئی عمارت میں علمی و ادبی تاریخ کا ایک یادگار دن رقم ہوا، جب زبیر الحسن غافل میموریل لائبریری کا شاندار افتتاح عمل میں آیا۔ اس بامعنی اور پرشکوہ تقریب میں ضلع و بیرون ضلع کے ممتاز علماء، شعراء، ادباء اور دانشورانِ قوم و ملت کی ایک بڑی تعداد شریک رہی، جنہوں نے اس پرمسرت موقع کو اپنی موجودگی اور خطاب سے رونق بخشی۔ یہ لائبریری دراصل ارریہ ضلع کے گاؤں کملدا ہا کی مایہ ناز شخصیت جناب زبیر الحسن غافلؒ کی یاد میں قائم کی گئی ہے۔ آپ بحیثیت سول جج، شاعر، ادیب، مفکر اور سماجی کارکن اپنی بے مثال خدمات کے سبب ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے، ان کی علمی و فکری وراثت اور انسانی خدمات کے اعتراف میں اس لائبریری کو ان کے نام سے موسوم کرنا دراصل ان کی شخصیت کو خراج عقیدت ہے۔ اس افتتاحی تقریب کا آغاز چیئرمین الغزالی انٹرنیشنل اسکول مولانا شاہ جہاں ندوی کے بامعنی اور پرمغز خطبۂ استقبالیہ سے ہوا اور مولانا مفتی مدثر احمد قاسمی نے پرمغز افتتاحی کلمات کے تحت کتب خانہ کی اہمیت اور اس کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تاریخ شاہد ہے کہ مسلمانوں نے دنیا کو بڑی بڑی لائبریریاں دی ہیں۔

نالندہ سے مورتی وسرجن کیلئے جھارکھنڈ کے راجرپا جاتے ہوئے سڑک حادثے میں 2 ہلاک، 4 شدید زخمی

بہارشریف (اے این پی) مورتی وسرجن کے لیے راجرپا جا رہے نالندہ کے دو نوجوانوں کی سڑک حادثے میں المناک موت ہو گئی، جبکہ چار دیگر شدید زخمی ہو گئے جنہیں علاج کے لیے ہزاری باغ ہسپتال سے RIMS منتقل کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ ہزاری باغ تھانہ علاقے کے چر چو موڑ کے قریب پیش آیا۔ سبھی نالندہ ضلع کے نورسرائے اور پرول پور تھانہ علاقوں کے رہائشی بتائے جاتے ہیں۔ مرنے والوں کی شناخت روپک کمار عرف گولو ولد اشوک حلوائی ساکن نورسرائے بازار علاقہ اور سونو کمار ولد ارون چودھری کے طور پر ہوئی ہے۔ زخمیوں میں اجے کمار عرف سیٹو، چندن کمار گوڈیہا گاؤں کے رہائشی گلشن کمار اور پرول پور تھانہ علاقے کے لکھیا گاؤں کے رہائشی گولو پٹیل شامل ہیں۔ چاروں زخمیوں کی تشویشناک حالت کو دیکھتے ہوئے ہزاری باغ ہسپتال کے ڈاکٹروں نے انہیں بہتر علاج کے لیے RIMS ہائر میڈیکل سنٹر ریفر کر دیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گاؤں والوں میں کہرام مچ گیا۔ گاؤں میں اچانک چیخ و پکار کی آواز سن کر اہل خانہ متاثرین سے ملنے گئے اور واقعہ کا علم ہوا۔ ذرائع نے انکشاف کیا کہ چھ دوست سبھی روپک کمار عرف گولو کی کار میں کل رات جھارکھنڈ کے راجرپا کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ گھر والوں کو صبح ساڑھے سات بجے اس واقعہ کا علم ہوا اور جیسے ہی انہیں واقعہ کا علم ہوا وہ رانچی کے لئے روانہ ہو گئے۔ اہل خانہ کو پولیس کی جانب سے اطلاع دی گئی کہ ٹرک اور کار کے درمیان زبردست تصادم ہوا ہے جس کے نتیجے میں کار مکمل طور پر تباہ ہو گئی ہے۔ حادثے کی آواز سن کر اہل علاقہ نے سبھی کو کار سے بچا کر ہزاری باغ ہسپتال پہنچایا اور مقامی تھانے کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس ہسپتال پہنچی، زخمیوں کی مدد کی، اور ان کے اہل خانہ کو واقعے سے آگاہ کیا۔ پولیس نے متوفی کی لاش کو تحویل میں لیکر پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد ورثاء کے حوالے کر دیا۔ دریں اثنا نورسرائے تھانہ صدر اروند کمار نے بتایا کہ ان کے پاس اس واقعے کے بارے میں مزید کوئی معلومات نہیں ہے۔

رنگِ چمن

بہار کا موجودہ سیاسی منظرنامہ

افضال انصاری

الیکشن آتے ہی اتھل پتھل شروع ہو جاتی ہے۔ اس بار بہار کا سیاسی ماحول انتخابی فہرست کی خصوصی جامع نظرثانی (SIR) کی وجہ سے بہت پہلے گرم ہو گیا۔ یہ کام 24 جون 2025 سے شروع ہوا تھا۔ ان دنوں کانگریس کے لیڈر راہل گاندھی کی قیادت میں ووٹر لسٹ کی ہیرا پھیری کو لے کر ملک کا سیاسی ماحول پوری طرح گرم تھا۔ مرکزی الیکشن کمیشن کی کارگذاریاں شک کے دائرے میں تھیں اور اس کی جانبداری کے خلاف سوال اٹھ رہے تھے۔ اس پس منظر میں خصوصی جامع نظرثانی کا آغاز ہوا تو اپوزیشن پارٹیاں سراپا احتجاج بن گئیں [illegible] یہاں الیکشن کمیشن بھی ووٹ کی چوری [illegible] چنانچہ ووٹر لسٹ کی نظرثانی کے خلاف [illegible] سپریم کورٹ [illegible] الیکشن کمیشن کی جانبداری سامنے آ گئی۔ [illegible]

شیڈول کے مطابق گذشتہ منگل 30 ستمبر خصوصی جامع نظرثانی کا کام مکمل ہو گیا [illegible] بہار کے تمام 243 اسمبلی حلقوں کی حتمی انتخابی فہرست (Final Voter List) شائع کر دی گئی۔ اس کے مطابق ووٹروں کی کل تعداد 7.42 کروڑ ہے۔ خصوصی جامع نظرثانی کیلئے 24 جون کو جو مسودہ شائع ہوا تھا اس میں یہ تعداد 7.89 کروڑ تھی۔ اس کا مطلب ہے کہ 30 ستمبر کو جو ووٹر لسٹ آئی ہے اس میں پرانے سے 47 لاکھ ووٹر کم ہیں [illegible] نظرثانی کی کارروائی تین مرحلے میں مکمل ہوئی جو کچھ یوں ہے:

خصوصی نظر ثانی کے مرحلے

مرحلہ	مسودہ/فہرست شائع ہونے کی تاریخ	ووٹروں کی کل تعداد
پہلا	24 جون، مسودہ	7.89 کروڑ
دوسرا	01 اگست، مسودہ	7.24 کروڑ
تیسرا	30 ستمبر، حتمی فہرست	7.42 کروڑ

یکم اگست 2025 کو مختصر نظرثانی (Summary Revision) کا جو دوسرا مرحلہ شروع ہوا اور یکم ستمبر تک چلا اس کے مسودے (Draft) میں ووٹروں کی مجموعی تعداد 7.24 کروڑ تھی۔ فارم 6 بھر کر مزید 21.53 لاکھ ووٹروں کے نام جڑے اور فارم 7 کے ذریعہ 3.66 لاکھ کاٹے گئے۔ اس طرح حتمی فہرست میں سارے ووٹروں کی کل تعداد 7.42 کروڑ پہنچ گئی۔ اگر مزید اضافہ اور ہٹائے نہیں ہوئے تو بہار کے آئندہ اسمبلی کے انتخاب میں ووٹروں کی تعداد 7.42 کروڑ ہوگی۔ بہار کے چیف الیکٹرل آفیسر (Chief Electoral Officer) کے دفتر سے یہ بیان جاری کیا گیا ہے کہ جن اہل ووٹروں کے نام 30 ستمبر کے لسٹ میں شامل نہیں ہیں ان کے پاس ابھی ایک موقع ہے۔ وہ نامزدگی کا پرچہ جمع کرنے کی آخری تاریخ کے 10 دن قبل تک لازمی دستاویزوں کے ساتھ فارم 6 بھر کر جمع دیں تو ان کے نام داخل ہو جائیں گے۔ نئے ووٹر لسٹ پر اپوزیشن پارٹیوں کا ردعمل ابھی نہیں آیا ہے۔

بہار کے اسمبلی کے انتخاب کی تاریخ کا اعلان ہونے والا ہے۔ بس دو چار دن کی بات ہے۔ تمام سیاسی پارٹیاں اپنے حساب میں جٹی ہیں۔ نتیش کمار ہی کو لے کر یہ کہا جا رہا ہے کہ وہ اس بار بھی این ڈی اے (NDA) کے وزیر اعلیٰ کے امیدوار ہوں گے۔ بی جے پی ان سے خوش نہیں ہے کہ کم سیٹ لے کر بھی وہ ہم پر بھاری ہیں اور سب سے اونچی کرسی وہ لے جاتے ہیں۔ تمنا ہی رہ گئی کہ ہمارا آدمی اس پر بیٹھے۔ مگر اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے۔ بی جے پی کو بہار میں نتیش جی کے پیچھے چلنا ہی پڑے گا۔ اس وقت اس کی حالت بہت

زیادہ نازک ہے کیونکہ اس کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کے خلاف تعلیمی لیاقت کی ہیرا پھیری اور خون کا الزام سامنے آیا ہے۔ جن سوراج کے بانی اور لیڈر پرشانت کشور جو (P.K) کے نام سے مشہور ہیں گذشتہ سوموار 29 ستمبر کو پٹنہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سمراٹ چودھری کو وضاحت کرنا ہوگی کہ شلپی جین کے قتل میں ان کا رول کیا تھا۔ سی بی آئی نے اس کی تحقیقات کی تھی مگر وہ بری ہو گئے۔ پرشانت کشور نے سمراٹ چودھری پر 1995 کے تارا پور کے قتل کا الزام بھی لگایا ہے۔ انہوں نے میڈیا کے ساتھ بات چیت میں نتیش جی کے وزیر اور جے ڈی (یو) کے لیڈر اشوک چودھری کی بدعنوانی پر بھی نشانہ سادھا ہے۔ ان کے بارے میں یہ کہا کہ وہ ان کی 500 کروڑ کی جائیداد کا پول کھول دیں گے اگر ان کے خلاف دائر کیے گئے 100 کروڑ کے عزت ہتک کا مقدمہ واپس نہیں لیا گیا۔ پی کے بہت بڑے تیر انداز ہیں۔ انہوں نے گھاٹ گھاٹ کا پانی پیا ہے۔ اپنے کرشمے سے ایسا جال بچھایا کہ تمام بڑی پارٹیاں ان سے مشورہ لیتی تھیں۔ اب جن سوراج کے نام سے اپنی پارٹی بنائی ہے۔ آنے والا الیکشن وہ بھی لڑیں گے۔ مگر مشورہ دینا اور بات ہے اور الیکشن لڑنا اور۔ یہ پرشانت کمار بھی جانتے ہیں۔ دیکھتے ہیں وہ آگے کیا گل کھلاتے ہیں۔

پٹنہ کا ماحول اس وقت بہت گرم ہے۔ الیکشن کے موقع پر نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری اور وزیر اشوک چودھری کے معاملے اور بجز کیس کے۔ نتیش کمار جی اپنے منہ میاں مٹھو بنتے ہیں۔ وہ اپنی ایمانداری کی تعریف کرتے نہیں تھکتے۔ مگر یہ خود ستائش اب انہیں بھاری پڑے گی۔ ڈر ہے کہ لوگ ان پر بھی تہمت نہ لگائیں کہ اپنے وزیروں کی بدعنوانی پر ان کے خلاف کوئی قدم نہ اٹھایا اور چپ رہے۔ تیجسوی یادو، دور سے تماشہ دیکھ رہے ہیں۔ وہ انتظار میں ہیں کہ پانی کو اوپر چڑھنے دو تب جال پھینکیں گے۔ ووٹر ادھیکار یاترا کی کامیابی سے انہیں اور راہل گاندھی کو زبردست شہرت ملی ہے۔ گلے گلے اور گلی گلی ان کے نام کا ڈنکا بج رہا ہے۔ راہل گاندھی تو خیر جنوبی امریکہ میں وہاں کی یونیورسٹی کے طلبا کے ساتھ جمہوریت کے مستقبل پر سوال وجواب کر رہے ہیں لیکن تیجسوی یادو اپنا سیاسی قلعہ مضبوط کرنے میں لگے ہیں۔ پچھلے الیکشن میں منزل ان سے دور رہی مگر اس بار وہ بہت پُر امید ہیں۔

جن راہوں سے گذرا ہوں وہ راہیں ہیں مجھے یاد
میں منزلیں ہمراہ سفر لے کے چلا ہوں

(سالک لکھنوی)

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ

عبدالمعز

اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید میں تفصیل سے وہ مقصد بیان کیا گیا ہے جس کے لئے مسلمان پیدا کئے گئے ہیں اور اس "اعلیٰ خدمت" کی نشاندہی بار بار کی گئی ہے۔ جس کو انجام دینے کے لئے ان کی قوت کو ترقی اور تحفظ دینے کے لئے سارا اہتمام و انتظام کیا گیا ہے۔

کنتم خیر امۃ للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر وتومنون باللہ (آل عمران ۱۱۰)

تم سب سے بہتر امت ہو جسے لوگوں کی خدمت وہدایت کے لئے برپا کیا گیا ہے تم نیکی کا حکم کرتے ہو بدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ (آل عمران ۱۹۰)

"منافق مرد اور عورتیں ایک تھیلی کے چٹے بٹے ہیں وہ برائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے روکتے ہیں۔۔۔۔۔۔ اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے ساتھی ہیں وہ بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں۔ (التوبہ ۱۱۲)"

"وتواصو بالحق وتواصو بالصبر" وہ آپس میں سچائی اور ثابت قدمی کی ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں۔"

"وتواصو بالصبر وتواصو بالمرحمۃ" اور آپس میں ثابت قدم رہنے اور مہربانی کرنے کی ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں۔ (بلد ۱۷)

قرآن حکیم میں اس اخلاقی فرض کی ادائیگی سے منہ موڑنے والوں کی تباہی وبربادی کی خبر دی گئی ہے۔ بنی اسرائیل کا ایک قصہ بیان کیا گیا ہے۔ بنی اسرائیل کے لئے سبت کے دن کسی قسم کا دنیاوی کام کرنا حرام تھا۔ بنی اسرائیل کی آبادی سمندر کے کنارے آباد تھی وہ حیلہ کرکے سبت کے دن مچھلی پکڑ لیتی تھی اس موقع پر اس آبادی میں تین گروہ ہو گئے ایک وہ جو اس گناہ کا اعلانیہ مرتکب ہوتا تھا دوسرا گروہ جو اس فعل سے ان کو باز رکھنے کی کوشش کرتا تھا اور اس کو سمجھاتا تھا۔ تیسرا گروہ جو اگرچہ اس فعل میں شریک نہ تھا لیکن ان کو سمجھانے اور باز رکھنے کی کوشش بھی نہیں کرتا تھا بلکہ خود سمجھانے والوں سے کہتا تھا کہ ایسے ناآشنا لوگوں کو سمجھانے سے کیا فائدہ جن کو اللہ تعالیٰ ان کے اس جرم کی پاداش میں ہلاک کرنے والا ہے لیکن ان پر جب عذاب الٰہی آیا تو صرف وہ دوسرا گروہ بچ گیا جو اپنے تبلیغ کے فرض کو ادا کر رہا تھا بقیہ پہلا اور تیسرا گروہ برباد ہو گیا۔ پہلا تو اپنے گناہ کی بدولت اور دوسرا اپنے فرض تبلیغ کو ترک کرنے کے سبب سے۔ سورہ اعراف کے بیسویں رکوع میں پورا قصہ بیان کیا گیا ہے یہ قصہ صاف صاف بتاتا ہے کہ اسلام کی نظر میں اپنے دوسرے بھائیوں کو گرنے سے بچانا اور گرتوں کو سنبھالنا اور سہارا دینا کتنا اہم ہے۔ اس کے اخلاقی فرائض کا یہ کیسا ضروری حصہ ہے اگر اس کو ادا نہ کیا جائے تو وہ بھی ایسا ہی گنہگار ہے جیسا وہ اس فعل کا مرتکب ہوا۔ آنحضرتﷺ نے بنی اسرائیل کے جتلانے

عذاب ہونے کی حقیقت کچھ اس طرح بیان کی ہے۔

"جب ان میں کا ایک آدمی دوسرے سے ملتا تو کہتا کہ اے شخص اللہ سے ڈر اور یہ فعل چھوڑ دے جو تو کرتا ہے کیونکہ یہ تیرے لئے جائز نہیں ہے مگر دوسرے دن جب اس سے ملتا تو اس کا ہم پیالہ وہم نوالہ اور ہم نشیں بننے سے کوئی چیز اسے باز نہیں رکھتی۔ آخر ان پر ایک دوسرے کی برائی کا اثر پڑ گیا اور ان کے ضمیر مردہ ہو گئے۔

جس وقت حضورﷺ یہ فرما رہے تھے تو وہ ٹیک لگائے

اٹھ بیٹھے اور جوش میں آ کر فرمایا۔

"اس کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے تمہیں لازم ہے کہ نیکی کا حکم کرو اور برائی سے روکو اور بدکار کا ہاتھ پکڑ لو اور اسے حق کی طرف موڑ دو ورنہ اللہ تمہارے دلوں پر ایک دوسرے کا اثر ڈال دے گا یا تم پر بھی اسی طرح لعنت کرے گا جس طرح ان لوگوں پر کی تھی"۔ آنحضرتﷺ کا یہ ارشاد بہت مشہور ہے۔"

"تم میں سے کوئی شخص کوئی برائی دیکھے تو اسکو چاہیئے کہ اسکو ہاتھ سے بدل دے اگر ایسا نہ کر سکے تو زبان سے روکے اور اگر یہ بھی نہ کر سکے تو دل سے برا سمجھے اور روکنے کی خواہش رکھے یہ ایمان کا ضعیف ترین حصہ ہے۔"

حضورﷺ یہ بھی فرماتے ہیں کہ ہاتھ، زبان اور دل سے کن لوگوں کے خلاف جہاد کرنا ہے۔

دوسروں کے حق مارنا، باطل کی حمایت کرنا، حق وصداقت کو دبانا، کمزوروں اور ضعیفوں کو ستانا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور یہ ایسے ہی دوسرے تمام خلاف انسانیت، خلاف عقل اور خلاف فطرت اعمال منکر ہیں اور ان سے خود احتراز کرنا اور دوسروں کو باز رکھنا نہی عن المنکر ہے۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی ترتیب سے صاف پتا چلتا ہے کہ خود نیک بننا اور بدی سے پرہیز کرنا مقدم رکھا گیا ہے اور نیک بننا اور بدی سے روکنا مؤخر۔ اور یہ حقیقت بھی ہے اور ضروری بھی ہے کہ نیک بنانے سے پہلے نیک بننا ضروری ہے لیکن علماء حق کا کہنا ہے کہ جس طرح اپنا پیٹ بھرنے سے دوسرے کا پیٹ بھرنا زیادہ افضل ہے اسی طرح فضیلت کے اعتبار سے نیکی کو پھیلانے اور بدی کو روکنے کا درجہ بھی نیک بننے اور بدی کو ترک کرنے سے زیادہ ہے کیونکہ ایک اپنی خدمت ہے اور دوسری اپنے ابنائے نوع کی خدمت ایک محض انسانیت کے درجہ میں ہے اور دوسری انسانیت کاملہ کے درجہ میں۔ نیکی پر خود عمل کرنا اور بدی سے پرہیز کرنا بیشک ایک اچھی صفت ہے اور ایک آدمی کا شیوہ مگر شرافت کا کمال اور بزرگی کا اعلیٰ درجہ اسوقت تک کسی کو نصیب نہیں ہو سکتا جب تک وہ دوسرے لوگوں کو بھی نیکوکار بنانے اور بدی کو روکنے کی کوشش نہ کرے۔ مولانا مودودیؒ فرماتے ہیں کہ "انسان کی فطرت ہے کہ اگر اسے کوئی چیز ناپسند ہوتی ہے تو اسے چھوڑ دیتا ہے اگر ناپسندی سے ایک درجہ بڑھ کر نفرت ہوتی ہے تو اسے دیکھنا یا سننا بھی برداشت نہیں کر سکتا اگر نفرت سے ایک درجہ بڑھ کر دشمنی ہو جاتی ہے تو اسے مٹانے کے درپے ہو جاتا ہے۔ اور اگر دشمنی سے بڑھ کر اس کے دل میں بغض وعناد کے شدید جذبات پیدا ہو جاتے ہیں تو پھر وہ اس کو مٹانے کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیتا ہے اور اس طرح ہاتھ دھو کر پیچھے پڑ جاتا ہے کہ جب تک اسے صفحۂ ہستی سے محو نہ کر دے چین نہیں لیتا۔ اسطرح جب وہ کسی چیز کو پسند کرتا ہے تو خود اختیار کر لیتا ہے۔ جب محبت کرتا ہے تو اس کو آنکھوں سے دیکھنے اور کانوں سے اسکا ذکر سننے میں مسرت محسوس کرتا ہے جب محبت سے بڑھ کر عشق کا درجہ آتا ہے تو چاہتا ہے کہ دنیا کا ذرہ ذرہ میں اس کا جمال ہو اور زندگی کا کوئی لمحہ بھی غیر کو دیکھنے اور غیر کا ذکر سننے اور غیر کا تصور کرنے میں ضائع نہ ہو پھر اگر یہ عشق فدائیت کی حد تک بڑھ جائے تو وہ اپنی زندگی کو اسی کی خدمت کے لئے وقف کر دیتا ہے اور اپنی جان ومال، عیش وآرام، عزت وآبرو غرض سب کچھ اس پر نثار کر دیتا ہے پس امر بالمعروف جس چیز کا نام ہے وہ دراصل نیکی سے انتہائی شگفتگی اور والہانہ عشق ہے اور نہی عن المنکر سے جس چیز کو تعبیر کیا گیا ہے وہ دراصل انتہائی بغض وعناد ہے۔ معروف کا حکم دینے والا صرف نیک نہیں ہوتا بلکہ نیکی کا عاشق اور فدائی ہوتا ہے اور منکر سے روکنے والا صرف بدی سے محترز ہی نہیں ہوتا بلکہ اس کا دشمن اور اسکے خون کا پیاسا ہوتا ہے۔"

ہمارے خیال سے نیکی اگر بدی کی دشمن نہ ہو وہ روشنی اگر تاریکی کو نہ مٹائے تو نیکی نیکی نہیں ہے وہ روشنی روشنی نہیں ہے بلکہ محض اور شئے ہے اسی طرح ہے جو نیکوکار اور بدکاروں کے لئے تیغ نہ بن سکے جس کی نیکی باطل کے لئے کوئی خطرہ نہ ہو وہ نیکوکار نیکوکار نہیں ہے اور وہ نیکی نیکی نہیں ہے۔

ایسا آدمی جس کی زندگی کا مقصد اپنی تن پروری اور اپنے نفس کی خدمت کے سوا کچھ نہ ہو حقیقت میں وہ ایک عقلمند حیوان سے زیادہ وقعت نہیں پا سکتا اسی طرح کوئی ایسی انسانی جماعت بھی متمدن جانوروں سے زیادہ وقعت یا حیثیت نہیں رکھتی جسکی کوششوں کا دائرہ صرف اپنی اصلاح وفلاح اپنی ترقی وبہبود اپنے امن وچین تک محدود ہو اور عام انسانی فلاح سے اس کو کچھ مطلب نہ ہو اگر ایک ایسے آدمی کو جو اپنے گھر یا اپنی دکان کی آگ بجھانے اپنے حقوق کی حفاظت کرنے اور اپنی جان ومال اور عزت وآبرو کی مدافعت کرنے میں تو خوب مستعد ہو لیکن دوسرے کے گھر کو جلتا دیکھ کر دوسرے کے حقوق پامال ہوتے اور دوسرے کی جان ومال عزت وآبرو کو خطرے میں پاتے دیکھ کر ٹس سے مس نہ ہوتا ہو اسے ایک بہترین آدمی تو کہنا درکنار ایک اچھا آدمی بلکہ "آدمی" کہنا صحیح نہیں ہوگا ٹھیک اسی طرح ایسی ملت، ایسا گروہ، ایسی قوم ایسی جماعت کو بہترین یا کم از کم شریف قوم یا جماعت یا شریف گروہ یا ملت نہیں کہا جا سکتا جو صرف اپنی آزادی کو محفوظ رکھنا اپنے استقلال کی حمایت کرنا اور اپنے آپ کو سارے خطرات سے بچانا چاہتا ہو اور دوسرے کے حقوق، آزادی اور عزت وآبرو سے کوئی سروکار نہ رکھتا ہو۔

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۵/ اکتوبر ۲۰۲۵ء

ہندستان میں تعلیمی مافیاؤں کی پشت پناہی میں حکومت ملوث؟

اکثر اخبارات، اشتہاری بینر، پوسٹروں میں نظر آتا ہے کہ فلاں فلاں کوچنگ سینٹر کے ذریعہ طلبا طالبات کو مقابلہ جاتی امتحانات دینے میں زبردست کامیابی ملے گی اور وہ اس مثال کے طور پر اس بینر/پوسٹر میں وہ تین درجن طلباء طالبات کی تصویریں بھی چسپاں کر دیتے ہیں جو حقیقت میں اصلیت سے کافی دور ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر کولکاتا شہر میں یہ پوسٹر ریلوے اسٹیشنوں، میٹرو ریلوے کے اندرونی کمپارٹمنٹ میں نظر آئیں تو وہ طلباء طالبات اور گارجین حضرات خصوصی دلچسپی کے ساتھ اس اشتہار کا جائزہ لیں گے کیونکہ اس اشتہار سے انہیں گہری دلچسپی وابستہ ہوگی جب ان کے گھر کے بچے کسی مقابلہ جاتی امتحانات کے لئے تیاری کر رہے ہوں اور مناسب اور ان کے بجٹ کے اندر کوئی کوچنگ سینٹر نہیں مل رہا ہے، ایسے میں وہ اشتہار ان کے لئے کسی نعمت غیر مترقبہ سے کم نہ ہوگا اور وہ فوراً اپنے موبائل میں اس پوسٹر کی تصویر اور اس میں دیئے گئے رابطہ نمبر کو اپنے موبائل میں قید کر لیں گے لیکن انہیں یہ پتہ نہیں ہوگا کہ اس پوسٹر میں جن طلبا طالبات کی تین درجن تصویریں نظر آ رہی ہیں وہ کولکاتا (مغربی بنگال) کی نہیں بلکہ وہ تمل ناڈو، آندھرا پردیش، مہاراشٹر، گجرات یا اتر پردیش کے ہوں گے اور وہ تصویریں واقعی میں مقابلہ جاتی امتحانات میں کامیاب ہونے والے طلبا طالبات کی ہیں، اس پر بھی غور کرنا ہوگا کہ وہ تمام تصویریں حقیقت میں ان کامیاب طلباء طالبات کی ہیں یا وہ بھی فیک تصویریں ہیں۔ عام طور پر اخباروں اور ہینڈ بل کے ذریعہ ایسے اشتہارات بھی مشتہر ہوتے ہیں کہ فلاں فلاں اسٹیٹ میں ایک لاٹری ٹکٹ خریدنے والے کی ایک کروڑ روپے ملے اور وہ اس خوش نصیب کی تصویر بھی اس کے لاٹری نمبر کے ساتھ شائع کرتے ہیں کہ اس نے ایک کروڑ روپے کا پہلا انعام جیتا۔ لیکن اس خوش نصیب کے چہرے میں تو یتیمی برستی نظر آتی ہے۔ کسی کے حصے میں ایک کروڑ کی لاٹری لگے اور اس کے چہرے کو دیکھ کر پتہ چلے کہ اس کے چہرے پر سدا کی نحوست برس رہی ہے اور ایک کروڑ روپے کا انعام بھی اس کے چہرے پر خوشی کی کوئی رمق پیدا نہ کر سکا تو پھر کیا کہا جائے، ایک سروے نے بتایا کہ ایسے خوش نصیب لاٹری کا پہلا انعام ایک کروڑ روپے حاصل کرنے والے صرف 50 روپے کے حقدار ہوتے ہیں اور انہیں لاٹری کے ٹکٹ کے ساتھ تصویر اٹھانے کی "مزدوری" کے طور پر پچاس روپے کے حقدار ہوتے ہیں۔

اس وقت راجدھانی دہلی سے موصولہ خبروں سے پتہ چلا کہ سینٹرل کنزیومر پروٹیکشن اتھاریٹی (سی سی پی اے) نے یو پی ایس سی سول سروسز امتحان (سی ایس ای) 2022 سے متعلق گمراہ کن اشتہار شائع کرنے پر ڈرشٹی آئی اے ایس (وی ڈی کے ایڈوینچرس پرائیویٹ لمیٹیڈ) پر 5 لاکھ روپیہ جرمانہ عائد کیا کیونکہ ڈرشٹی آئی اے ایس نے اپنے اشتہار میں کامیاب امیدواروں کے ناموں اور تصاویر کے ساتھ "یو پی ایس سی سول سروسز 2022" میں 216 سے زیادہ امیدوار منتخب ہونے کا دعویٰ کیا تھا لیکن تحقیقات کرنے پر سی سی پی اے نے بتایا کہ یہ دعویٰ غلط اور گمراہ کن تھا اور ان امیدواروں کی منتخب کردہ کورسیز کی نوعیت اور مدت کے حوالے سے اہم معلومات کو چھپایا گیا تھا۔ تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ انسٹی ٹیوٹ کے فری انٹرویو گائیڈنس پروگرام (آئی جی پی) میں حصہ لیا تھا اور صرف 54 طلباء نے آئی جی پی پلس اور دوسرے کورسیز میں داخلہ لیا تھا۔ جان بوجھ کر اہم معلومات چھپانے کی وجہ سے امیدواروں اور ان کے گارجین کو یقین ہو گیا تھا کہ یو پی ایس سی امتحان کے تمام مراحل میں ان کامیابی کے لئے ڈرشٹی آئی اے ایس ذمہ دار ہے جو کہ کنزیومر پروٹیکشن ایکٹ 2019 کے تحت ایک گمراہ کن اشتہار تھا۔ ڈرشٹی آئی اے ایس کی طرف سے بار بار خلاف ورزیاں ہوئیں۔ بتایا جاتا ہے کہ اس سے قبل 2024 میں اتھاریٹی نے یو پی ایس سی، سی ایس سی 2021 میں 150 سے زائد منتخب کے گمراہ کن دعوے کے لئے ڈرشٹی آئی اے ایس کے خلاف حتمی حکم صادر کیا تھا۔ اس وقت عدالت نے ڈرشٹی پر تین لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا تھا۔ اصل میں یہ دھوکہ بازی 2014 کے بعد سے ملک میں عام ہے اور اس کی سب سے بڑی وجہ اس تعلیمی مافیاؤں کی پشت پناہی میں حکومت وقت کا ہاتھ ہے۔ (خ الف ف)

کتاب 'تجارت: قرآن وحدیث کی روشنی میں' ایک علمی، تحقیقی اور دعوتی شاہکار

مولانا محمد قمر عالم ندوی

استاد مدرسہ احمدیہ ابابکر پور ضلع ویشالی

زیر تبصرہ کتاب 'تجارت: قرآن وحدیث کی روشنی میں' حضرت مولانا آفتاب عالم قاسمی، پروفیسر اچھوٹ کالج، مہوا، ضلع ویشالی کی ایک ضخیم، علمی اور تحقیقی کاوش ہے، جسے مولانا موصوف نے 'نور القمر لائبریری، مدنی نگر' میں بطور ہدیہ پیش کیا ہے۔ یہ کتاب 632 صفحات پر مشتمل ہے، مضبوط جلد اور خوبصورت سرورق کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ اشاعت کی سعادت تاج اسٹیل، گاندھی چوک، مہوا (ضلع ویشالی، بہار) اور طفیل لائبریری، بیلپکونا، مظفر پور (بہار) نے حاصل کی۔ قیمت کی جگہ صرف "ہدیہ" لکھا گیا ہے، جس سے مصنف کی خلوص نیت اور اشاعتی خدمت کا اندازہ ہوتا ہے۔ حضرت مولانا آفتاب عالم قاسمی اب اپنی عمر کے ساٹھویں سال میں قدم رکھ چکے ہیں۔ آپ کا آبائی وطن بیلپکونا، ضلع مظفر پور ہے، لیکن آپ نے مستقل سکونت مدنی نگر، مہوا، ضلع ویشالی میں اختیار کر لی ہے۔ آپ نے 1984 میں دارالعلوم دیوبند سے فراغت حاصل کی اور اس کے بعد بہار یونیورسٹی سے اردو و فارسی میں ایم اے کیا۔ پھر حضرت مظہر مرزا جان جاناں اور ان کی فارسی شاعری کے موضوع پر پی ایچ ڈی مکمل کی، جس کی نگرانی ابتدا میں پروفیسر متین احمد صبا نے کی اور ان کے انتقال کے بعد پروفیسر ناظر صدیقی نے اسے پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ فراغت کے بعد آپ نے تدریسی خدمات مدرسہ اسلامیہ فتح پور کاوا، مدرسہ اسلامیہ چہرہ کلاں میں انجام دیں۔ بعد ازاں مہوا کی سرزمین کو اپنے علمی، دعوتی اور تجارتی سرگرمیوں کا مرکز بنایا۔ آپ نے تجارت بھی اختیار کی اور اس میدان میں نمایاں مقام حاصل کیا۔ حضرت مولانا آفتاب عالم صاحب قاسمی سے میری پہلی شناسائی اس وقت ہوئی جب میرا قیام لکھنؤ میں تھا اور میں کبھی کبھار گھر آیا کرتا تھا۔ لیکن راقم الحروف (مولانا محمد قمر عالم ندوی) جب سے مہوا، ضلع ویشالی کی سرزمین پر وارد ہوا، اور یہاں سکونت اختیار کی، ابتدا میں ایک کرائے کے مکان میں قیام رہا۔ اس دوران دل میں یہ خواہش مچلتی رہی کہ نئی بستی میں کچھ ایسا دینی و تعلیمی کام کیا جائے جو اکابرِ علمائے دیوبند کے طرز پر ہو، تاکہ اس ماحول میں دینی شعور پیدا ہو اور اسلامی اقدار فروغ پائیں۔ مسلسل کوششوں، دعا اور فکر و محنت کے بعد 2011 میں اپنے ذاتی مکان کی تعمیر مکمل ہوئی اور باقاعدہ قیام عمل میں آیا۔

یہیں سے اس جدوجہد کو باقاعدہ ایک عملی شکل دینے کی سبیل نکلی۔ اسی سلسلے میں راقم الحروف نے محترم جناب الحاج فیروز عالم صاحب کے مکان پر چند مخلصین و معززین کو مدعو کیا، جن میں حضرت مولانا آفتاب عالم قاسمی دامت برکاتہم بھی تھے۔ اس نشست میں راقم الحروف نے یہ تجویز پیش کی کہ اس بستی میں ایک مسجد کی بنیاد ڈالی جائے، تاکہ نماز باجماعت، تبلیغ، تعلیم و تربیت اور دینی سرگرمیوں کا مرکز قائم ہو۔ تمام شرکائے مجلس نے اس تجویز پر بھرپور تائید و تحسین کے ساتھ اتفاق کیا۔ اس کے بعد رمضان المبارک کی بابرکت گھڑیاں تھیں، دعا بھی قبول ہوئی، اور محترم جناب نقی امام صاحب کی وساطت سے مسجد کے لیے زمین کا انتظام ممکن ہو سکا۔ اس کے بعد مسجد کی بنیاد رکھنے کی تاریخ طے ہوئی، رئیس القلم حضرت مولانا مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی صاحب دامت برکاتہم العالیہ (نائب ناظم امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ و جھارکھنڈ) کو دعوت دی، اور دیگر معزز احباب کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی۔ ماہ شوال، جمعہ کے دن، صبح نو بجے، مسجد کی بنیاد رکھی گئی۔ اس پرنور موقع پر نہ صرف راقم الحروف بلکہ والد محترم حضرت شاہ عبد القیوم صاحب شمسی دامت برکاتہم سابق پرنسپل مدرسہ اسلامیہ اماموری پاتے پور، ویشالی اور علاقہ کے کثیر افراد موجود تھے۔ تمام مدعوین نے پرجوش شرکت کی اور ایک روحانی ماحول میں مسجد کی بنیاد پڑی۔ بعد ازاں اس مسجد کو "مدنی مسجد" کے نام سے موسوم کیا گیا۔ جب مسجد کے رجسٹریشن اور انتظامی امور کا آغاز ہوا، اس میں بحیثیت امام راقم الحروف (مولانا محمد قمر عالم ندوی) کا نام درج ہوا۔ یوں اس مسجد کی بنیاد صرف ایک عمارت کی بنیاد نہ رہی، بلکہ ایک دینی و روحانی مرکز کی صورت اختیار کر گئی، جو علاقے میں علم و عمل اور اصلاحِ معاشرہ کا چراغ بن چکی ہے، ماشاء اللہ اس وقت حضرت مولانا آفتاب عالم قاسمی "مدنی مسجد" کے صدر ہیں۔ مولانا قاسمی نہایت پابند صوم وصلوٰۃ، ذکر و اذکار، تسبیح و تہلیل اور تلاوتِ قرآن کے عادی، متوکل اور باوقار شخصیت کے حامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو پانچ صاحبزادے عطا فرمائے ہیں اور ایک بیٹی بھی عطا کی ہے۔ آپ کے بڑے صاحبزادے ارشد شاداب ندوی دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ سے فارغ التحصیل ہو کر منگوراہی اسکول میں تدریسی فرائض انجام دے رہے ہیں۔ دوسرے صاحبزادے اشرف شہاب بی ٹیک مکمل کرنے کے بعد تجارت میں مصروف عمل ہیں۔ تیسرے صاحبزادے اسعد سیماب حافظ قرآن ہیں، جنہوں نے بی اے اور بی ایڈ کیا ہے اور اس وقت ایک سرکاری اسکول میں ملازمت کر رہے ہیں۔ چوتھے اور پانچویں صاحبزادے انور شباب اور احسن سہراب عصری تعلیم کے زیور سے آراستہ ہیں۔

مولانا موصوف کی کی پہلی تالیف جون 2022 میں منظرِ عام پر آئی، جس کا عنوان تھا "مناسک حج وعمرہ مع چالیس حدیث کے آئینے میں"۔ اس کتاب کو علمی حلقوں میں خوب سراہا گیا اور پذیرائی حاصل ہوئی۔ مولانا طلب علم کے زمانے ہی سے اپنے مشائخ سے مربوط رہے۔ آپ نے اپنے استاذ محترم حضرت مولانا قمر الزماں نقشبندی مجددی کے ہمراہ قطب الاقطاب حضرت الحاج محمد منظور صاحب نقشبندی مجددی، مصرا اولیاء، مظفر پور کے یہاں حاضری دی۔ ان کے وصال کے بعد آپ کی روحانی وابستگی حضرت الحاج حافظ شمس الدین صاحب نقشبندی مجددی سے ہے۔ زیر تبصرہ کتاب "تجارت قرآن وحدیث کی روشنی میں"

کے مقدمہ میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے صدر، فقیہ العصر، حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی دامت برکاتہم نے تحریر فرمایا ہے کہ مجھے خوشی ہے کہ محب عزیز مولانا آفتاب عالم قاسمی نے تجارت کے موضوع پر تفصیل سے قلم اٹھایا ہے۔ قرآنی آیات کو ذکر کیا ہے، احادیث بھی نقل کی ہیں، تجارت کے آداب و احکام کی وضاحت کی ہے، سلف صالحین کے عمل بھی نقل کیے ہیں۔ بالواسطہ تجارت کی صورت، شرکت و مضاربت کا بھی ذکر کیا ہے۔

اس طرح چھ ابواب پر مشتمل یہ کتاب اردو زبان میں اس موضوع پر ایک بیش قیمت اضافہ ہے۔ امید ہے کہ ان شاء اللہ یہ تحریر نئی نسل کے لیے چراغِ راہ بنے گی اور کسبِ معاش کی جائز و حلال جدوجہد کی رہنمائی کرے گی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو امت کے لیے نافع بنائے اور مسلمانوں میں تجارت کا حوصلہ پیدا کرے اور اس کا سلیقہ سکھانے کا ذریعہ بنائے۔" کتاب کے دوسرے اہم تبصرہ نگار رئیس القلم حضرت مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ، جھارکھنڈ ہیں آپ خیال خاطر کے عنوان سے رقم طراز ہیں کہ "مولانا آفتاب عالم قاسمی، استاد اچھوٹ کالج، علمی اوصاف و کردار کے ساتھ بڑے تاجر بھی ہیں۔ انہوں نے دارالعلوم دیوبند سے فضیلت، بہار یونیورسٹی سے اردو و فارسی میں ایم اے اور مرزا مظہر جان جاناں کی فارسی شاعری پر تحقیق کر کے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔

اس لیے انہیں حق ہے کہ وہ کہیں:
میرے دیکھے ہوئے ہیں مشرق و مغرب کے میخانے۔ مولانا چونکہ خود تاجر ہیں، اس لیے انہوں نے مسلمانوں کو تجارت کی طرف متوجہ کرنے کے لیے یہ کتاب مرتب کی ہے۔ اس کتاب کا مقصد مسلم خصوصاً عالم طبقے کو تجارت کی طرف راغب کرنا ہے۔ مولانا کے پاس علم بھی ہے، لکھنے کا سلیقہ بھی ہے اور چھپانے کے لیے مال بھی، اس لیے یہ سلسلہ رُکنا نہیں چاہیے۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کو قبولِ عام و تام عطا فرمائے۔" زیر تبصرہ کتاب چھ ابواب پر مشتمل ہے: باب اول: تجارت قرآن پاک کی روشنی میں، باب دوم: تجارت احادیث کی روشنی میں باب سوم: تجارت علم کی روشنی میں باب چہارم: تجارت سے متعلق چالیس احادیث، باب پنجم: تجارت اور ہمارے بزرگانِ دین، باب ششم: اسلامی معاشرہ میں تجارت کا مقام۔ حقیقت یہ ہے کہ خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق، خلیفہ ثانی حضرت عمر فاروق، خلیفہ ثالث حضرت عثمان غنی اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہم اجمعین جیسے جلیل القدر صحابہ تجارت کے ذریعے ہی معاش کا بندوبست کرتے تھے۔ امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ جیسے اکابر بھی تجارت سے وابستہ رہے۔ سلف صالحین کا یہ معمول تھا کہ وہ اپنے آپ کو حکومت و اہلِ ثروت کے احسان سے بچانے کے لیے تجارت کو ذریعہ معاش بناتے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ "سچا اور امانت دار تاجر قیامت کے دن انبیاء، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔" تاریخ گواہ ہے کہ مشرقی ایشیا اور دیگر علاقوں میں اسلام کی اشاعت میں تاجروں نے کلیدی کردار ادا کیا۔ اگر آج بھی مسلمان تاجر دعوتی شعور کے ساتھ تجارت کریں تو وہ دنیا و آخرت دونوں کے کامیاب تاجر بن سکتے ہیں۔ فی الحقیقہ یہ کتاب عوام کے لیے تو ہے ہی، لیکن علماء اور خواص کے لیے خاص طور پر مفید اور کارآمد ہے۔ مولانا آفتاب عالم قاسمی نے قرآن، حدیث، تفسیر، تاریخ اور سیرت سے جواہر پارے چن کر اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ ان کی محنت و مشقت، علمی کاوش اور دینی جذبے کو سلام پیش کیا جانا چاہیے۔ یہ کتاب مختلف مقامات پر دستیاب ہے، جیسے طفیل لائبریری بیلپکونا مظفر پور، تاج اسٹیل گاندھی چوک، قاسمی منزل مدنی نگر ویشالی، نور اردو لائبریری حسن پور گنگھٹی، ویشالی، دائرہ جامع مسجد بہار شریف، الیف آر اکیڈمی بہار شریف، ادارہ ترتیل القرآن ملت کالونی مظفر پور، نور القمر لائبریری مہوا، مدرسہ محمود العلوم دملہ مدھوبنی بہار، اور خصوصاً کتب خانہ نعیمیہ دارالعلوم دیوبند۔ کتاب کی کمپوزنگ ابو عاطف شمیم ندوی نے کی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا آفتاب عالم قاسمی کی اس کتاب کو قبول عام و تام حاصل فرمائے اور صدقہ جاریہ ثابت ہو، اور یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری و ساری رہے۔ آمین یارب العالمین

نعت خوانی کے تقاضے

الحاج سید عبید اللہ ہاشمی

اللہ رب العزت نے قرآن مجید کی سورہ الشعراء میں فرمایا ہے کہ شعراء کی اتباع گمراہ کن ہوتی ہے کیونکہ وہ خیالی وادیوں میں بھٹکتے ہیں اور جو کہتے ہیں وہ کرتے نہیں۔ یعنی ان کے قول و فعل میں تضاد ہوتا ہے اور یہ نفاق کی ایک علامت ہے۔ شاید اسی کے سبب عمومی طور پر شاعری کو ناپسند فرمایا گیا ہے۔ مگر تقدیسی شاعری اس کلیے سے مستثنیٰ ہے۔

تقدیسی شاعری کے زمرے میں حمد، مناجات، نعت، منقبت، مرثیہ وغیرہ شمار کئے جاتے ہیں۔ حمد خدا کی تعریف و توصیف ہے۔ مناجات دعا ہے یعنی بندے کا خدا سے کچھ مانگنا۔ نعت وہ نظم ہے جو شاعر عشق نبیؐ کے جذبے سے سرشار ہو کر مدحت رسولؐ میں اشعار کہتا ہے۔ منقبت وہ نظم ہے جو اہل بیت، اصحاب کرام اور دیگر اولیاء کرام کی شان میں کہی جاتی ہے۔ مرثیہ یوں تو کسی کی موت پر غم و اندوہ کا شعری اظہار ہے مگر اصطلاح میں اسے شہدائے کربلا کی یاد میں کہے گئے ماتمی اشعار سے مخصوص کر لیا گیا ہے۔ تقدیسی شاعری کی ان تمام اقسام میں نعت گوئی کو نازک ترین فن قرار دیا گیا ہے۔ حمد میں مبالغے کی کوئی حد نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی کبریائی بیان کرتے وقت شاعر جس قدر چاہے مبالغے سے کام لے سکتا ہے۔ مگر ایک نعت گو کو یہ آزادی حاصل نہیں۔ نعت گوئی وہ پُل صراط ہے جس کی دونوں جانب خطرات ہیں۔ مبالغے میں کہیں ایسا نہ ہو کہ عبد اور معبود کا فرق مٹ جائے اور شاعر شرک کا مرتکب ٹھہرے۔ دوسری جانب نعت میں اگر ایسے الفاظ یا ایسا اندازِ سخن اختیار کیا گیا جو رسول اکرمؐ کی شان و عظمت کے شایانِ شان نہ ہو تو شاعر تنقیص کا گنہگار ہوگا اور ممکن ہے کہ اپنے اعمال حبط کرا بیٹھے۔ لہٰذا نعت کہتے وقت شاعر کے لئے حد درجہ احتیاط لازمی ہے تاکہ نعت افراط و تفریط سے بالکل پاک ہو۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے ع

"با خدا دیوانہ باش و با محمد ہوشیار"

نبی کریمؐ کی تعظیم و تکریم کو عزت بخاری عرش سے بھی نازک تر مقام قرار دیتے ہیں۔ کہتے ہیں ؎

ادب گاہیست زیر آسماں از عرش نازک تر
نفس گم کردہ می آید جنیدؒ و بایزیدؒ ایں جا

یعنی یہ وہ مقامِ ادب ہے جہاں حضرت جنید بغدادیؒ اور بایزید بسطامیؒ جیسے عظیم صوفیا بھی ہانپتے کانپتے حاضر ہوتے ہیں۔

عرفی شیرازی نے بھی مندرجہ ذیل اشعار میں نعت گوئی کی انہیں نزاکتوں کا ذکر ان الفاظ میں کیا ہے ؎

ہشدار کہ نتواں بیک آہنگ سرودن
نعتِ شہ کونین و مدیح کئی و جم را
عرفی مشتاب ایں رہ نعت ست نہ صحر است
آہستہ کہ رہ بردم تیغ ست قدم را

یعنی رسول اکرمؐ کی نعت خوانی بادشاہوں کی قصیدہ خوانی سے بالکل مختلف ہے اور دونوں کو ایک ہی انداز میں ادا کرنا غلط ہے۔ کہاں آقائے دوجہاں اور کہاں دنیا کے چھوٹے چھوٹے بادشاہ۔ بھلا دونوں کی یکساں تعریف و توصیف کیوں کر ممکن ہے۔ نعت کہتے وقت حد درجہ احتیاط لازمی ہے کیونکہ یہ تلوار کی دھار پر چلنے کے مترادف ہے۔ ذرا سی چوک بھی شاعر کو قعر مذلت میں گرا دینے کے لئے کافی ہے۔ نعت گوئی یوں بھی کوئی کارِ آساں نہیں۔ جس ہستیٔ عظیم کی ثنا خوانی میں خود خالق کائنات رطب اللسان ہو اس کی تعریف بھلا کسی اور سے کہاں ممکن ہے۔ "ورفعنا لک ذکرک" کہہ کر اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کے ذکر کو بلند فرمایا ہے۔ غالبؔ نے اپنی ایک نعتیہ نظم میں اپنی بے بضاعتی کا اظہار یوں کیا ہے ؎

حق جلوہ گر ز طرز بیان محمدؐ است
آری کلام حق بزبان محمدؐ است
ہر کس قسم بہ آں کہ عزیز ست می خورد
سوگند کردگار بہ جان محمدؐ است
غالبؔ ثنائے خواجہ بہ یزداں گزاشتم
کاں ذات پاک مرتبہ دان محمدؐ است

یعنی غالبؔ جیسے شاعر نے بھی اس بات کا بے محابا اقرار کیا کہ ان کا قلم رسول اکرمؐ کی شان میں کچھ رقم کرنے سے قاصر ہے کیونکہ ان کے حقیقی مقام و مرتبہ سے تو صرف خالق کائنات ہی واقف ہے۔

قرآن مجید کی ایک آیت کریمہ میں فرمایا گیا ہے کہ اللہ اور فرشتے رسول اکرم ﷺ پر ہر دم درود و سلام بھیجتے ہیں۔ لہٰذا ایمان والوں پر واجب ہے کہ وہ بھی ان کے حضور درود و سلام کا نذرانہ پیش کریں۔ اس حکم خداوندی کی بجا آوری کرتے ہوئے اکثر شعراء نے برائے کسب ثواب نعت گوئی میں طبع آزمائی کی ہے۔ خود رسول اکرم ﷺ اچھے نعتیہ اشعار سے محظوظ ہوا کرتے تھے۔ چنانچہ کسی شاعر کے قصیدے سے خوش ہو کر انہوں نے اپنی چادر اسے عنایت فرما دی تھی۔ اسی وجہ سے وہ قصیدہ تاریخ میں "قصیدۂ بردہ" کے نام سے مشہور ہے۔ مشہور صحابی حضرت حسان بن ثابتؓ کو شاعرِ رسولؐ کہا جاتا ہے کیونکہ وہ اکثر رسول اکرمؐ کی شان میں نعتیہ اشعار پڑھا کرتے تھے۔

شیخ سعدیؒ نے اپنی شہرۂ آفاق تصنیف "گلستاں" کے آغاز میں ہی مندرجہ ذیل نعتیہ شعر درج کیا ہے ؎

بلغ العلیٰ بکمالہ
کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ
صلو علیہ و آلہ

یعنی ہمارے پیارے نبیؐ کی رفعت کمال کے درجے پر ہے۔ ان کے نور جمال سے تاریکیاں دور ہوگئیں۔ ان کے تمام عادات و خصائل بہترین ہیں۔ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام ہو۔ سبحان اللہ۔ ان چار مصرعوں کو نعت گوئی کی معراج کہا جائے تو غلط نہ

ہوگا۔ اسی طرح مندرجہ ذیل نعتیہ قطعہ بھی ضرب المثل کی طرح مشہور ہے اور قوال بڑے جذب و استغراق کے عالم میں اسے گایا کرتے ہیں ؎

یا صاحب الجمال و یا سید البشر
من وجھک المنیر لقد نو رالقمر
لا یمکن الثناؤ کما کان حقہٗ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

بے شک خدا کے بعد بزرگ ترین ہستی نبی کریمؐ کی ہی ہے جن کی ثنا کا حق کسی انسان سے ادا نہیں ہوسکتا۔ "بعد از خدا بزرگ توئی" کہہ کر شاعر نے حجت تمام کر دی اور نعت گوئی کو بام عروج پر پہنچا دیا۔ اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ دور گزشتہ کے شعراء نے ایک سے ایک بڑھ کر عمدہ نعتیں کہی ہیں جنہیں پڑھ کر اور سن کر انسان پر وجد کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ مگر دور حاضر کے شعراء کی نعت گوئی میں وہ وجد آفریں کیفیت شاذ ہی پائی جاتی ہے۔ اس کی ایک بڑی وجہ بیجا مسابقت اور مبالغہ آرائی میں شرعی حدود کو ملحوظ نہ رکھنا ہے۔ کچھ شعراء ایسے اشعار کہتے ہیں جو نہ صرف نامناسب ہیں بلکہ محال بھی۔ کوئی رسول اکرمؐ سے ہی دعا گو ہے کہ وہ اسے مدینہ بلوا لیں تو کوئی روضۂ اقدس کی جالیاں پکڑ کر کھڑے کھڑے خود کو بخشوا لینا چاہتا ہے۔ ظاہر ہے یہ باتیں رسول اکرمؐ کی تعلیمات کے مطابق نہیں۔ کوئی طیبہ کی گردِ راہ کو اپنی آنکھوں کا سرمہ بنانا چاہتا ہے۔ عقیدت کی حد تک تو یہ بات ٹھیک ہے مگر واقعتاً اگر کوئی ایسا کرے تو اس سے اس کی آنکھوں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ ایسا کرنا نہ تو معقول ہے اور نہ مسعود۔ رسول اکرمؐ کے جاں نثار صحابہ کرامؓ کے دلوں میں ہم سے ہزار ہا گنا زیادہ عشقِ رسولؐ کا جذبہ موجزن تھا۔ مگر کسی نے مدینہ کی دھول اپنی آنکھوں میں نہ ڈالی۔ لہٰذا یہ عمل طب نبویؐ اور سنتِ صحابہؓ دونوں کے خلاف ہے۔ شعراء کو ایسی ناروا باتیں کہنے سے احتراز کرنا چاہئے۔ اس ضمن میں مندرجہ ذیل شعر کا ایک تنقیدی جائزہ لینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ شعر یوں ہے ؎

ہزار بار بشویم دہن زمشک وگلاب
ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبیست

یہ شعر سننے میں تو بھلا معلوم ہوتا ہے مگر اس کے بطن میں اترنے پر حقیقت کچھ اور ہی ظاہر ہوتی ہے۔ بھلا یہ کیوں کر ممکن ہے کہ مومنین اپنے پیارے نبیؐ کا نام لینے کے قبل منہ کو عرقِ گلاب سے دھوئیں، وہ بھی ایک بار نہیں ہزار بار۔ یہ تو ایک کارِ محال ہے اور ایسی کوئی شرط عاید کرنا حقیقتاً مومنین کو اپنے پیارے نبیؐ کا نام لینے یا ان پر درود و سلام بھیجنے کی سعادت سے بھی محروم کرنا ہے۔ نعت گوئی کے وقت ایسی محال باتوں سے پرہیز لازمی ہے۔ شعر وہی اچھا ہے جو سچا ہو اور حقیقت سے قریب تر ہو۔ اسی بحر میں علامہ اقبالؔ کے مندرجہ ذیل شعر کو ایک عمدہ شعر کہا جاسکتا ہے ؎

بہ مصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر بہ او نہ رسیدی تمام بولہبیست

یعنی مومنین کے لئے لازم ہے کہ وہ رسول اکرمؐ کے اسوۂ حسنہ کو اپنی زندگی میں اتاریں۔ اگر انہوں نے ایسا نہ کیا تو بولہب کی طرح وہ گمراہ ہو جائیں گے۔ یہ شعر پختہ اسلامی عقائد کے مطابق ایک ایمان افروز شعر ہے۔ نعت گو شعراء کو اسے اپنے لئے مشعلِ راہ بنا لینا چاہئے۔ دور حاضر میں نعت گوئی میں بیجا مبالغہ آرائی کفر و شرک کی سرحدوں کو چھونے لگی ہے جس کا تدارک اشد ضروری ہے۔ ذیل کے قطعہ میں یہ بات واضح ہو کر سامنے آئی ہے ؎

ہو رہی ہیں نعت خوانی میں غلو آرائیاں
عشق کی شدت میں شاعر حد سے جاتے ہیں گزر
فرق کیا ہے مرتبے میں عبد اور معبود کے
شاعروں کی اس پہ کچھ رہتی نہیں شاید نظر
کوئی کہتا ہے اَحد تو احمد بے میم ہے
بن کے طیبہ میں اتر آیا ہے وہ نوری بشر
کیسی ہے یہ نعت خوانی کیسے ہیں یہ نعت خواں؟
الاماں اس گمرہی سے الاماں اور الحذر
شائبہ بھی شرک کا جس نعت خوانی میں ملے
مومنوں کو چاہئے اس نعت خوانی سے حذر
اب تو شنکر اور شمبھو بھی بنے ہیں نعت خواں
نعت خوانی کے سبب وہ ہو رہے ہیں نامور
دعویٰ تو عشقِ نبیؐ کا سب سے بڑھ کر ہے انہیں
دین و ایماں سے نہیں معمور دل ان کے مگر
جس کے شعروں سے ہو ظاہر جذبۂ صادق کا عکس
نعت خوانی بس وہی ہے مستجاب و معتبر

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ رسول اکرمؐ کی سیرت طیبہ سے متاثر ہو کر کئی غیر مسلم شعراء نے بھی نعتیں کہی ہیں اور اپنی عقیدت کا اظہار کیا ہے۔ مگر دین و ایمان سے بے بہرہ ہونے کے سبب ان کی یہ نعت خوانی انہیں کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ اگر ان کی عقیدت سچی ہوتی تو وہ مشرف بہ اسلام ہو کر اس کا عملی ثبوت فراہم کرتے۔ محض زبانی اظہار عقیدت و محبت کا کوئی اعتبار نہیں۔ عشقِ رسولؐ کا حقیقی مفہوم دراصل اتباعِ رسولؐ ہے۔ نعت گوئی کے لئے خلوص نیت اور جذبے کی طہارت شرط اوّلین ہے۔ ایک نعت گو کی عملی زندگی میں بھی رسول اکرم ﷺ کی سیرت پاک اور اسوۂ حسنہ کی جھلک نظر آنی چاہئے۔ سنتِ رسولؐ کی پیروی ہی نعتوں میں صداقت کا رنگ بھرے گی۔ مضمون کے اختتام پر ایک بار پھر علامہ اقبالؔ کے مندرجہ بالا شعر کا اعادہ مناسب معلوم ہوتا ہے ؎

بہ مصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر بہ او نہ رسیدی تمام بولہبیست

رابطہ: 9934516155

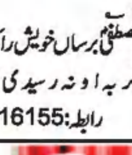

ادب کی بستی اداس ہے

پیار و محبت کا
تحفہ بانٹنے والے
ادبی گروہ بندی سے
دور رہنے والے
درد تھکن کو
چھپانے والے کا
نام تھا
ڈاکٹر قاسم خورشید

کہتے ہیں لوگ
سچ کا آئینہ تھے
ادب کا حوالہ تھے
اپنے ہم عصروں میں
بے مثال تھے
باکمال تھے
قومی یکجہتی کے
علمبردار تھے
صاحب کردار تھے
حسن و اخلاق کے پیکر تھے
ڈاکٹر قاسم خورشید

دو ٹکے کے لوگ
قاسم خورشید کا
کچھ نہ بگاڑ سکے
سو بات کی ایک بات
ڈاکٹر قاسم خورشید

ادب کے
روشن چراغ تھے
دلوں کو جیت کر
اصل کی طرف
لوٹ گئے
ڈاکٹر قاسم خورشید

سپرد خاک کر دیے گئے
ڈاکٹر قاسم خورشید
اب صورت حال یہ ہے
ادب کی بستی
اداس ہے

ڈاکٹر احسان تابش

اردو جریدہ کا کلیم عاجز نمبر: ایک جائزہ

کامران غنی صبا

بہار یونیورسٹی مظفر پور کا شعبۂ اردو اپنی فعالیت کی وجہ سے ہمیشہ مشہور رہا ہے۔ اس شعبہ کو ہر زمانے میں قابل اساتذہ کی سرپرستی حاصل رہی ہے۔ شعبہ میں وقتاً فوقتاً علمی و ادبی تقریبات کا انعقاد ہوتا رہا ہے۔ شعبہ سے وابستہ اساتذہ نے تصنیف و تالیف کے میدان میں بھی گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ ابھی حال ہی میں شعبۂ اردو سے شائع ہونے والے اردو جریدہ کا "کلیم عاجز" نمبر منظر عام پر آیا ہے۔ اس شمارہ کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں صرف انہی مضامین کو شامل کیا گیا ہے جو مضامین 2018ء میں شعبہ میں منعقد کیے گئے کلیم عاجز سمینار میں پڑھے گئے تھے۔ اس خصوصی شمارہ کی ایک اور خاص بات اس کا سب سے پہلا مضمون ہے۔ یہ مضمون پروفیسر عبدالواسع کا ہے جس کا عنوان ہے "شعبۂ اردو اور اساتذہ کرام بہار یونیورسٹی کی خدمات"۔ اس مضمون میں بہار یونیورسٹی کے شعبۂ اردو کی پوری تاریخ سمیٹ دی گئی ہے۔ پروفیسر عبدالواسع نے اپنے اس مضمون میں نہ صرف شعبہ کی تاریخ رقم کی ہے بلکہ شعبہ سے وابستہ اساتذہ (قدیم و جدید) کا اجمالی تعارف پیش کر کے اسے دستاویزی حیثیت عطا کر دی ہے۔

اس خصوصی شمارہ کے ایڈیٹر پروفیسر توقیر عالم (سابق صدر شعبۂ اردو بہار یونیورسٹی و سابق پرو وائس چانسلر مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ) کے دو مضامین شامل ہیں۔ پہلے مضمون کا عنوان ہے "جدید کلاسک: کلیم عاجز"۔ اس مضمون میں کلیم عاجز کی زندگی اور ان کے فن کا ایک عمومی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ اس مضمون کو پڑھنے کے بعد کلیم عاجز کی شخصیت اور ان کے فن کا ایک عمومی خاکہ ابھر کر سامنے آتا ہے۔ یہ مضمون طلبہ و طالبات اور عام اردو شائقین کے لیے بہت ہی اہمیت کا حامل ہے۔ پروفیسر توقیر عالم کا دوسرا مضمون کلیم عاجز کی نظم نگاری سے متعلق ہے۔ مضمون کا عنوان ہے "کلیم عاجز بحیثیت نظم نگار"۔ پروفیسر توقیر عالم کا یہ مضمون اپنے موضوع کے اعتبار سے بہت ہی منفرد ہے۔ کلیم عاجز کی غزل گوئی اور ان کی نثر نگاری کے مختلف گوشوں پر اہل قلم نے مختلف زاویوں سے روشنی ڈالی ہے لیکن کلیم عاجز کی نظم گوئی کے حوالے باضابطہ کوئی مضمون میری معلومات کی حد تک اب تک کسی نے نہیں لکھا ہے۔ حالانکہ کلیم عاجز کے شعری سرمائے میں 81 نظمیں بھی شامل ہیں۔ کلیم عاجز کی نظموں کا اختصاص بیان کرتے ہوئے پروفیسر توقیر عالم لکھتے ہیں:

"عاجز کی نظموں کی خاص بات یہ ہے کہ وہ اپنے اسلوب کے لیے اپنے روایتی اور کلاسکی مزاج کے ساتھ ایک معتدل رکھ رکھاؤ والی تہذیب کو پیش نظر رکھتے ہیں۔" پروفیسر نجم الہدیٰ (سابق صدر شعبۂ اردو بہار یونیورسٹی) نے اپنے مضمون "کلیم عاجز: میرے، ہم جماعت، میرے، ہم جلیس" میں کلیم عاجز سے متعلق کئی اہم یادوں کو سمیٹنے کی کوشش کی ہے۔ پروفیسر نجم الہدیٰ صاحب کلیم عاجز مرحوم کے ہم جماعت رہے ہیں۔ اس اعتبار سے ان کا یہ مضمون زیادہ اہم ہو جاتا ہے کہ انہوں نے کلیم عاجز مرحوم کو ان کی طالب علمی کے زمانے سے لے کر آخری وقت تک بہت قریب سے دیکھا۔ پروفیسر عبدالواسع کا مضمون "کلیم عاجز: یادیں باتیں" بھی تاثراتی نوعیت کا ہے۔ کلیم عاجز مرحوم کے متعلق ان کی اس رائے سے کوئی صاحب نظر انکار نہیں کر سکتا کہ:

"کلیم عاجز کو جیسا میں نے دیکھا اور پایا تو احساس ہوا کہ انہوں نے درویشانہ زندگی گزاری۔ نہ کوئی شان و شوکت، نہ علم کا غرور بلکہ انکسار و عاجزی کے پیکر تھے۔ زبان سے دعاؤں کا ورد کرتے رہتے تھے۔ بہت ممکن ہے کہ ان کا دل بھی ذکر الٰہی میں محو ہو بلکہ ذاکر ہو گیا ہو۔ کہاں ملتے ہیں ایسے دیدہ ور لوگ۔ وہ اپنے میں ایک دبستان تھے۔" پروفیسر فاروق احمد صدیقی (سابق صدر شعبۂ اردو بہار یونیورسٹی) نے اپنے مضمون بعنوان "کلیم عاجز کا ایک شعر" میں کلیم عاجز کے اس مشہور شعر پر گفتگو کی ہے۔

رکھنا ہے کہیں پاؤں تو رکھو ہو کہیں پاؤں
چلنا ذرا آیا ہے تو اترائے چلو ہو

پروفیسر فاروق احمد صدیقی کا شمار قابل اور تجربہ کار اساتذہ میں ہوتا ہے۔ بلاشبہ اس شعر کے حوالے سے بھی انہوں نے بہترین نکات پیش کیے ہیں اس کے باوجود تشریح کے اختصار سے تشنگی کا احساس باقی رہ جاتا ہے۔ کلیم عاجز کا کلام ایسے تہہ دار اور طرح دار اشعار سے بھرا پڑا ہے۔ مضمون میں اگر اس نوعیت کے کچھ اشعار پیش کر دیے جاتے تو تشریح کا حسن دوبالا ہو سکتا تھا۔

کلیم عاجز جتنے اچھے شاعر تھے، اتنے ہی اچھے نثر نگار بھی تھے۔ پروفیسر ممتاز احمد خاں نے اپنے مضمون "کلیم عاجز کا اسلوب نثر" میں کلیم عاجز کے نثری اسلوب کا جائزہ لیا ہے۔ ڈاکٹر نبی احمد کے مضمون میں کلیم عاجز کی شاعری میں سماجی شعور کو تلاشنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ڈاکٹر منظر حسین (رانچی یونیورسٹی) نے اپنے مضمون میں کلیم عاجز کی غزلیہ شاعری کے اختصاص کو موضوع بنایا ہے۔

ڈاکٹر ہمایوں اشرف (ونوبا بھاوے یونیورسٹی، ہزاری باغ) نے کلیم عاجز کے سفرناموں کو اپنے مقالے کا موضوع بنایا ہے۔ اس مقالے میں کلیم عاجز مرحوم کے مکہ، مدینہ اور امریکہ کے سفرناموں کی روشنی میں ان کے نثری اسلوب کو اجاگر کیا گیا ہے۔ سفرنامہ ادب میں ایک الگ صنف کی حیثیت رکھتا ہے۔ ڈاکٹر ہمایوں اشرف کے مضمون سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کلیم عاجز ایک بہترین سفرنامہ نگار بھی تھے۔ 'اردو جریدہ' میں ریسرچ اسکالرز کے مقالوں کو بھی جگہ دے کر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔ اس خصوصی اردو جریدہ کی خاص بات یہ بھی ہے کہ اس کی کوئی قیمت نہیں رکھی گئی ہے۔ کلیم عاجزؔ سے منسوب اس دستاویزی نمبر کی حصولیابی کے لیے اس جریدہ کے ایڈیٹر پروفیسر توقیر عالم (سابق صدر شعبۂ اردو، بی آر اے بہار یونیورسٹی، مظفر پور) سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ ان کا رابطہ نمبر ہے: 9934688876

آہ قاسم خورشید!

احمد شاذ قادری

رابطہ: 9431494020

اچک لیا اسے ہائے اجل نے چپکے سے
چمک رہا تھا بہت اہتمام سے پہلے
لو آج اٹھ گیا بزم ادب سے قاسم بھی
غروب ہو گیا خورشید شام سے پہلے

غزل

یہ کون خوش دہن اٹھا، یہ کون خوش بیاں گیا
خزاں چمن میں آ گئی، بہار کا سماں گیا
کٹھن تھی رہگزر بہت، مگر کبھی تھکا نہیں
وہ چھوڑ کر چٹان پر قدم کے کچھ نشاں گیا
وہ خوش مزاج تھا بہت، وہ سر بسر خلوص تھا
اسی کے ہو لیے سبھی، وہ با صفا جہاں گیا
فلک شگاف قہقہے، خموشیوں میں ڈھل گیے
چراغ انجمن بجھا، قرار دوستاں گیا
ابھی ابھی تو داستاں سنا رہا تھا شاذ وہ
ابھی ابھی یہیں تھا وہ، ابھی ابھی کہاں گیا

الیکشن کمیشن بی جے پی کو فائدہ پہنچانے کے لیے اس کی بی ٹیم کی طرح کام کر رہا ہے: کانگریس

نئی دہلی، 4اکتوبر (یواین آئی) کانگریس پارٹی نے ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کو فضول قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن نے یہ پوری کارروائی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اشارے پر کی ہے۔ کانگریس نے الزام لگایا ہے کہ اس کارروائی کا واحد مقصد بی جے پی اور اس کے اتحادیوں کو انتخابی فائدہ پہنچانا ہے ۔ کانگریس کے میڈیا سیل کے انچارج جے رام رمیش نے ہفتہ کے روز یہاں ایک بیان میں کہا، "الیکشن کمیشن نے ووٹر لسٹ پر جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کی پوری کارروائی بی جے پی کے اشارے پر مرتب کی ہے۔ حتمی ایس آئی آر میں ووٹر لسٹ کی بہتری کے الیکشن کمیشن کے دعوے بھی جھوٹے ثابت ہو رہے ہیں۔ بہار کے تمام علاقوں سے رپورٹیں آ رہی ہیں کہ جن سے اس بات کی تصدیق ہو رہی ہے کہ پوری کارروائی کا مقصد بی جے پی اور اس کے اتحادیوں کو فائدہ پہنچانا ہے۔"

انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے عمل کے بعد بھی حتمی فہرست میں بے شمار بے ضابطگیاں موجود ہیں، جن سے اس بات کی نشاندہی ہوتی ہے کہ الیکشن کمیشن سپریم کورٹ کے واضح احکامات کو بھی نظر انداز کر رہا ہے۔ الیکشن کمیشن نے، بی جے پی کی بی ٹیم کے طور پر کام کرتے ہوئے، مکمل طور پر غیر اخلاقی طریقوں کا سہارا لیا ہے ۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار جواب دیں گے کہ ایک گھر میں 247 ووٹر کیسے پائے گئے اور ایک ہی بوتھ پر تین جگہوں پر ایک شخص کا نام کیوں آیا؟ انہوں نے یہ بھی سوال پوچھا کہ کیا حتمی ووٹر لسٹ میں اس طرح کے اہم تضادات کیوں سامنے آ رہے ہیں؟ انہوں نے یہ بھی پوچھا کہ کیا کمیشن پہلے کی طرح ان مسائل پر خاموش رہے گا؟ تشویشناک بات یہ ہے کہ کچھ اسمبلی حلقوں میں حذف ہونے والے ووٹروں کی تعداد پچھلے انتخابات میں جیت کے فرق سے زیادہ ہے۔ کانگریس لیڈر نے الیکشن کمیشن کو بی جے پی کی کٹھ پتلی قرار دیتے ہوئے کہا، "ہم نے پہلے دن سے کہا ہے کہ ہندوستان کا الیکشن کمیشن پورے ملک کا ہے اور اسے حکمراں جماعت کی کٹھ پتلی کے طور پر کام نہیں کرنا چاہئے ۔ موجودہ الیکشن کمیشن کی ناقص کارکردگی اور سیاسی لحاظ سے جانبدارانہ پالیسیاں ہندوستان کی جمہوریت اور ہماری بین الاقوامی شبیہ کو بری طرح متاثر کر رہی ہیں۔ ہم ایک بار پھر اس بات کا اعادہ کرتے ہیں کہ الیکشن کمیشن کو بی جے پی کی مدد کے لیے جلد بازی میں شروع کی جانے والی ایس آئی آر کو پورا کرنے کے بجائے غیر جانبداری سے کام کرنا چاہیے۔

☆

کف سیرپ تنازعہ: بچوں کی اموات کے بعد ملک بھر میں ہلچل، تمل ناڈو کے بعد مدھیہ پردیش میں بھی پابندی عائد

چھندواڑہ 04 اکتوبر: کھانسی کے سیرپ 'کولڈرف' سے معصوم بچوں کی اموات نے ملک بھر میں تشویش کی لہر دوڑا دی ہے۔ سب سے پہلے تمل ناڈو حکومت نے یکم اکتوبر سے اس سیرپ کی فروخت اور ذخیرہ اندوزی پر پابندی لگائی تھی۔ اس کے بعد معاملے نے مدھیہ پردیش اور راجستھان میں سنگین رخ اختیار کر لیا، جہاں بچوں کی اموات کے بعد ریاستی حکومتوں نے بھی سخت ایکشن لیا ہے۔ مدھیہ پردیش کے چھندواڑہ ضلع میں 9 معصوم بچوں کی موت کے بعد وزیر اعلیٰ موہن یادو نے ریاست بھر میں کولڈرف سیرپ اور اسے بنانے والی کمپنی کے دیگر پروڈکٹس پر پابندی کا اعلان کیا ہے۔ سی ایم یادو نے سخت لہجہ اختیار کرتے ہوئے کہا کہ ''بچوں کی جان لینے والے قصوروار کسی صورت نہیں بچیں گے۔'' انہوں نے بتایا کہ دوا بنانے والی کمپنی کی فیکٹری کانچی پورم (تمل ناڈو) میں ہے اور ابتدائی رپورٹ کی بنیاد پر فوری پابندی عائد کی گئی ہے۔ ضلعی سطح پر پہلے ہی کولڈرف اور نیکسٹرو-ڈی ایس سیرپ پر پابندی لگا دی گئی تھی لیکن اب ریاستی سطح پر ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی گئی ہے جو دوا کی تقسیم، سپلائی چین اور ڈاکٹروں کے کردار کی باریکی سے جانچ کرے گی۔ مرکزی وزارت صحت اور این سی ڈی سی کی

ٹیم بھی چھندواڑہ پہنچ چکی ہے جو نمونوں کی جانچ میں تعاون کر رہی ہے۔ مدھیہ پردیش اور راجستھان میں مجموعی طور پر 11 بچوں کی موت کے بعد راجستھان حکومت نے بھی سخت قدم اٹھاتے ہوئے ریاستی ڈرگ کنٹرولر کو معطل کر دیا اور جے پور کی کے سنس فارما کمپنی کی مصنوعات پر پابندی عائد کر دی۔ اس سے قبل ایک ڈاکٹر اور ایک فارماسسٹ کو بھی معطل کیا جا چکا تھا۔ راجستھان نے ہفتہ سے گھر گھر سروے مہم شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ آشا کارکنان، اے این ایم اور سی ایچ او عوام کو بیدار کریں گے کہ وہ بچوں کو بغیر ڈاکٹر کے مشورے کے دوا نہ دیں۔ ریاستی محکمہ صحت نے والدین کو خبردار کیا ہے کہ اگر دوا کے بعد کسی بچے میں سانس لینے میں دشواری، قے، بے ہوشی یا دورے جیسی علامات ظاہر ہوں تو فوراً اسپتال یا ہیلپ لائن نمبر 104/108 پر رابطہ کریں۔ خیال رہے کہ تمل ناڈو حکومت نے یکم اکتوبر کو کولڈرف سیرپ پر پابندی لگائی تھی۔ ریاستی محکمہ صحت نے کمپنی کے کانچی پورم یونٹ کا معائنہ کیا اور نمونے لیبارٹری کو بھیجے تاکہ یہ پرکھا جا سکے کہ آیا دوا میں ڈائی ایتھلین گلائکول جیسے خطرناک کیمیکل شامل تو نہیں چھندواڑہ کے پراسیا علاقے میں وائرل بخار کے علاج کے دوران مقامی ڈاکٹروں نے کولڈرف تجویز کی تھی۔ دوا کے استعمال کے بعد بچوں کی حالت بگڑ گئی اور کئی کی جان چلی گئی۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ ایک عام سی کھانسی کی دوا نے ان کے بچوں کی جان لے لی۔ کولڈرف سیرپ تنازعہ کے بعد مرکزی حکومت نے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ایڈوائزری جاری کی ہے کہ دو سال سے کم عمر کے بچوں کو کھانسی یا زکام کی دوا نہ دی جائے۔ ساتھ ہی 4 سال سے کم عمر کے بچوں کو ڈیکسٹرو مورفن پر مبنی دوا سے بھی پرہیز کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

دوحہ میں ہندوستانی سفارت خانہ ٹرانزٹ کے دوران پیدا ہونے والے بچوں کی دیکھ بھال اور محفوظ وطن واپسی کی سہولت فراہم کی

نئی دہلی، 4اکتوبر (یواین آئی) دوحہ میں ہندوستانی سفارتخانے نے ایک ہندوستانی ماں اور اس کے نوزائیدہ بچے کی وطن واپسی میں کامیابی کے ساتھ سہولت فراہم کی ہے جو احمد آباد سے اٹلانٹا، امریکہ کے ٹرانزٹ سفر کے دوران حماد بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پیدا ہوئے تھے ۔ یہ واقعہ 20 ستمبر کو اس وقت پیش آیا جب دوحہ میں لے اوور کے دوران ماں کو تکلیف ہوئی۔ پیشگی طبی ہنگامی صورت حال کے بعد درمیانی ٹرانزٹ بچے کی اچانک پیدائش نے اہم قانونی، لاجسٹک اور طبی چیلنجز پیش کیے ۔ ایک منفرد نتیجہ میں شیر خوار کو پیدائشی سرٹیفکیٹ، ہندوستانی پاسپورٹ وغیرہ کی ضرورت تھی جو اس کی قطری سرزمین میں پیدائش کے وقت ضروری تھی اور وطن واپسی کے لیے سرکاری سفری دستاویزات کی ضرورت تھی۔ دوحہ میں ہندوستانی سفارت خانے نے، جو سفیر وپل کی قیادت میں کام کر رہا ہے ، فوری رسپورنس دیا۔ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ مشن نے اسپتال کے حکام کے ساتھ قریبی رابطہ کاری میں کام کیا جہاں بچہ پیدا ہوا تھا اور ہندوستانی کمیونٹی تنظیموں نے ماں اور بچے دونوں کی حفاظت اور طبی دیکھ بھال کو یقینی بنانے کے لیے اور ان کی ہندوستان واپسی کے لیے ضروری دستاویزات اور قونصلر کی رسمی کارروائیوں کو مکمل کیا۔ چندن کمار (کونسلر ونگ) اور روی راٹھی (لیبر ونگ) کی ضروری مدد کے ساتھ فرسٹ سکریٹری (قونصلر اور کمیونٹی امور) ڈاکٹر ایش سنگھل نے کوششوں کی قیادت کی۔ کیس میں فوری طبی امداد، قانونی دستاویزات کے اجراء، اور ہسپتال اور قطری امیگریشن حکام دونوں کے ساتھ قریبی ہم آہنگی کی ضرورت تھی، کیونکہ نئی ماں غیر متوقع پیدائش کے بعد طبی نگرانی میں رہی۔ اس کے ساتھ ہی سشانت ساوارڈیکر کی قیادت میں قطر کے تارکین وطن کی فلاح و بہبود میں مصروف ایک تنظیم، پنرجانی قطر کی طرف سے اہم کمیونٹی سپورٹ کو بڑھایا گیا۔ ٹیم کی رکن سندھیا کماری نے زمین پر خاندان کی مدد کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ابتدائی حوالہ گجراتی سماج قطر (دشینت باروٹ کی قیادت میں) کے ذریعے کیا گیا، جو خطے میں ہندوستانی باشندوں کے اندر یکجہتی کے مضبوط جذبے کی مثال ہے۔

کرور بھگدڑ پر ہائی کورٹ سخت، ہائی ویز پر ریلیاں اور روڈ شو پر لگا دی پابندی

چنئی 4اکتوبر: مدراس ہائی کورٹ نے ریاستی اور قومی شاہراہوں پر تمام سیاسی ریلیوں، روڈ شوز اور دیگر عوامی تقریبات پر پابندی لگا دی ہے۔ کرور میں گزشتہ ہفتے ہونے والی بھگدڑ کے تناظر میں یہ فیصلہ لیا گیا ہے، جس میں 40 سے زیادہ افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ اس طرح کے واقعات کے لیے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (ایس او پی) وضع کئے جانے تک یہ پابندی نافذ رہے گی۔ مفاد عامہ کی متعدد عرضیوں کی سماعت کے دوران عدالت نے یہ حکم دیا جس میں معروف اداکار سے سیاست دان بنے وجے اور ان کی پارٹی تملگا ویٹری کزگم (ٹی وی کے) کی ریلی کے دوران بھگدڑ جیسے واقعات کو روکنے کے لیے ایس او پی بنانے کی ہدایت مانگی گئی تھی۔ اس موقع پر ریاستی حکومت نے عدالت کو یقین دلایا کہ جب تک کوئی ایس او پی تیار نہیں ہو جاتی، ریاستی اور قومی شاہراہوں پر مخصوص مقامات کے علاوہ کسی بھی اجتماع کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ جسٹس سینتھل کمار نے اداکار وجے کی انتخابی مہم سے متعلق حالیہ حادثے کے لیے تمل ناڈو پولیس کی سخت تنقید کی۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا کوئی معاملہ درج ہوا ہے؟ انہوں نے کہا کہ مقدمہ درج کرنے سے کون سی چیز روکتی ہے؟ خواہ کوئی شکایت درج نہ ہو تب بھی پولیس کو خود ہی مقدمہ درج کرنا چاہئے۔ مدراس ہائی کورٹ نے انڈین پولیس سروس کے سینئر افسر آسرا گرگ کی قیادت میں ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دینے کا حکم دیا۔ اس کے علاوہ ہائی کورٹ نے ٹی وی کے کے دو سینئر اہلکاروں کی پیشگی ضمانت کی درخواستوں کو بھی خارج کر دیا۔ یہ درخواستیں 27 ستمبر کو کرور میں پارٹی کی ریلی میں ہوئی بھگدڑ کے سلسلے میں دائر کی گئی تھیں۔ عدالت نے ٹی وی کے کے ریاستی جنرل سکریٹری بسی این آنند اور نائب جنرل سکریٹری سی ٹی آر نرمل کمار کی درخواستوں کو خارج کر دیا، جن کا نام اس واقعہ کی ایف آئی آر میں درج تھا۔

ہندوستان بلڈوزر سے نہیں قانون کے تحت چلتا ہے: چیف جسٹس بی آر گوئی

نئی دہلی 4اکتوبر: چیف جسٹس آف انڈیا بی ا?ر گوئی نے جمعہ یعنی 3 اکتوبر کو کہا کہ ہندوستانی عدالتی نظام قانون کی حکمرانی سے چلتا ہے، بلڈوزر کی حکمرانی سے نہیں۔ ماریشس میں ایک تقریب کے دوران، انہوں نے بلڈوزر انصاف کی مذمت کرتے ہوئے اپنے ہی فیصلے کا حوالہ دیا۔ سپریم کورٹ آف انڈیا کی طرف سے قانون کی حکمرانی کے اصول اور اس کی جامع تشریح پر روشنی ڈالتے ہوئے، سی جے آئی گوئی نے کہا، "یہ فیصلہ ایک واضح پیغام دیتا ہے کہ ہندوستانی عدالتی نظام قانون کی حکمرانی سے چلتا ہے، نہ کہ بلڈوزر کی حکمرانی سے"۔ چیف جسٹس گوئی ماریشس کے تین روزہ سرکاری دورے پر ہیں۔ بلڈوزر جسٹس کیس کے فیصلے میں سپریم کورٹ نے کہا کہ مبینہ جرائم کے ملزمان کے گھروں کو مسمار کرنا قانونی عمل کو نظر انداز کرتا ہے، قانون کی حکمرانی کی خلاف ورزی کرتا ہے اور آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت پناہ کے بنیادی حق کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایگزیکٹو کوئی اور کردار ادا نہیں کر سکتا۔ اس موقع پر ماریشس کے صدر دھرم بیر گوکھل، وزیر اعظم نوین چندر رام گولم اور چیف جسٹس ریحانہ منگلی گلبل بھی موجود تھے۔ اپنے خطاب میں، چیف جسٹس نے سپریم کورٹ کے مختلف تاریخی فیصلوں کا حوالہ دیا، جن میں 1973 کا کیشوا ?نند بھارتی کیس بھی شامل ہے۔ جسٹس گوئی نے کہا کہ سماجی شعبے میں تاریخی ناانصافیوں کے ازالے کے لیے قوانین بنائے گئے تھے۔ انہوں نے کہا، "سیاسی میدان میں، قانون کی حکمرانی اچھی حکمرانی اور سماجی ترقی کے معیار کے طور پر کام کرتی ہے، جو کہ بیڈ گورننس اور انارکی کے بالکل برعکس ہے۔" انہوں نے حالیہ قابل ذکر فیصلوں کا ذکر کیا، جس میں مسلمانوں میں تین طلاق کے رواج کو ختم کرنے والا فیصلہ بھی شامل ہے۔ جسٹس گوئی نے اس فیصلے کی اہمیت پر بھی زور دیا جس میں رازداری کے حق کو بنیادی حق کے طور پر تسلیم کیا گیا تھا۔

سوپور میں چوری کے دو معاملے حل 4 ملزم گرفتار، مال مسروقہ برآمد: پولیس

سری نگر، 4اکتوبر (یواین آئی) سماجی جرائم کے خلاف کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے شمالی کشمیر کے قصبہ سوپور میں چوری کے دو الگ الگ معاملوں کو حل کر کے چار ملزموں کو گرفتار کیا ہے اور مال مسروقہ کو بھی برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ سوپور پولیس نے چوری کے دو مقدمات کو انتہائی کم وقت میں حل کرتے ہوئے چار ملزموں کو گرفتار کیا اور چوری شدہ املاک کو بھی برآمد کیا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اسٹیشن بومئی میں درج ایک ایف آئی آر زیر نمبر 61/2025 میں مدثر احمد گنائی ولد فاروق احمد گنائی ساکن تجر شریف، دانش شفیع ڈار ولد محمد شفیع ڈار ساکن مہاراج پورہ سوپور اور طارق احمد شاہ ولد عبدالرشید شاہ ساکن مہاراج پورہ سوپور کو ٹرانسفارمر اور سائیکل چوری کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ پولیس اسٹیشن سوپور میں درج ایک ایف آئی آر زیر نمبر 214/2025 میں ملزم سمیر احمد شاہ عرف چھوٹا اں ٹا ولد محمد یوسف شاہ ساکن نہار پورہ سوپور کو لوہے کے سامان کی چوری کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے ۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ دونوں مقدمات میں چوری شدہ املاک کو برآمد کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سوپور پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے پر عزم ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ایسے جرائم پیشہ افراد کے خلاف کریک ڈاؤن جاری رہے گا۔

کرناٹک حکومت جی ایس ٹی نقصان پر عدالت جائے گی: سدارامیا

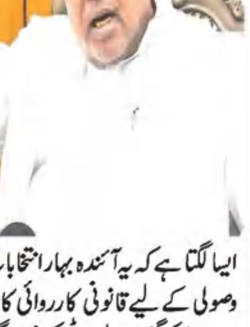

کرناٹک 4اکتوبر: کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا نے جمعہ کو کہا کہ جی ایس ٹی کو آسان بنانے سے ریاست کو 15,000 کروڑ روپے کا تخمینہ نقصان اٹھانا پڑے گا اور وہ مرکزی حکومت سے اس رقم کی وصولی کے لیے قانونی کارروائی کا سہارا لے گی۔ اپنی رہائش گاہ پر میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سدارامیا نے مرکزی حکومت کے اقدام پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ یہ آئندہ بہار انتخابات سے متاثر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم فنڈز کی وصولی کے لیے قانونی کارروائی کا سہارا لیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2017 میں طے کی گئی جی ایس ٹی کی شرح گزشتہ آٹھ سالوں میں حد سے زیادہ تھیں۔ انہوں نے سوال کیا، "کیا اب حکومت عوام سے وصول کیے گئے اضافی جی ایس ٹی کو واپس کرے گی؟ جی ایس ٹی کی شرحوں کو ابھی کم کرنا اور ان انتخابی کٹوتیوں کے لیے خود کو مبارکباد دینا مناسب نہیں ہے۔ مرکزی گرانٹس میں تاخیر کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تخمینہ 17,000 کروڑ میں سے صرف 3,200 کروڑ ہی کرناٹک کو جاری کیے گئے ہیں۔ انہوں نے اس کا موازنہ اتر پردیش سے کیا، جسے مرکزی فنڈز کا 18 فیصد ملتا ہے، جبکہ کرناٹک کو صرف 3.5 فیصد ملتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، " کرناٹک نے مرکز کو ٹیکسوں میں 4.5 لاکھ کروڑ روپیہ کا تعاون دیا ہے، پھر بھی ہمیں صرف 14 پیسے فی روپیہ ملتا ہے۔ اگر ضروری ہوا تو قانونی کارروائی کا سہارا لیں گے، جیسا کہ ہم نے پچھلی بار کیا تھا۔"

بہار کے نوجوانوں کے مستقبل کی ضمانت دینے والی اسکیمیں شروع کی گئی ہیں: مودی

نئی دہلی، 4اکتوبر (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ بہار کے نوجوانوں کے لئے ان کے مستقبل کی ضمانت دینے والی کئی اسکیمیں شروع کی گئی ہیں۔ مسٹر مودی نے تعلیم اور ہنر سے متعلق 62,000 کروڑ روپے کے منصوبوں کا ہفتہ کو افتتاح کرنے کے بعد کہا کہ یہ تقریب اس بات کی علامت ہے کہ ہندوستان آج مہارتوں کو ترجیح دیتا ہے ۔ آج ملک بھر میں نوجوانوں کے لیے تعلیم اور ہنرمندی کی ترقی کی دو بڑی اسکیمیں شروع کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تک ہم محنت کو عزت نہیں دیں گے، آپ محسوس کریں گے کہ آپ میں اس کی کمی ہے ۔ "اسی لیے ہم کہتے ہیں، 'شرمیو جیتے' اور 'شرمیو پوجیتے'۔ ہم اس جذبے کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں تاکہ آئی ٹی آئی کے طلباء میں اعتماد پیدا کیا جا سکے اور اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ہنر قوم کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرے ۔" انہوں نے کہا کہ بہار کے نوجوانوں کے لیے کئی اسکیمیں شروع کی گئی ہیں۔ یہاں شروع کی گئی اسکیمیں نوجوانوں کے بہتر مستقبل کی ضمانت دیتی ہیں۔ یہ بہار کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کا ایک بڑا منصوبہ ہے ۔ ہندوستان علم اور ہنر کا ملک ہے۔ یہ ہماری سب سے بڑی طاقت ہے، اور اسے ملک کی ضروریات سے جوڑنے سے اس طاقت میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی ٹی آئی مقامی ہنر، مقامی مہارت کو تیزی سے آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہمارے آئی ٹی آئی خود انحصار ہندوستان کی ورکشاپس ہیں، اس لیے ہماری توجہ ان کی تعداد بڑھانے اور انہیں اپ گریڈ کرنے پر ہے۔ گزشتہ ایک دہائی میں پانچ ہزار آئی ٹی آئی بنائے گئے تھے۔ آزادی کے بعد صرف دس ہزار آئی ٹی آئی بنائے گئے، جبکہ ان کے دور میں پانچ ہزار نئے آئی ٹی آئی بنائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ آئی ٹی آئی کو پی ایم سیتو کے ذریعے اپ گریڈ کیا جائے گا۔ مستقبل کی طلب کے مطابق اپ گریڈ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں ہمارے نوجوانوں کے لیے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ ڈھائی دہائی قبل بہار میں تعلیمی نظام تباہی کا شکار تھا اور بچے بہار چھوڑنے پر مجبور تھے۔ یہیں سے ہجرت کا آغاز ہوا۔ قومی جمہوری اتحاد کی حکومت نے بگڑے ہوئے نظام کو دوبارہ پٹری پر لایا ہے۔ آر جے ڈی حکومت نے بہار کو برباد کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جن نائک کرپوری ٹھاکر کے نام پر اسکل یونیورسٹی قائم کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرپوری ٹھاکر کو سوشل میڈیا ٹرول آرمی نے عوامی لیڈر نہیں بنایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کچھ لوگ اس وقت "عوامی لیڈر" کا خطاب چرانے کی کوشش کر رہے ہیں اور بہار کے لوگوں کو چوکنا رہنے کی ضرورت ہے ۔ یہ یونیورسٹی ان کی سوچ کو آگے بڑھانے میں مدد دے گی۔ بہار کی ڈبل انجن والی حکومت بہار کے ہر شعبے کو آگے بڑھانے کے لیے کام کر رہی ہے ۔ آر جے ڈی-کانگریس حکومت کے مقابلے تعلیمی نظام میں بہتری آئی ہے ۔ گزشتہ دو دہائیوں میں بہار حکومت نے 50 لاکھ نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا ہے۔ بہار حکومت نے اگلے پانچ سالوں میں 10 ملین ملازمتیں پیدا کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت اشیا اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کا جشن جاری ہے ۔ وہ بہار کے نوجوانوں کو ان کی زیادہ تر ضروریات پر جی ایس ٹی میں کمی پر مبارکباد دیتے ہیں۔ آج ہندوستان سرفہرست تین معیشتوں میں سے ایک بننے کی طرف بڑھ رہا ہے ۔ مینوفیکچرنگ سیکٹر میں بے مثال ترقی نوجوانوں کو روزگار فراہم کر رہی ہے ۔ یہ وقت ملک کے نوجوانوں کے لیے مواقع سے بھرا ہوا ہے۔ نوجوانوں کی طاقت ترقی یافتہ ہندوستان کی طاقت بنے گی۔ "اس موقع پر اسکل ڈیولپمنٹ اور انٹرپرینیورشپ کے وزیر مملکت جینت چودھری نے کہا کہ آج ایک تاریخی لمحہ ہے۔ اسکل ڈیولپمنٹ کی وزارت کا قیام گیارہ سال قبل عمل میں آیا تھا اور اس کے مقاصد آج سنگ میل ثابت ہو رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے آئی ٹی آئی میں زیر تعلیم طلباء کو اعزاز دینے کی پہل کی، جو طلباء کے لیے ایک قابل فخر لمحہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی نے گیارہ سال قبل 2047 تک ملک کی ترقی کی بنیاد رکھی تھی جب انہوں نے ہنر مندی کی ترقی کی وزارت قائم کی تھی۔ جدید ہندوستان کی ترقی کے مرکز میں آئی ٹی آئی کو رکھنا ایک قابل ستائش قدم ہے اور اس کے مثبت نتائج دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ پہلی بار مرکزی حکومت آئی ٹی آئی میں اتنی زیادہ سرمایہ کاری کر رہی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ ریاست بہار کو آج خاص طور پر نوجوانوں کے لیے ایک خاص تحفہ مل رہا ہے۔ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے پٹنہ سے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے اس پروگرام میں شمولیت اختیار کی اور کہا کہ یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ آج ملک بھر سے آئی ٹی آئی ٹاپرس کے لیے کوشل کانووکیشن تقریب کا اہتمام کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسٹر مودی آج بہار میں اسکل ڈیولپمنٹ کے لیے گیارہ اسکیمیں شروع کر رہے ہیں، جس سے بہار کے نوجوانوں کو فائدہ ہوگا۔ بہار اپنے آغاز سے ہی طلباء اور نوجوانوں کے لیے کام کر رہا ہے۔ اس مقصد کے لیے متعدد اسکیمیں شروع کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت نے نوجوانوں کو 50 لاکھ نوکریاں اور روزگار کے مواقع فراہم کیے ہیں۔ اگلے پانچ سالوں میں ایک کروڑ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں گے ۔ انہوں نے کہا کہ پچھلی حکومتوں نے کچھ نہیں کیا، لیکن اب مرکزی حکومت کے مکمل تعاون سے ریاست کے تمام شعبے ترقی کر رہے ہیں۔ قبل ازیں، وزیر اعظم نے 60,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ مرکزی اسپانسر شدہ اسکیم پی ایم-ایس ای ٹی یو (اپ گریڈڈ آئی ٹی آئی کے ذریعے وزیر اعظم کی مہارت اور روزگار کی تبدیلی) کا آغاز کیا۔ یہ اسکیم ملک بھر میں 1,000 سرکاری آئی ٹی آئی کو ایک ہب اور اسپوک ماڈل میں اپ گریڈ کرنے کا تصور پیش کرتی ہے، جس میں 200 ہب آئی ٹی آئی اور 800 اسپوک آئی ٹی آئی شامل ہیں۔ مسٹر مودی نے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 400 نوودیا ودیالیوں اور 200 ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکولوں میں قائم 1,200 پیشہ ورانہ مہارت کی لیبارٹریوں کا افتتاح کیا۔ یہ لیبارٹریز انفارمیشن ٹیکنالوجی، آٹوموٹیو، زراعت، الیکٹرانکس، لاجسٹکس اور سیاحت سمیت 12 اعلیٰ طلب شعبوں میں عملی تربیت فراہم کریں گی، بشمول دور دراز اور قبائلی علاقوں کے طلباء کو۔ انہوں نے جن نائک کرپوری ٹھاکر اسکل یونیورسٹی کا بھی افتتاح کیا۔ پی ایم-یو ایس ایچ اے (پردھان منتری اچتر شکشا ابھیان) کے تحت وزیر اعظم نے بہار کی چار یونیورسٹیوں میں نئی تعلیمی اور تحقیقی سہولیات کا سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے این آئی ٹی پٹنہ کے بیہٹا کیمپس کو بھی قوم کے نام وقف کیا۔

جیلانی نے دہشت گردی کے مسئلے پر جنرل دویدی کے بیان کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی، 4اکتوبر (یواین آئی) دلی پردیش بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ترجمان یاسر جیلانی نے دہشت گردی کے مسئلے پر فوج کے سربراہ جنرل اپیندر دویدی کی جانب سے پاکستان کو دی گئی وارننگ کا خیر مقدم کیا ہے۔ مسٹر جیلانی نے ہفتہ کے روز جنرل دویدی کے بیان پر ردِ عمل ظاہر کرتے ہوئے صحافیوں سے کہا کہ "میں جنرل دویدی کے بیان کا خیر مقدم کرتا ہوں، میرا ماننا ہے کہ اگر پاکستان اب بھی نہیں سمجھ رہا ہے تو اسے 'آپریشن سندور' کے نئے ورژن کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ ہندوستانی فوج پاکستانی دہشت گردوں کو معاف کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی ہے"۔ انہوں نے کہا کہ "مسٹر اجے رائے اور کئی دوسرے کانگریسی رہنماؤں کو ہندوستان کے خلاف بول کر خوشی ملتی ہے۔ یہ وہی لوگ ہیں، جو ملک کے خلاف بیان بازی کو فروغ دیتے ہیں۔ اگر آپ فوج پر سوال اٹھائیں گے، تو آپ کو انتخاب میں شکست کا سامنا کرنا پڑے گا، وہاں کے عوام آپ کو سبق سکھائیں گے۔

مودی نے غزہ میں امن کی کوششوں کی قیادت کرنے پر ٹرمپ کی تعریف کی

نئی دہلی، 4اکتوبر (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے غزہ میں امن کی کوششوں کی قیادت کرنے پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تعریف کی ہے۔ ہفتہ کو مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ "غزہ میں امن کی کوششوں میں فیصلہ کن پیش رفت کے درمیان، ہم صدر ٹرمپ کی قیادت کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ یرغمالیوں کی رہائی کے اشارے ایک اہم قدم ہیں۔ ہندوستان دیرپا اور منصفانہ امن کی طرف تمام کوششوں کی بھرپور حمایت جاری رکھے گا۔" قابل ذکر ہے کہ حماس نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تجویز پر بقیہ اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔

ستمبر میں ایم او آئی ایل کی پیداوار بڑھ کر 1.52 لاکھ ٹن

نئی دہلی، 4اکتوبر (یواین آئی) پبلک سیکٹر مینگنیج ایسک بنانے والی کمپنی ایم او آئی ایل کی پیداوار ستمبر میں 3.8 فیصد بڑھ کر 1.52 لاکھ ٹن ہو گئی۔ اسٹیل کی وزارت نے ہفتہ کو کہا کہ ستمبر کے مہینے میں یہ کمپنی کی بہترین کارکردگی ہے ۔ اس نے کہا کہ ایکسپلوریٹری کور ڈرلنگ 5,314 میٹر تک پہنچ گئی، جو کہ 46 فیصد کا نمایاں اضافہ ہے ۔ یہ اپنے وسائل کی بنیاد کو بڑھانے پر کمپنی کی گہری توجہ کی عکاسی کرتا ہے ۔ مالی سال 2025-26 کی دوسری سہ ماہی میں منی رتنا کمپنی کی پیداوار 10.3 فیصد بڑھ کر 4.42 لاکھ ٹن ہو گئی، جو گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے 10.3 فیصد زیادہ ہے۔ اسی مدت کے دوران فروخت بھی 18.6 فیصد بڑھ کر 3.53 لاکھ ٹن ہو گئی۔ کمپنی کی کارکردگی پر تبصرہ کرتے ہوئے ایم او آئی ایل کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر اجیت کمار سکسینہ نے کہا کہ "اہم پیرامیٹرز میں بہتری ایم او آئی ایل کی اپنی آپریشنل عمدگی کو مضبوط بنانے اور طویل مدتی پائیداری کو یقینی بنانے کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ اپنی تمام آپریٹنگ مائنز کی تلاش پر مسلسل زور دینے کے ساتھ ایم او آئی ایل اپنے وسائل کو فروغ دینے کے لیے ایک بہترین مقام پر ہے۔"

اسرائیلی فنڈنگ سے ایران میں بادشاہت کی بحالی کے حق میں مہم چلائے جانے کا انکشاف

تل ابیب، 4 اکتوبر (یو این آئی) یروشلم کے اخبارات اور کینیڈا کی یونیورسٹی آف ٹورنٹو کے سٹیزن لیب کی متوازی تحقیقات کے مطابق اسرائیل کی فنڈنگ سے فارسی زبان میں آن لائن مہمات نے جعلی سوشل میڈیا شناختوں اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے استعمال سے ایران کے سابق بادشاہ کے بیٹے رضا پہلوی کی شبیہ بہتر بنانے اور ایرانی حکومت کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کی۔ ڈان نیوز میں شائع خبر کے مطابق ان مہمات میں اوتارز (جعلی شناختوں) کا استعمال کیا گیا، جو ایرانی شہریوں کے طور پر ظاہر ہوتے ہیں، تحقیقات سے معلوم ہوا کہ یہ مہمات شاہی نظام کی بحالی کے حق میں آوازیں بلند کر رہی تھیں اور یہ اس وقت چلائی گئیں جب اسرائیل ایران پر حملے کر رہا تھا، اور تہران کی ایوین جیل پر فضائی حملے کیے گئے تھے۔ اسرائیلی اخبار دی مارکر اور ہارٹز کے مشترکہ انکشاف کے مطابق یہ ایک بڑے پیمانے پر ڈیجیٹل مہم تھی، جو اسرائیل سے چلائی جا رہی تھی اور ایک نجی ادارے کی مالی مدد سے کام کر رہی تھی، جسے اسرائیلی حکومت کی پشت پناہی حاصل تھی۔ منصوبے سے براہ راست واقف ذرائع کے مطابق فارسی بولنے والے افراد کو ایکس اور انسٹاگرام جیسے پلیٹ فارمز پر جعلی اکاؤنٹس چلانے کے لیے بھرتی کیا گیا تھا، جہاں وہ مصنوعی ذہانت کے آلات استعمال کرتے ہوئے پیغامات اور مواد تخلیق کرتے تھے۔ یہ نتائج 2023 کے اوائل میں رضا پہلوی کے اسرائیل کے نمایاں دورے کے تناظر میں دیکھے جا رہے ہیں، اس دورے کے دوران، جس کی میزبانی اُس وقت کی انٹیلی جنس وزیر گیلا گملیئل نے کی تھی، پہلوی نے ایران میں پرامن تبدیلی کی وکالت کی مگر بیرونی مدد کی ضرورت پر بھی زور دیا تھا۔ پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا تھا کہ ان میں سے کوئی بھی تحریک بین الاقوامی حمایت کے کسی نہ کسی عنصر کے بغیر کامیاب نہیں ہوسکتی۔ جب ان سے اُن کے دورے کے ردعمل کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے صحافیوں سے کہا تھا کہ جواب آپ کی آنکھوں کے سامنے ہے ،سوشل میڈیا دیکھیں۔ تحقیقات کے مطابق اسرائیل میں موجود یہ آپریشن فعال طور پر رضا پہلوی کی عوامی شبیہ بہتر بنانے پر کام کر رہا تھا، مہم میں شامل کچھ افراد نے یہ بھی بتایا کہ انہیں گملیئل (جو وزیر اعظم نیتن یاہو کی لیکوڈ پارٹی سے تعلق رکھتی ہیں) کو بھی فروغ دینے کے لیے دباؤ کا سامنا تھا۔ اسی دوران یونیورسٹی آف ٹورنٹو کے سٹیزن لیب کے محققین نے ایک اور اسرائیل نواز فارسی زبان کا اثر و رسوخ پیدا کرنے والا نیٹ ورک دریافت کیا، جو ان کے اندازے کے مطابق یا تو براہِ راست اسرائیلی حکومت یا اس کے کسی ٹھیکیدار کے ذریعے چلایا جا رہا تھا۔ لیب کی رپورٹ پرزن بریک میں 50 سے زائد غیر حقیقی اکاؤنٹس کا نیٹ ورک شناخت کیا گیا، جن میں سے بیشتر کی پروفائل تصاویر اے آئی سے بنائی گئی تھیں، یہ نیٹ ورک 2024 کے اوائل میں فعال ہوا اور اس کی سرگرمیاں اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے ساتھ ہم آہنگ دکھائی دیں۔ 23 جون کو ایوین جیل پر حملے کے دوران، ان اکاؤنٹس نے صبح 11:52 بجے جیل کے علاقے میں میڈیا کی ابتدائی رپورٹس سے بھی پہلے دھماکوں کے بارے میں پوسٹ کرنا شروع کر دیا، اس کے فوراً بعد، نیٹ ورک نے اے آئی سے تیار شدہ ایک جعلی ویڈیو پھیلائی جس میں جیل پر دھماکے دکھائے گئے تھے ، جسے بعد میں بین الاقوامی میڈیا نے بھی اٹھالیا۔ سٹیزن لیب نے اپنی رپورٹ میں لکھا کہ یہ انتہائی غیر ممکن ہے کہ کسی تیسرے فریق کو آئی ڈی ایف (اسرائیلی فوج) کے منصوبوں کا پیشگی علم ہو اور وہ اتنی جلدی ایسا مواد تیار کر سکے ۔ حملے کے بعد، نیٹ ورک نے ایرانی شہریوں کو جیل کی طرف مارچ کرنے کی ترغیب دی تاکہ وہ اپنے اہلِ خانہ کو آزاد کرا سکیں، جسے ممکنہ طور پر فساد بھڑکانے کی کوشش سمجھا جا رہا ہے۔ ان مہمات نے دیگر جعلی مواد بھی پھیلایا، جیسے ایک ایرانی گلوکار کی ڈیپ فیک ویڈیو اور بی بی سی فارسی کی ایک جعلی اسکرین شاٹ جس میں دعویٰ کیا گیا کہ ایرانی اعلیٰ حکام ملک چھوڑ کر فرار ہو رہے ہیں، بی بی سی فارسی نے تصدیق کی کہ ایسی کوئی خبر شائع نہیں ہوئی تھی۔ رضا پہلوی کی حمایت کے ان اقدامات کو کچھ ماہرین شک کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ تل ابیب کے انسٹیٹیوٹ فار نیشنل سیکیورٹی اسٹڈیز سے وابستہ راز زیمت نے کہا کہ اگرچہ ایرانی عوام تبدیلی چاہتے ہیں، مگر بادشاہت کی بحالی کوئی مقبول مطالبہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں سمجھ سکتا ہوں کہ وہ (پہلوی) گملیئل اور اسرائیلی حکومت کے لیے کیوں سہل ہیں، مگر میرا خیال ہے کہ یہ غلطی ہے، آخر کار، یہ آیت اللہ خامنہ ای کے اس بیانیے کو تقویت دیتا ہے کہ اسرائیل اور امریکہ ایران کو دوبارہ ایک بادشاہت اور غلام ریاست بنانا چاہتے ہیں۔ ان آپریشنز میں جدید حربے استعمال کیے گئے تھے، جن میں ایک اے آئی سے تیار کردہ ویڈیو بھی شامل تھی، جس میں نیتن یاہو، گملیئل اور پہلوی کو آزاد تہران کی سڑکوں پر چلتے ہوئے دکھایا گیا تھا، جسے غیر فطری حد تک وسیع پیمانے پر شیئر کیا گیا تھا۔ یہ نیٹ ورک حقیقی احتجاجی تحریکوں کے نعرے بھی استعمال کرتا تھا، جیسے مرگ بر خامنہ ای (خامنہ ای مردہ باد)، تاکہ اپنے پیغامات کو جعلی اکاؤنٹس کے ذریعے زیادہ پھیلایا جا سکے۔ سٹیزن لیب کے محقق البرتو فتاریلی نے اس طرزِ عمل کے خلاف خبردار کیا کہ اگرچہ آمرانہ حکومتیں عام طور پر ایسے آلات اور طریقے استعمال کرتی ہیں، لیکن جمہوری حکومتوں کو ان کی نقالی سے گریز کرنا چاہیے۔

غزہ امن منصوبہ: حماس کے جوابی بیان پر صدر ٹرمپ نے کیا کہا
حماس نے صدر ٹرمپ کے غزہ جنگ منصوبے کا جواب دے دیا

واشنگٹن، 4 اکتوبر (یو این آئی) فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کے غزہ امن منصوبے کے جوابی بیان کے بعد امریکی صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ اسرائیل کو فوری طور پر غزہ پر بمباری روک دینی چاہیے ۔ خبر رساں ادارے اے یف پی کے مطابق حماس کے تازہ جوابی بیان پر اپنے ردعمل میں انہوں نے کہا کہ حماس اعلامیہ سے یقینی طور پر یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ دیرپا امن کے لیے تیار ہے ۔ اس وقت مذاکرات کی تفصیلات پر بات چیت جاری ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے اسرائیل پر زور دیا کہ غزہ میں بمباری فوری طور پر روک دینی جائے تاکہ یرغمالیوں کو بحفاظت اور جلد باہر نکالا جاسکے، کیونکہ موجودہ صورتحال میں ایسا کرنا انتہائی خطرناک ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹروتھ سوشل پر جاری ایک بیان میں ان کا کہنا ہے کہ ہماری کوشش صرف غزہ کیلئے نہیں بلکہ مشرق وسطیٰ میں دیرپا امن کیلئے ہے۔ واضح رہے کہ اس بیان سے چند گھنٹے قبل فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے صدر ٹرمپ کے جنگ بندی مجوزہ منصوبے پر اپنا موقف دیتے ہوئے باضابطہ اعلامیے میں کہا تھا کہ غزہ کا انتظام غیر جانبدار ٹیکنو کریٹس کو دینے کیلئے تیار ہیں، نئی انتظامیہ قومی اتفاق رائے سے قائم ہونی چاہیے۔ الجزیرہ کے مطابق حماس کی جانب صدر ٹرمپ کے منصوبے پر اپنا جواب ثالثوں کو جمع کرا دیا ہے۔ جس میں حماس نے مطالبہ کیا کہ نئی انتظامیہ کو عرب و اسلامی حمایت بھی حاصل ہونی چاہیے ، اسرائیلی قیدی زندہ و مردہ کے تبادلے کے لیے مناسب صورتحال فراہم کی جائے ، ثالثوں کے ذریعے فوری مذاکرات پر تیار ہیں۔ یاد رہے کہ صدر ٹرمپ نے گزشتہ پیر کو وائٹ ہاؤس میں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے ساتھ 20 نکاتی امن منصوبہ پیش کیا تھا اور واضح کیا تھا کہ اگر حماس نے اسے رد کیا تو اس کے خطرناک نتائج سامنے آئیں گے ۔ فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے صدر ٹرمپ کے جنگ بندی مجوزہ منصوبے پر اپنا موقف پیش کرتے باضابطہ اعلامیہ جاری کردیا۔ الجزیرہ نے سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں باخبر ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ حماس نے صدر ٹرمپ کے منصوبے پر ثالثوں کو اپنا جواب جمع کرا دیا ہے ۔ حماس اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ غزہ کا انتظام غیر جانبدار ٹیکنو کریٹس کو دینے کیلئے تیار ہیں، نئی انتظامیہ قومی اتفاق رائے سے قائم ہونی چاہیے۔ حماس نے مطالبہ کیا کہ نئی انتظامیہ کو عرب و اسلامی حمایت بھی حاصل ہونی چاہیے، اسرائیلی قیدی زندہ و مردہ کے تبادلے کے لیے مناسب صورتحال فراہم کی جائے ، ثالثوں کے ذریعے فوری مذاکرات پر تیار ہیں۔ حماس کے اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ غزہ کے مستقبل اور فلسطینی عوام کے بنیادی حقوق پر قومی سطح پر بات ہوگی۔ فلسطینی عوام کے حقوق عالمی قوانین و قراردادوں کے مطابق فراہم کیے جائیں، مستقبل کے تمام معاملات قومی فریم ورک میں طے کیے جائیں گے۔ غزہ پر قبضے اور فلسطینی عوام کی جبری بے دخلی کو مسترد کرتے ہیں، جنگ بندی اور غزہ سے اسرائیلی فوج کا مکمل انخلا ہی امن کی ضمانت ہے۔ حماس نے واضح کیا ہے کہ اس فیصلے سے پہلے قیادت اور تمام فلسطینی دھڑوں سے وسیع مشاورت کی گئی اور عرب و اسلامی ممالک، دوست ممالک اور ثالثوں سے بھی بات چیت کی گئی۔ اعلامیہ میں مزید کہا گیا ہے کہ عرب، اسلامی، عالمی اور امریکی صدر کی کوششوں کو سراہتے ہیں، حماس نے جنگ بندی، اسیران کے تبادلے اور فوری امداد کی فراہمی پر زور دیا۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ٹرمپ نے حماس کو دھمکی دیتے ہوئے غزہ منصوبے کا جواب دینے کے لیے اتوار کی ڈیڈ لائن دی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ فلسطینی گروپ کے پاس اپنے 20 نکاتی غزہ منصوبے کا جواب دینے کے لیے واشنگٹن ڈی سی میں اتوار کو امریکی وقت کے مطابق شام 6 بجے تک کا وقت ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ اگر اس آخری موقع پر معاہدہ نہیں ہوا تو جہنم، جسے پہلے کبھی کسی نے نہیں دیکھا، حماس کے خلاف برپا ہوگا۔

لڑائی فوری ختم ہونی چاہیے: جرمن چانسلر

برلن، 4 اکتوبر (یو این آئی) جرمن چانسلر کا کہنا ہے کہ یرغمالی رہا اور حماس غیر مسلح اور لڑائی فوری ختم ہونی چاہیے۔ جرمن چانسلر نے کہا کہ یہ سب انتہائی تیزی سے ہونا چاہیے، تقریباً دو سال بعد امن کے لیے یہ بہترین موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ جرمنی غزہ میں جنگ بندی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔ واضح رہے کہ حماس نے امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا بیس نکاتی غزہ امن منصوبہ بڑی حد تک قبول کرلیا ہے ۔ حماس نے یرغمال اسرائیلی قیدیوں کی رہائی اور غزہ کا کنٹرول فلسطینی اتھارٹی کے سپرد کرنے پر آمادگی ظاہر کردی۔ حماس کا کہنا ہے کہ وہ ہتھیار مستقبل کے فلسطینی حکمرانوں کے حوالے کرے گی۔

اسرائیلی فوج نے اقوام متحدہ کے امن دستے پر دستی بم برسا دیئے

لبنان، 4 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے لبنان میں تعینات عالمی امن فوج کے دستوں پر ڈرون سے دستی بم برسا دیئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کی جانب سے لبنان میں تعینات عالمی امن دستے (یو این آئی ایف آئی ایل) پر اس وقت حملہ کیا جب وہ اسرائیل اور لبنان کی سرحد کے قریب لبنانی فوج کے ساتھ کام میں مصروف تھے۔ رپورٹس کے مطابق عالمی امن دستے فائر بندی کے بعد جنگ زدہ علاقے میں لبنانی فوج کی معاونت کے لیے تعینات ہیں۔ حالیہ واقعے کے حوالے سے امن دستے کی جانب سے بتایا گیا کہ اسرائیلی ڈرون نے ان پر 4 دستی بم پھینکے گئے تاہم کسی قسم کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ عالمی امن فوج کا کہنا ہے کہ ان کی جانب سے اس علاقے میں امن دستوں کی موجودگی کے حوالے سے اسرائیلی فوج کو پہلے ہی آگاہ کردیا گیا تھا۔ اس سے قبل بھی اسرائیلی فضائیہ نے جنوبی لبنان میں مرکزی تجارتی بازار کی سڑک پر بمباری کی تھی جس میں 8 شہری زخمی ہوئے تھے، ایک اور واقعے میں یو این امن دستے کے اہلکار پر فائرنگ کی گئی جس سے وہ زخمی ہوگیا۔ الجزیرہ کے مطابق لبنان کی وزارت صحت کا کہنا تھا کہ ملک کے شمال میں دو علاقوں اور دارالحکومت کے جنوب میں اسرائیلی حملوں میں کم از کم 15 افراد جاں بحق ہوگئے ہیں۔ لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری فورس (یو این آئی ایف آئی ایل) کا کہنا تھا کہ جنوبی لبنان میں نامعلوم حملہ آوروں کی طرف سے گولی چلنے سے اقوام متحدہ کے ایک امن دستے کے کارکن کو زخمی کیا گیا۔

ترک خفیہ ایجنسی کی کارروائی، استنبول سے موساد کا ایجنٹ گرفتار

انقرہ، 4 اکتوبر (یو این آئی) ترکیہ نے اسرائیل کی قومی انٹیلی جنس ایجنسی موساد کے لیے کام کرنے کے الزام میں ایک نجی جاسوس کو حراست میں لیا ہے۔ سیکیورٹی حکام کے مطابق مشتبہ شخص کو استنبول میں پراسیکیوٹرز اور پولیس کے ساتھ مشترکہ کارروائی کے دوران حراست میں لیا گیا ہے۔ ترکیہ کی قومی خفیہ ایجنسی نے کہا کہ مشتبہ شخص، جس کی شناخت سرکان چیچک کے نام سے ہوئی ہے اس کو میٹرون ایکٹیویٹی کے کوڈ نام کے حامل آپریشن کے دوران حراست میں لیا گیا تھا۔ سیکیورٹی حکام کا کہنا ہے کہ وہ موساد کے لیے کام کر رہا تھا اور اسرائیل کے آن لائن آپریشن سینٹر کے رکن فیصل رشید سے رابطے میں تھا۔ چیچک نے مبینہ طور پر استنبول میں رشید کی درخواست پر ایک فلسطینی کارکن کی نگرانی کرنے کا اعتراف کیا جو اسرائیل کی مشرق وسطیٰ کی پالیسیوں کی مخالفت کرتا ہے۔ ترک انٹیلی جنس کے مطابق ، چیچک --جس کا اصل نام محمد فاتح کیلیس ہے اس نے بھاری قرضوں میں ڈوبنے کے بعد اپنا نام تبدیل کیا اور 2020 میں ایک نجی فرم، پنڈورا ڈیٹیک ٹیف ایجنسی قائم کرنے کے لئے اپنا کاروباری کیریئر چھوڑ دیا۔ کہا جاتا ہے کہ اس نے موسیٰ کوس کے ساتھ کام کیا تھا جسے اسرائیل کے لئے جاسوسی کرنے کے الزام میں 19 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی اور وکیل طغرل خان دِپ کے ساتھ، دونوں کو منافع کے لئے جاسوسوں کو عوامی ریکارڈ سے ذاتی ڈیٹا فروخت کرنے کا قصوروار پایا گیا تھا۔ حکام کا کہنا ہے کہ چیچک نے اپنے جاسوسی کام کا آغاز کرنے کے بعد موساد کی توجہ مبذول کرائی۔ 31 جولائی کو فیصل رشید نے مبینہ طور پر واٹس ایپ کے ذریعے ان سے رابطہ کیا اور خود کو ایک غیر ملکی قانونی فرم کے ملازم کے طور پر متعارف کرایا۔ اس کے بعد رشید نے چیچک کو استنبول کے مضافات میں واقع باشاک شہر میں رہنے والے ایک فلسطینی کارکن پر چار روزہ نگرانی کا مشن انجام دینے کا کام سونپا تھا۔ چیچک کو مبینہ طور پر اس کام کو انجام دینے کے لئے یکم اگست کو کرپٹو کرنسی میں 4 $، 000 ادا کیے گئے تھے۔ چیچک کو آن لائن نام کی تحقیق کے بعد معلوم ہوا کہ ہدف ایک فلسطینی کارکن تھا۔

اسرائیلی حکومت نے اپنی فوج کو غزہ میں آپریشن کم کرنے کا حکم دے دیا

تل ابیب، 4 اکتوبر (یو این آئی) غزہ میں بمباری کا سلسلہ تھم گیا، حماس کے امن منصوبے کو قبول کرنے کے بعد اسرائیلی حکومت نے فوج کو غزہ میں آپریشن کم کرنے کا حکم دے دیا۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیل سے مطالبہ کیا تھا کہ غزہ پر بمباری فوری طور پر روکی جائے تاکہ یرغمالیوں کی محفوظ اور جلد رہائی ممکن بنائی جائے, امریکی صدر کی پوسٹ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے حماس کے ترجمان طاہر النونو نے اے ایف پی کو بتایا کہ صدر ٹرمپ کے غزہ کی پٹی میں اسرائیلی بمباری کے فوری خاتمے سے متعلق بیانات حوصلہ افزا ہیں۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج کو اسرائیل کی سیاسی قیادت نے غزہ میں آپریشنز کم کرنے کی ہدایت کی ہے، اسرائیل کے فوجی نامہ نگار ڈورون کڈوش نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ حکومت نے فوج کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی سرگرمیوں کو " کم سے کم " رکھے اور صرف دفاعی اقدامات کرے، اس عملی عملی نتیجے میں غزہ شہر پر قبضے کا آپریشن فی الحال روک دیا گیا ہے۔ دوسری جانب وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو کے دفتر نے ہفتہ کی رات ایک غیر معمولی بیان جاری کیا، جو حماس کے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے یرغمالیوں کی رہائی اور غزہ میں جنگ ختم کرنے کے منصوبے کے جواب کے بعد سامنے آیا۔

☆☆☆

ٹرمپ کے غزہ پلان پر حماس کے ردعمل کا قطر کا خیر مقدم

غزہ، 4 اکتوبر (یو این آئی) ٹرمپ کے غزہ پلان پر حماس کے ردعمل کے بعد قطر کی جانب سے خیر مقدم کیا گیا ہے، مصر نے بھی حماس کے ردعمل کے بعد مثبت پیش رفت کی امید ظاہر کی ہے ۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق قطری وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ غزہ جنگ کے خاتمے تک پہنچنے کے منصوبے پر بات چیت جاری رکھنے کے لیے ثالث مصر اور امریکا کے ساتھ رابطہ کاری شروع کردی ہے۔ مصر کا کہنا ہے کہ ٹرمپ کے غزہ پلان پر حماس کے ردعمل کے بعد مثبت پیش رفت کی امید ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ عرب ممالک، امریکا اور یورپی ممالک کے ساتھ جنگ زدہ علاقے میں مستقل جنگ بندی تک پہنچنے کے لیے تمام کوششیں بروئے کار لائی جائیں گی۔ واضح رہے کہ غزہ میں امن کے لیے بڑی پیش رفت ہوئی ہے ، مسلح فلسطینی تنظیم حماس ٹرمپ کے مجوزہ جنگ بندی منصوبے پر رضامند ہوگئی۔ رپورٹس کے مطابق حماس غزہ کا انتظام غیر جانب دار فلسطینی ٹیکنو کریٹس ادارے کے سپرد کرنے پر آمادہ ہوگئی ہے، حماس کے اعلامیے میں کہا ہم امریکی صدر، عرب اور اسلامی ممالک کی کوششوں کو سراہتے ہیں۔ امریکی امن تجویز کے جواب میں جاری کیے گئے اپنے بیان میں حماس نے اس بات سے اتفاق کیا کہ "تمام اسرائیلی قیدیوں کو، خواہ زندہ ہوں یا مردہ، صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تجویز کردہ تبادلے کی شرائط کے مطابق رہا کیا جائے گا، بشرطیکہ میدانِ عمل میں تبادلے کے لیے درکار حالات پورے ہوں۔ حماس نے اعلامیے میں کہا ہے کہ قیدیوں کے تبادلے کے لیے مناسب صورت حال فراہم کی جائے، ہم ثالثوں کے ذریعے فوری مذاکرات پر تیار ہیں، لیکن غزہ پر قبضے اور فلسطینی عوام کی جبری بے دخلی کو مسترد کرتے ہیں، جنگ بندی اور غزہ سے اسرائیلی فوج کا مکمل انخلا ہی امن کی ضمانت ہے۔ یہ فارمولا، جس کی تفصیل صدر ٹرمپ نے اسی ہفتے وائٹ ہاؤس میں بیان کی، فوری جنگ بندی، اور 72 گھنٹوں کے اندر حماس کی قید میں موجود تمام زندہ و مردہ اسرائیلی مغویوں کی رہائی پر مبنی ہے، جب کہ اس کے بدلے میں سیکڑوں فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا جائے گا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ حماس کی قید میں اب بھی 48 اسرائیلی مغوی موجود ہیں، جن میں سے صرف 20 کے زندہ ہونے کا امکان ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے ردعمل میں کہا کہ حماس دیرپا امن کے لیے تیار ہے ، اسرائیل فوری طور پر غزہ پر بمباری بند کرے۔ بمباری روکی جائے تاکہ یرغمالیوں کو بہ حفاظت اور جلد باہر نکالا جا سکے ۔ انھوں نے کہا ہماری کوشش صرف غزہ کے لیے نہیں، پورے مشرق وسطیٰ میں امن کے لیے ہے۔ قطر اور مصر نے حماس کے اعلامیے کا خیر مقدم کیا۔

پولیس نے اعتراف کیا کہ انھوں نے مانچسٹر کی عبادت گاہ کے شکار کو گولی مار کر ہلاک کیا

مانچسٹر، 4 اکتوبر (یو این آئی) مانچسٹر کی عبادت گاہ پر حملے میں ایک مقتول اور دوسرا زخمی ہو سکتا ہے کہ قاتل کو تلاش کرنے والے مسلح پولیس اہلکاروں نے گولی ماری ہو، پولیس نے جمعہ کو یہ اعتراف کیا۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق پولیس نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ دونوں متاثرین اس شمالی انگریزی شہر میں عبادت گاہ کے دروازے کے پیچھے چھپے ہوئے تھے اور حملہ آور کو داخل ہونے سے روکنے کی کوشش کر رہے تھے جب انہیں گولی ماری گئی۔ یہ واقعہ اس دن پیش آیا جب دو یہودی عبادت گزاروں کو یوم کپور پر مانچسٹر کے مضافاتی علاقے کرمپسال میں ہیٹن پارک ہیبر یو کنگریگیشن عبادت گاہ کے باہر کار سے ٹکرانے اور چھرا گھونپنے کے حملے میں ہلاک اور تین دیگر شدید زخمی ہو گئے تھے، جو کہ یہودیت کا مقدس ترین دن ہے۔ پولیس کی فائرنگ سے مشتبہ حملہ آور بھی مارا گیا۔ مانچسٹر میں ہونے والے حملے نے قوم کو صدمہ پہنچایا، لیکن وہاں موجود یہودی کمیونٹی کے بہت سے ارکان نے کہا کہ انہیں لگتا ہے کہ یہ ناگزیر ہے۔ کئی مقامی باشندوں نے سی این این کو بتایا کہ وہاں کے لوگ اسرائیل منتقل ہونے کی بات کر رہے ہیں کیونکہ وہ اب برطانیہ میں خود کو محفوظ نہیں سمجھتے۔ برطانیہ کے چیف ربی، افرائیم میر ویس نے کہا کہ جمعرات کو "وہ دن تھا جس کی ہمیں امید تھی کہ ہم اسے کبھی نہیں دیکھ پائیں گے، لیکن گہرائی سے ہمیں معلوم تھا کہ وہ آئے گا۔ "انہوں نے 7 اکتوبر کو اسرائیل پر حملوں اور اس کے نتیجے میں غزہ میں جنگ کے بعد برطانیہ میں یہود مخالف واقعات میں اضافے کی طرف اشارہ کیا۔ حملہ اور پولیس کی جوابی کارروائی جمعرات کی صبح تھوڑی ہی دیر میں سامنے آئی۔ پولیس نے کہا کہ صبح 9:31 بجے ایک ہنگامی کال موصول ہونے کے تین منٹ کے اندر مسلح افسران کو جائے وقوعہ پر تعینات کر دیا گیا جس کی اطلاع کے مطابق ایک کار عبادت گاہ کے باہر لوگوں پر چڑھ گئی۔ پولیس کے مطابق اہلکاروں نے صبح 9:38 فائرنگ کی۔ مانچسٹر پولیس کے چیف کانسٹیبل اسٹیفن واٹسن نے جمعہ کے روز کہا کہ ہوم آفس کے ایک پیتھالوجسٹ کی ابتدائی رپورٹ کے مطابق، مرنے والوں میں سے ایک کو" گولی لگنے کا زخم ہوسکتا ہے"۔ ان کا کہنا تھا کہ چونکہ پولیس کا خیال ہے کہ مشتبہ شخص جہاد الشامی کے پاس بندوق نہیں تھی، اس لیے ممکنہ طور پر متاثرین پولیس کی فائرنگ سے مارے گئے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "صرف جی ایم پی کے مجاز آتشیں ہتھیاروں کے افسران نے گولیاں چلائیں کیونکہ وہ مجرم کو عبادت گاہ میں داخل ہونے اور ہماری یہودی برادری کو مزید نقصان پہنچانے سے روکنے کی کوشش کر رہے تھے۔" "لہٰذا، مزید فرانزک معائنے سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ یہ چوٹ ممکنہ طور پر اس وحشیانہ حملے کو روکنے کے لیے میرے افسران کی طرف سے کیے گئے فوری، ضروری اقدامات کے ایک المناک اور غیر متوقع نتیجہ ہے۔ "

☆☆☆

میونخ ایئرپورٹ نے غیر مصدقہ ڈرون دیکھنے کے بعد پروازیں روک دیں

برلن، 4 اکتوبر (یو این آئی) جرمن ایئر ٹریفک کنٹرول (ڈی ایف ایس) نے ایئر فیلڈ کے آس پاس کے علاقے میں ممکنہ ڈرون سرگرمی کی اطلاعات کے بعد جمعہ کی شام میونخ ایئرپورٹ پر پروازوں کی کارروائیوں کو محدود کردیا۔ ہوائی اڈے نے ایک بیان میں کہا کہ احتیاط کے طور پر ہوائی اڈے پر تمام پروازیں اگلے اطلاع تک معطل کر دی گئیں۔ پروازوں کی بحالی کے لیے کوئی فوری ٹائم لائن فراہم نہیں کی گئی۔

انڈونیشیا نے ڈیٹا شیئر نہ کرنے پر ٹک ٹاک کا آپریٹنگ لائسنس عارضی طور پر معطل کردیا

جکارتہ، 4 اکتوبر (یو این آئی) انڈونیشیا نے ڈیٹا شیئر نہ کرنے پر مقبول سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹک ٹاک کا آپریٹنگ لائسنس عارضی طور پر معطل کر دیا ہے۔ انڈونیشیا کی وزارتِ مواصلات اور ڈیجیٹل امور کے مطابق ٹک ٹاک نے اگست میں حکومت مخالف مظاہروں کے دوران لائیو فیچر کا ڈیٹا فراہم کرنے سے انکار کیا تھا۔ دوسری جانب ٹک ٹاک کے ترجمان کا کہنا ہے کہ ٹک ٹاک اِن تمام ممالک کے قوانین کا احترام کرتا ہے جہاں وہ کام کر رہا ہے، اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے انڈونیشین حکام کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کی ایک رپورٹ کے مطابق ٹک ٹاک پر انڈونیشیا کے صارفین کی تعداد 100 ملین سے زیادہ ہے۔

ایران میں اسرائیل سے تعلق کے الزام میں 6 عسکریت پسندوں کو پھانسی دے دی گئی

تہران، 4 اکتوبر (یو این آئی) ایران نے اسرائیل سے تعلق کے الزام میں 6 عسکریت پسندوں کو پھانسی دے دی۔ ایرانی سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق ایران نے آج چھ جنگجوؤں کو سزائے موت دی ہے جن پر اسرائیل کے ساتھ روابط رکھنے کا الزام تھا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایک مذہبی رہنما کے قتل کے الزام میں ایک کُرد عسکریت پسند کو بھی سزائے موت دی گئی ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق اِن افراد پر ایران کے سیکیورٹی اداروں اور مذہبی شخصیات کو نشانہ بنانے، تخریبی سرگرمیوں اور اسرائیل کی انٹیلی جنس ایجنسی کے ساتھ تعاون کرنے کے الزامات عائد کیے گئے تھے۔ دوسری جانب ایرانی عدالتی حکام کا کہنا ہے کہ ملزمان کے خلاف شواہد اور اعترافی بیانات موجود تھے۔

کامچٹکا، روس میں آتش فشاں 9.2 کلومیٹر اونچے راکھ کے غبار اٹھے

ولادی ووستوک، 4 اکتوبر (یو این آئی) روس کے کامچٹکا جزیرہ نما پر کرونوٹسکی آتش فشاں نے ہفتے کے روز سطح سمندر سے 9.2 کلومیٹر کی بلندی تک راکھ کے غبار اٹھتے ہوئے دکھائی دیے۔ کامچٹکا آتش فشاں پھٹنے کے رسپونس ٹیم نے اپنے ٹیلیگرام چینل پر اطلاع دی کہ راکھ کا غبار مقامی وقت کے مطابق صبح 11:50 پر شروع ہوا، آتش فشاں کے جنوب اور جنوب مشرق میں تقریباً 85 کلومیٹر تک راکھ کا ڈھیر پھیل گیا۔ ایک سرخ ایوی ایشن کلر کوڈ جاری کیا گیا ہے، جو مقامی اور بین الاقوامی ہوائی ٹریفک دونوں کے لیے بہت زیادہ خطرے کی نشاندہی کرتا ہے۔ کرونوٹسکی آتش فشاں علاقائی دارالحکومت پیٹروپاولوسک کامچٹسکی سے تقریباً 225 کلومیٹر اور جھیل کرونوٹسکی سے 10 کلومیٹر مشرق میں واقع ہے۔

آسنسول کارنیول 2025 کا رنگارنگ آغاز، 15 پوجا کمیٹیاں شامل

آسنسول:4/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): درگا پوجا کے بعد پوجا کارنیول منعقد کرنے کا فیصلہ ریاست کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے لیا اس سے پہلے یہ کارنیول صرف کولکتہ میں منعقد کیا جاتا تھا لیکن اب کچھ عرصے سے اس کارنیول کا انعقاد مختلف اضلاع میں بھی کیا جارہاہے 2023 سے، کارنیول کا انعقاد مغربی بردوان ضلع آسنسول اور درگاپور میں دو مقامات پر کیا جا رہا ہیااس سال بھی آسنسول میں اس کارنیول کا اہتمام کیا گیا۔ آسنسول میں منعقدہ پوجا کارنیول میں کل 15 پوجا کمیٹیوں نے حصہ لیا اس موقع پر وزیر قانون مولئے گھٹک کے علاوہ ضلع مجسٹریٹ ایس پونمبلم، آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے کمشنر سنیل کمار چودھری، میئر بیدھان اپادھیائے، چیرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، وسیم الحق، مغربی بردوان ضلع پریشد سبھادھی پتی ویشواناتھ باوڑی و دیگر بھی موجود تھے ڈی سوزا، نوجوان تاجر آشیش پٹیل، صنعت کار وجے شرما، پون گٹگٹیا، ونود گپتا، گوری شنکر اگروال، ایس بی ایف سی آئی کے جنرل سکریٹری جگدیش باگری، آسنسول چیمبر کے سکریٹری شمبھو ناتھ جھا اور کئی دیگر معززین بھی موجود تھے۔اس موقع پر مختلف ثقافتی پروگرام بھی منعقد کیے گئے۔ پروگرام کا آغاز معززین نے شمع روشن کرکے کیا اس کے بعد خواتین ڈھول بجانے والوں نے پرفارمنس دی۔

آسنسول جیل میں پہلی بار درگا پوجا کا انعقاد

آسنسول:4/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): کچھ زیر سماعت قیدی، کچھ مجرم اصلاحی سہولیات میں اپنے دن گزار رہے ہیں یہ پہلی درگا پوجا ہے جو ان کے لیے آسنسول کے خصوصی سینیٹوریم میں منعقد کی گئی ہے اس سے جیل کے مکین کافی خوش ہیں۔ تھوڑی ہی دیر میں مرمت کے کمرے کے باہر اور اندر کو روشنیوں سے سجا دیا گیا۔ پہلی بار جیل سپرنٹنڈنٹ چندرے ہیت نے اصلاحی سہولت میں درگا پوجا کے انعقاد کے بارے میں کہا کہ جیل میں ہی رہو۔ مکینوں نے اپیل کی کہ اگر ضرورت پڑنے پر ایک چھوٹی سی پناہ گاہ کا انتظام کیا جائے۔ مجھے ریاستی انتظامیہ کو اسی طرح درخواست دینی چاہیے۔ محکمہ جیل خانہ جات سے اجازت لی۔ تمام اصولوں پر عمل کرتے ہوئے ایک ہی بت کی پوجا کی جارہی ہے۔ خواتین کو نئے کپڑے دینے کا حکومتی انتظام ہے۔ مرکزی پجاری گارڈ ودیوت چکرورتی تھے۔ پادری کے ساتھ آنے والی چار خواتین جیل کی رہائشی ہیں۔ انہوں نے 108 لیمپ بنائے ہیں۔ وہ بہت خوش ہیں مکینوں کو پناہ دینے کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ لیکن ایک ساتھ نہیں۔ اس وقت اس اصلاحی سہولت میں قیدیوں کی تعداد 400 سے کچھ زیادہ ہے۔ ان میں تقریباً 35 خواتین کے علاوہ ایک درجن سزا یافتہ قیدی بھی ہیں۔ پوجا کی مدت کے دوران ہر روز کھانے کا ایک خاص مینو ہوتا ہے۔ مچھلی چکن بھات اور ان کے لیے۔ ہر روز ٹفن کے لیے تھوڑا مختلف نظام ہے۔ ٹھاکر کی چہچہاہٹ جاری رہے گی۔ جیل سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ ہم تمام ملازمین اکٹھے ہوں گے اور ان کے ساتھ ایک دن لطف اندوز ہوں گے۔ جیل کے اندر سے تاکہ وہ سمجھ سکے کہ یہ سب کا تہوار ہے۔ اس پوجا کے پجاری جیل گارڈ ودیوت چکرورتی کا کہنا ہے کہ وہ توبہ کر رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمارے لیے دعا کریں۔ ماں سے کہو کہ ہم بھی جلد آزاد ہو جائیں اور اس کی آنکھوں میں قیدیوں کی خوشی نظر آئے۔

پانی کی مانگ پر سڑک بلاک

آسنسول:4/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): انڈال کھنڈرا گاؤں کے باگی پاڑا، باوڑی پاڑا، روئیداس پاڑا، بھکت پاڑا اور پریس پاڑا علاقوں میں پچھلے پانچ چھ دنوں سے سرکاری نلکوں سے پانی کی سپلائی نہیں ہو رہی ہیدرگا پوجا کے بعد سے پانی کی قلت کے باعث مکینوں میں بڑے پیمانے پر ناراضگی پھیل گئی مسئلہ کے حل کا مطالبہ کرتے ہوئے ان پاڑوں کے رہائشیوں کے ایک گروپ نے ہفتہ کی صبح سڑک بلاک کر کے احتجاج کیا صبح ساڑھے 9 بجے کے قریب مرد و خواتین نے انڈال-اکھڑا روڈ پر پریس پاڑا کے سامنے سڑک بلاک کر دی مظاہرین رنجیت روئیداس اور الکا روئیداس نے کہا کہ گاؤں کے دیگر حصوں میں نل کا پانی دستیاب ہے لیکن ان کے پڑوس میں پانچ یا چھ دنوں سے پانی نہیں ہے درگا پوجا کے دوران رشتہ داران کے گھر جارہے ہیں، اور نلکے کے پانی کی کمی کی وجہ سے ہر ایک کو تکلیف ہو رہی ہے ایک اور مظاہرین نے کہا کہ انہیں کبھی بھی کافی پانی نہیں ملتا یہاں تک کہ ان دنوں جب پانی آتا ہے، یہ 15 یا 20 منٹ تک چلتا ہے اور رک جاتا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ روزانہ کم از کم ایک گھنٹہ پانی فراہم کیا جائے روڈ بلاک ہونے سے علاقے میں ٹریفک جام ہوگیا طلاع ملنے پر اکھڑا چوکی کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ پنچایت نائب پردھان آشیش بھٹاچاریہ نے بھی مظاہرین سے بات کی پولیس اور ڈپٹی پردھان کی مداخلت کے بعد مکینوں نے 15-20 منٹ کے بعد اپنا احتجاج ختم کر دیا ڈپٹی ہیڈ آشیش بھٹاچاریہ نے وضاحت کی کہ پچھلے کچھ دنوں سے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ کی پائپ لائن سے پانی کی ناکافی فراہمی کی وجہ سے یہ مسئلہ پیدا ہوا ہے انہوں نے کہا کہ متعلقہ محکمے کے حکام کو اس مسئلے سے آگاہ کر دیا گیا ہے، جلد ہی اسے حل کر لیا جائے گا۔

ای سی ایل کوارٹرز میں تالہ لگانے پر تنازعہ، خاتون کا تالہ توڑنے کا الزام، یونین رہنماؤں نے خرید وفروخت کا مسئلہ اٹھایا

آسنسول:4/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): جموڑیہ پولس اسٹیشن کے تحت سری پور پھانڑی علاقے میں واقع نیوانچ سینٹر میں صبح تنازعہ شروع ہوگیا۔ اطلاعات کے مطابق، کسی اور نے کوارٹر نمبر 309/27NHS پر قبضہ کرنے کی کوشش کی، جسے ای سی ایل انتظامیہ نے سیما رائے کو الاٹ کیا تھا سیما رائے کا الزام ہے کہ جب وہ اپنے بھانجے کے ساتھ اپنے کوارٹر پہنچی تو اسے معلوم ہوا کہ اس نے جو تالا لگایا تھا وہ ٹوٹ گیا تھا کسی نے اس کا تالا ہٹا دیا تھا اور اسے اپنی جگہ سے بدل دیا تھا الزام ہے کہ دو افراد نذر اور عمران نے اس کا تالہ توڑا، کوارٹر میں گھس کر نیا تالا لگا دیا۔ سیما رائے نے کہا کہ جب ان سے پوچھ گچھ کی گئی تو نذر نے دعویٰ کیا کہ اسے ای سی ایل سے چابیاں ملی ہیں۔ نذر اور عمران نے سیما رائے کے الزامات کی تردید کی اور انہیں جھوٹا قرار دیا۔ درحقیقت، نذر نے ایچ ایم ایس یونین لیڈر اور سری پور ستگرام ایریا جے سی سی کے رکن راجکمار سنگھ پر الزام لگایا راجکمار سنگھ کے لیے کام کرنے والے ابھیناش نامی شخص کے کہنے پر کئی حلقوں میں اس طرح کے واقعات ہو رہے ہیں۔ جب ان الزامات کے بارے میں پوچھا گیا تو راجکمار سنگھ نے ان کی تردید کی اور کہا کہ کوئی جھوٹے الزامات لگا رہا ہے، سیما رائے ہماری ساتھی ہیں، اور ان کے ساتھ ایسا سلوک کرنا بالکل درست نہیں ہے۔ اس واقعے کے بارے میں پوچھے جانے پر، سری پور علاقے سے بی ایم ایس لیڈر اور جی سی سی ممبر وجے سنگھ نے اس واقعے کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی یونین لیڈر ایسے واقعے میں ملوث ہے تو اس معاملے کو جے سی سی اجلاس میں اٹھایا جائے گا سیما رائے ہماری کولیری میں کام کرتی ہے۔ اس کے ساتھ ایسا سلوک بالکل نامناسب ہے۔ میرے پاس مکمل معلومات نہیں ہیں، لیکن اب بہت سے سیاست دان بغیر کسی وجہ کے نگاہ کولیری کے دفتر پر حملہ کرتے ہیں ایسا نہیں ہونا چاہیے. ہمیں کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہیے جس سے کولیری انتظامیہ یا کولیری کو نقصان پہنچے۔ سیما رائے نے مقامی پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی پولیس فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچی اور معاملے کی تحقیقات کی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ خاتون کو اس سلسلے میں ای سی ایل انتظامیہ کو باضابطہ شکایت درج کرنی چاہیئے۔ دریں اثنا، نندھا یونین لیڈروں نے اسے ایک سنگین مسئلہ قرار دیتے ہوئے انتظامیہ سے اس طرح کی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے سخت کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

تنظیم آواز بھاجپا حکومت کی متعصّبانہ رویہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتی ہے: پروفیسر سعید الحق

آسنسول:4/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): مذہبی اور لسانی اقلیتوں کی تنظیم کے پچھم بردوان ضلع کمیٹی کے سکریٹری جناب نعمان اسفر خان سے ملی جانکاری کے مطابق ریاستی کمیٹی کے صدر سابق رکن پارلیمنٹ پروفیسر سعید الحق نے ایک بیان جاری کر اتر پردیش کی موجودہ فرقہ وارانہ حالات پر تشویش کا اظہار ہی نہیں کیا بلکہ تمام ضلع کمیٹیوں سے برادران وطن کے امن پسند عوام کے ساتھ مل کر آواز بلند کرنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ پروفیسر سعید الحق نے مزید کہا ہے کہ ہم سب بی جے پی حکومت کے حالیہ فرقہ وارانہ موقف اور مسلم کمیونٹی کے خلاف کارروائی کی مذمت کرتے ہیں میں محمد صلی الل؟ عل ؟؟ وسلم سے محبت کرتا ہوں اس پر کسی طرح کا تنازعہ کھڑا کرنا اس جمہوری نظام میں دستور کی کھلی خلاف ورزی ہے ایسا کر کے حکومت اتر پردیش مسلمانوں کے مذہبی عقیدے کو ماننے کے آئینی حق کو نظر انداز اور نفی کر رہی ہے ہم تنظیم آواز کے تمام ضلع کمیٹیوں سے اس کے خلاف زوردار تحریک چلانے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے مزید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کچھ شر پسند عناصر مغربی بنگال کی پرسکون ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور حکومت ان کے خلاف کوئی سخت قدم اٹھانے سے گریز کر رہی ہے ہم مغربی بنگال حکومت کی فرقہ پرست طاقتوں کے ساتھ سختی کی نرمی اختیار کرنے کی پالیسی سے سخت فکرمند ہیں اگر حکومت مغربی بنگال نے فرقہ پرست جماعتوں سے نرمی کا معاملہ کیا تو ریاست کو نقصان ہوگا سبھی امن پسند طاقتوں اور سیکولر رہنماؤں کو اتر پردیش کی موجودہ حالات کی مذمت کرنا چاہیئے اور ریاستی حکومتوں کو اس حالات پر اسمبلی سے قرارداد منظور کرنا چاہیئے۔

معروف معالج مشہور آرتھوپیڈک ڈاکٹر کے بی گھوش کا انتقال

آسنسول: 4/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول شہر کے معروف معالج ڈاکٹر کے بی گھوش، ایک مشہور اور انتہائی معزز آرتھوپیڈک سرجن کا انتقال ہوگیا ہے انکی موت کی خبر نے آسنسول میں طبی برادری اور عام لوگوں میں صدمہ پہنچایا ہے زرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق وہ درگا پوجا کے دوران شمالی بنگال میں اپنے آبائی گھر گئے تھے ان کا انتقال تقریباً 70 سال کی عمر میں دل کا دورہ پڑنے سے ہوا۔ ڈاکٹر گھوش آسنسول اور آس پاس کے علاقوں میں آرتھوپیڈک سرجن کے اپنے کئی دہائیوں کے تجربے اور اپنے بہترین علاج کے لیے جانے جاتے تھیانہوں نے اپنے کیریئر کے دوران ہزاروں مریضوں کا علاج کیا اور ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اس کی سادہ اور ملنسار طبیعت نے اسے مریضوں اور ساتھیوں دونوں سے بے پناہ عزت حاصل کی۔ ڈاکٹر کے بی کا انتقال گھوش آسنسول میں صحت کی دیکھ بھال کے شعبے کے لیے ایک اہم نقصان ہے۔ ان کے انتقال پر آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نکھل چندرداس، ڈاکٹر رودرنیل لہڑی، ڈاکٹر نیر جھرماجی اور مختلف سماجی اور طبی تنظیموں نے ان کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔

کوئلے کے بعد اب ریت پر ڈسکو پیپر

آسنسول:4/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): کوئلے کے بعد اب لوگوں سے کہا جا رہا ہے کہ وہ ڈسکو پیپر کی ادائیگی کریں۔ ڈیبوڈیہ چیک پوسٹ پر اس پر بحث ہو رہی ہے گذشتہ شام ٹرک ڈرائیوروں نے زبردست ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ جھارکھنڈ سے اپنے ریت سے لدے ٹرکوں کے ساتھ جا رہے تھے، لیکن ان سے کہا جا رہا ہے کہ وہ روپے بھتہ وصول کریں۔ 10,000 فی ٹرک۔ بتایا جاتا ہے کہ پہلے یہاں کوئلے پر ڈسکو پیپر کے لیے ایک سنڈیکیٹ کام کر رہا تھا اب اس نے ریت پر بھی کام شروع کر دیا ہے۔ معاملہ کچھ بھی ہو، جمعہ کی شام یہاں زبردست ہنگامہ ہوا۔ اندرونی ذرائع سے خبریں آرہی ہیں کہ دو لوگ ڈسکو پیپر کا سنڈیکیٹ چلاتے ہیں۔ کل تک یہ صرف کوئلے پر تھا، اب ریت پر بھی ہنگامہ ہے جھارکھنڈ سے ریت سے لدے 10 ٹرکوں کو سنڈیکیٹ کے کارندوں نے روکا اور ہر ٹرک اطلاع پر پولیس کارروائی کر رہی ہے۔ معاملے کا مکمل جائزہ لینے اور سمجھنے کے بعد ہی پتہ چلے گا پولس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں کوئی شکایت درج نہیں ہوئی تھی۔ اس دوران ریت سے بھرے ٹرک کے ڈرائیور اور مالک اور ٹرک ڈرائیور نے پولیس میں شکایت درج کرائی ہے، جو تحقیقات میں شامل ہو گئے ہیں۔ جب دستاویزات درست ہیں تو پھر بھتہ کس کا نام ہے؟ ایک ٹرک ڈرائیور نے دعویٰ کیا کہ وہ جھارکھنڈ سے ریت لا رہا تھا اس کے پاس ریت کی چالان سے لے کر گاڑی کے کاغذات تک کے تمام کاغذات تھے اس کے باوجود کچھ لوگ شانتی کے نام پر آئے اور کہا کہ وہ ٹرکوں پر پیڈ لگائیں گے۔ انہیں ہر پیڈ کے لیے 10,000 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ تاہم ان کا کہنا تھا کہ جب ہمارے پاس کاغذ پر سب کچھ موجود ہے تو ہم بھتہ کی رقم کیوں ادا کریں؟۔

اتراکھنڈ سے کولکاتا جارہا ایک ٹرک درگاپور میں پلٹا

آسنسول:4/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): شہر کے موچی پاڑا کے قریب جی ٹی روڈ پر ٹرک بے قابو ہو کر پلٹ گیا الٹنے کے بعد ٹریفک میں خلل پڑا۔ کسی کی زخمی کی اطلاع نہیں ملی اطلاع ملتے ہی ٹریفک پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور کرین کے ذریعے گاڑی کو ہٹا کر ٹریفک بحال کر دی ذرائع نے بتایا کہ یہ واقعہ رات تقریباً 12:00 بجے پیش آیا۔ ٹرک ڈرائیور اتراکھنڈ سے کولکتہ جا رہا تھا۔ درگاپور کے موچی پاڑہ سے گزرتے ہوئے ٹرک نے کنٹرول کھو دیا اور ایک ڈیوائیڈر سے ٹکرا گیا جس کے نتیجے میں ٹرک الٹ گیا ڈرائیور محمد شاہد نے بتایا کہ ان کا ٹرک دوسرے ٹرک کو اوورٹیک کرتے ہوئے ڈیوائیڈر سے ٹکرا گیا جس کے نتیجے میں حادثہ پیش آیا۔ درگاپور موچی پارہ ٹریفک پولیس نے بتایا کہ اس واقعہ میں کوئی زخمی نہیں ہوا۔ ٹریفک پولیس اور بیدھان نگر پھانڑی پولیس نے مشترکہ طور پر سڑک کی رکاوٹ کو دور کیا۔

رانی گنج میں سڑکوں کی مرمت بے نقاب بارش نے کھول دی ترقی کی حقیقت

رانی گنج 4 اکتوبر: درگا پوجا سے قبل آسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے کی گئی سڑکوں کی مرمت کی حقیقت بارش کی چند بوندوں نے ہی آشکار کر دی۔ انتظامیہ نے شہر کے مختلف حصوں میں گڑھوں کو ملبے اور راکھ سے بھر کر مرمت مکمل ہونے کا دعویٰ تو کیا، لیکن پہلی ہی بارش میں یہ تمام انتظامات بہہ گئے اور سڑکوں کی خستہ حالی پھر نمایاں ہو گئی۔ ذرائع کے مطابق، شہریوں کی شکایات اور درخواستوں کے بعد کارپوریشن نے پوجا سے قبل جلد بازی میں سڑکوں کی مرمت شروع کی۔ مگر یہ مرمت صرف دکھاوے تک محدود رہی۔ ملبہ اور راکھ کے بھراؤ کے بعد سڑکیں وقتی طور پر ہموار تو نظر آئیں، لیکن بارش ہوتے ہی ساری محنت پانی میں بہہ گئی۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ یہ وقتی اقدامات صرف آنکھوں میں دھول جھونکنے کے مترادف ہیں۔ جگہ جگہ بڑے گڑھے بن گئے ہیں جن میں پانی جمع ہے، گاڑیاں پھسل رہی ہیں اور پیدل چلنے والے حادثات کا شکار ہو رہے ہیں۔ دکانداروں نے بھی شکایت کی ہے کہ بارش کے بعد راستے بند ہونے سے کاروبار متاثر ہو رہا ہے۔ پائیدار حل کی ضرورت پر زور مقامی عوام نے آسنسول میونسپل کارپوریشن سے مطالبہ کیا ہے کہ سڑکوں کی مرمت صرف وقتی طور پر نہیں بلکہ سائنسی اور مضبوط بنیادوں پر کی جائے تاکہ بار بار کی جانے والی مرمت کا سلسلہ ختم ہو۔ شہریوں نے تنبیہ دی ہے کہ اگر صورتحال جوں کی توں رہی تو احتجاجی قدم اٹھانے پر مجبور ہوں گے۔ رانی گنج کی سڑکوں کی بگڑتی حالت نے ایک بار پھر یہ سوال کھڑا کر دیا ہے کہ ترقی کے دعوے اور زمینی حقیقت میں اتنا فاصلہ کیوں ہے؟ عوام کا کہنا ہے کہ اگر انتظامیہ نے سنجیدگی سے قدم نہ اٹھایا تو ہر موسمِ باراں میں یہی منظر دوبارہ دہرایا جائے گا— سڑکیں ٹوٹیں گی، عوام پریشان ہوں گے، اور ترقی کے وعدے پھر پانی میں بہہ جائیں گے۔

ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ کا خصوصی مہم 5.0 کا آغاز، صفائی، کارکردگی اور پائیداری کی طرف ایک مضبوط قدم

آسنسول:4/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ (ای سی ایل)، کول انڈیا لمیٹڈ کی ذیلی کمپنی اور وزارت کوئلہ، حکومت ہند کے تحت، مہاتما گاندھی جینتی کے موقع پر بڑی عقیدت اور جوش وخروش کے ساتھ "خصوصی مہم 5.0" کا آغاز کیا یہ مہم 2 اکتوبر سے 31 اکتوبر 2025 تک چلے گی، اور تمام شعبوں میں صفائی، ای ویسٹ مینجمنٹ، عوامی شکایات کے ازالے، دفتر کی جگہ کی تعمیر اور انتظام، کارکردگی، شفافیت، اور پائیداری پر توجہ مرکوز کرے گی۔ یہ اقدام وزارت کوئلہ اور حکومت ہند کے مقاصد کے مطابق ہے۔ ای سی ایل ہیڈکوارٹر میں افتتاحی تقریب نے مہم کا آغاز کیا، جس کا آغاز بابائے قوم مہاتما گاندھی کے مجسمے پر پھول چڑھانے کی تقریب سے ہوا۔ اس موقع پر ستیش جھا، چیئرمین-کم-مینجنگ ڈائریکٹر، ای سی ایل، نیلادری رائے، ڈائریکٹر (تکنیکی/آپریشنز)، گنجن کمار سنہا، ڈائریکٹر (ہیومن ریسورس) اور گریش گوپی ناتھن، ڈائریکٹر (تکنیکی/پلاننگ اور پروجیکٹس) موجود تھے۔ سینئر عہدیداروں، ملازمین کے نمائندوں، یونین کے عہدیداروں، اور ای سی ایل خاندان کے ارکان نے گاندھی جی کے سچائی، عدم تشدد اور صفائی کے نظریات کو اپنانے اور ان کے مطابق عمل کرنے کے اپنے اجتماعی عزم کا اعادہ کیا۔ رہنماؤں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ پائیدار ترقی اور سائنسی فضلہ کا انتظام ذمہ دار کان کنی اور کمیونٹی کی ترقی کی بنیادی روح کے لیے لازم وملزوم ہیں۔ اس موقع پر ای سی ایل دفاتر میں صفائی ستھرائی اور کام کی جگہوں کو حفظان صحت برقرار رکھنے میں ان کی مسلسل شراکت کے لیے صفائی متروں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ ان کی لگن اور عزم "خصوصی مہم 5.0" کی حقیقی روح کو مجسم بناتا ہے۔ اپنے خطاب میں، ستیش جھا، چیئرمین-کم-مینجنگ ڈائریکٹر، ای سی ایل نے کہا کہ صفائی اور نظم وضبط محض علامتی نہیں بلکہ تنظیمی کارکردگی اور سماجی بہبود کے لیے ضروری عناصر ہیں۔ انہوں نے یہ بھی ذکر کیا کہ ای سی ایل کی "احتساب کے ذریعے پائیداری" کی پالیسی گاندھی جی کے خود انحصار اور صاف ہندوستان کے وژن سے متاثر ہے۔ ماحولیاتی آگاہی اور پائیداری پر ورکشاپ: ماحولیاتی چیلنجوں کی سمجھ کو مضبوط بنانے کے لیے ای سی ایل کے راج محل علاقے میں "ایک بار استعمال ہونے والے پلاسٹک کے اثرات اور روک تھام" پر ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس نے پلاسٹک کی آلودگی کے مضر اثرات پر تبادلہ خیال کیا اور بائیو ڈیگریڈیبل متبادل اور ماحول دوست طرز زندگی کو اپنانے کی حوصلہ افزائی کی۔ اجلاس میں افسران، ملازمین اور مقامی کمیونٹی کے افراد نے پرجوش انداز میں شرکت کی۔ مہم ای سی ایل کے تمام علاقوں میں گونج رہی ہے "خصوصی مہم 5.0" کا جذبہ ای سی ایل کے تمام علاقوں میں گونج رہا ہے، جہاں گاندھی جینتی عقیدت اور کمیونٹی کی شرکت کے ساتھ منائی گئی ہر علاقے میں صفائی مہم، پھول چڑھانے کی تقریبات اور آگاہی کی سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا، جس میں ملازمین، افسران، طلباء اور مقامی باشندوں نے بھرپور شرکت کی۔ سووچھوتسو اور کلین ورک پلیس-گرین ورک پلیس جیسے اقدامات ای سی ایل کی پائیداری اور قوم کی تعمیر کے لیے اجتماعی عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ "خصوصی مہم 5.0" کے تحت صفائی اور کارکردگی کے لیے ECL کی وابستگی نے زیر التواء فائلوں کو صاف کرنے، غیر متعلقہ ریکارڈوں کو ختم کرنے، دفتر کی صفائی کو بہتر بنانے، سبز اقدامات، اور عوامی تعلقات کی خدمات کو اپ گریڈ کرنے پر توجہ مرکوز کی ہے۔ یہ شفافیت، کارکردگی، اور ماحولیاتی ذمہ داری کے لیے ای سی ایل کے فعال نقطہ نظر کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ مہم نہ صرف صفائی کو ایک اجتماعی فرض کے طور پر قائم کرتی ہے بلکہ پائیدار کان کنی، ملازمین کی بہبود اور کمیونٹی کی بہتری کے لیے ای سی ایل کے طویل مدتی عزم کی بھی علامت ہے۔ ان کوششوں کے ذریعے، ای سی ایل "ایک سبز ہندوستان کے لیے صاف توانائی" کے اپنے عہد کو پورا کرنے کی طرف مسلسل بڑھ رہا ہے۔

انڈال-وارانسی فلائٹ کا 28 اکتوبر سے آغاز

آسنسول:4/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): قاضی نذرالاسلام ہوائی اڈہ انڈال سے وارانسی اور وارانسی سے انڈال کے لیے براہ راست فلائٹ سروس شروع ہونے والی ہے ہوائی سفر کرنے والوں کے لیے بڑی خوشخبری! Airlines IndiGo نے انڈال کے قاضی نذرالاسلام ہوائی اڈے سے اتر پردیش کے وارانسی تک براہ راست پرواز سروس شروع کرنے کا اعلان کیا ہے یہ اہم سروس 28 اکتوبر 2025 سے شروع ہوگی جس سے مغربی بنگال اور مشرقی ہندوستان کے مسافروں کے لیے وارانسی، جسے کاشی بھی کہا جاتا ہے، پہنچنا آسان ہو جائے گا۔ اطلاع کے مطابق یہ نئی پرواز ہفتے میں تین بار- منگل، جمعرات اور ہفتہ کو دستیاب ہوگی درگاپور سے وارانسی (7504-6E): * یہ فلائٹ دوپہر 25:01 پر انڈال سے روانہ ہوگی اور دوپہر 05:03 پر وارانسی پہنچے گی۔ وارانسی سے انڈال (7505-6E): * واپسی کی پرواز وارانسی سے PM25:03 پر روانہ ہوگی اور 10:05 PM پر انڈال پہنچے گی۔ اس پرواز کے شروع ہونے سفر اور سیاحت کو مزید فروغ ملے گا اس براہ راست پرواز کے آغاز سے نہ صرف کاروباری مسافروں کو فائدہ پہنچے گا بلکہ سیاحت کو بھی فروغ ملے گا وارانسی اپنے قدیم مندروں، گھاٹوں اور بھرپور ثقافتی ورثے کے لیے جانا جاتا ہے، جبکہ انڈال واسکے اطراف کا حلقہ ایک صنعتی اور تعلیمی مرکز ہے۔ اس براہ راست رابطے سے دونوں شہروں کے درمیان ثقافتی اور اقتصادی تعلقات میں اضافہ ہوگا اس سے دونوں شہروں کے درمیان ثقافتی اور اقتصادی تبادلے کو تقویت ملے گی۔ ایئرپورٹ انتظامیہ نے مسافروں پر زور دیا ہے کہ وہ اس نئی سروس سے فائدہ اٹھانے کے لیے جلد از جلد اپنے ٹکٹ بک کرائیں۔ پروازیں پہلے ہی بکنگ کے لیے دستیاب ہیں۔ یک طرفہ کرایہ تقریباً 5,000 روپے ہے۔

فرانس کے عظیم فٹبالر زین الدین زیڈان کا بیٹا لیو کا زیڈان الجزائر ٹیم میں شامل

گول کیپر کی حیثیت سے لیو کا الجزائر کی طرف سے صومالیہ کے خلاف کھیلے گا

پیرس، 4/اکتوبر: فرانس کے عظیم فٹبالر اور کپتان زین الدین زیڈان کے لڑکے لیو کا زیڈان کو الجزائر کے اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے جو اسی ماہ الجزائر کی طرف سے ورلڈ کپ 2026 کے کوالیفائنگ راؤنڈ میں صومالیہ کے خلاف کھیلے گا۔ زین الدین زیڈان جو فرانس کا ٹاپ فٹبالر رہ چکا ہے اور اپنی کپتانی میں فرانس کو ورلڈ کپ بھی دلا چکا ہے وہ ایک بہترین سینٹر فارورڈ کی پوزیشن سے کھیلتا تھا اور ہر میچ میں گول بھی اسکور کرتا تھا لیکن اس کا بیٹا لیو کا زیڈان گول کیپر کی پوزیشن سے کھیلتا ہے اور زیڈان کا کہنا ہے کہ وہ مستقبل میں دنیا کا بہترین گول کیپر بنے گا۔ زیڈان نے کہا کہ لیو کا کے اندر سب سے بڑی خوبی پنلٹی شاٹ بچانے کی ہے، جب کوئی کھلاڑی پنلٹی شاٹ لینے آتا ہے تو وہ بالکل مطمئن ہو کر اپنی جگہ پر کھڑا رہتا ہے اور پنلٹی شاٹ لینے والے کھلاڑی کے باڈی کی جنبش کی طرف گہری نظر رکھتا ہے کہ شاٹ لینے والا آؤٹ سوئنگ شاٹ لے رہا ہے یا ان سوئنگ، عام طور پر گول کیپر پنلٹی شوٹ آؤٹ کے موقع پر اس پر دھیان نہیں دیتے کہ پنلٹی مارنے والا کھلاڑی اپنے جسمانی حرکت کو کس طرح سے اجاگر کر کے گول کیپر کو دھوکے میں رکھنا چاہتا ہے اور جب وہ شاٹ لیتا ہے تو گول کیپر خاص طور پر بائیں جانب چھلانگ لگاتے ہیں جبکہ گیند دائیں طرف سے جال میں داخل ہوتی ہے۔

زیڈان نے کہا کہ ابھی ایک انٹرنیشنل میچ میں جب 90 منٹ اور 30 منٹ کے ایکسٹرا ٹائم میں ترکیہ اور اسپین 2-2 گول کی برابری پر رہے تھے تو ٹائی بریکر کے ذریعہ ڈرا کے جمود کو توڑنے کی کوشش کی گئی جس پر دونوں ٹیمیں 3-3 گول کے برابری پر رہیں جس کے بعد سڈن ڈیتھ کے استعمال میں دونوں ٹیمیں پھر سے 3-3 سے برابری پر رہیں جس کے بعد دونوں ٹیموں کے گول کیپروں کو پنلٹی مارنے کا موقع ملا اور ترکیہ کا گول کیپر جہاں ناکام رہا وہیں اسپینی گول کیپر نے بہترین آؤٹ وِنگ شاٹ کے ذریعہ حریف گول کیپر کو مغلوب کرلیا اور اس پنلٹی شاٹ میں اسپنی گول کیپر نے جہاں چار مرتبہ بہترین انداز میں گول بچائے وہیں خود پنلٹی کے ذریعہ گول کر کے مین آف دی میچ کا ایوارڈ لیا جو صحیح معنوں میں اس کا حقدار تھا۔

زیڈان جس نے اپنی کپتانی میں فرانس کو 1988 ورلڈ کپ اور یوروپین چمپئن شپ (یورو کپ) میں کامیابی دلائی۔ اس نے 1998 میں ''بیلون ڈی اور'' کا خطاب بھی جیتا تھا اور تین مرتبہ فیفا ورلڈ پلیئر آف دی ایئر کا ایوارڈ بھی حاصل کیا تھا۔ اسے لوگ پیار سے ''زیزو'' کہہ کر پکارتے تھے۔ لیو کا زیڈان 27 سالہ گول کیپر ہے اور پہلی مرتبہ اسے الجزائری نیشنل ٹیم کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔ اس نے یوتھ ٹیموں میں فرانس کی نمائندگی کی ہے اور اس وقت قومی سطح پر اسے الجزائری ٹیم میں شامل کیا گیا ہے جو اس کے والدین اور پردادا کا وطن ہے۔

یقین اور فتح کا 16 سالہ سفر، جو ہندوستان میں شروع ہوا اور ہندوستان میں ہی ختم ہوا: مارکس ریحم اور اسٹیفی نیریئس

نئی دہلی، 14 اکتوبر (یواین آئی) انڈین آئل نئی دہلی ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 2025 میں جب مارکس ریحم نے 8.43 میٹر کی لمبی چھلانگ لگائی، تو انہوں نے نہ صرف اپنا مسلسل آٹھواں عالمی خطاب جیتا بلکہ پیرا اسپورٹس کی تاریخ کی سب سے یادگار پارٹنر شپ میں سے ایک کا اختتام بھی کیا۔ اس طلائی تمغے کے پس پردہ ایک متاثر کن کہانی تھی۔ ایک ایتھلیٹ اور اس کے کوچ کے درمیان 16 سال پرانا رشتہ، جو ہندوستان میں شروع ہوا اور اتفاق سے ہندوستان میں ہی ختم ہوا۔ سولہ سال پہلے، ایک دبلا پتلا جرمن لڑکا اور اس کی نئی کوچ پہلی بار بنگلور کے کھچا کھچ بھرے اسٹیڈیم میں ایک ساتھ میدان میں اترے تھے۔ وہ لڑکا غیر تجربہ کار مگر جذبے سے سرشار تھا۔ چودہ سال کی عمر میں ایک بورڈنگ حادثے میں اپنا دایاں پاؤں کھو دینے کے بعد وہ دوبارہ اپنے امکانات تلاش کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ دوسری طرف، اسٹیفی نیریئس پہلے ہی عالمی چیمپئن تھی۔ ایک ایسی نیزہ پھینکنے والی کھلاڑی جنہوں نے دباؤ کا سامنا کیا تھا اور کامیابی کا مزہ چکھا تھا۔ ریس ختم ہونے کے بعد جذبات سے لبریز ریحم نے کہا، 'وہ مقابلہ ہندوستان میں ہی ہماری شروعات تھی۔ وہ ہماری پہلی غیر ملکی چیمپئن شپ تھی۔ میں گھبرایا ہوا تھا، خود پر یقین نہیں تھا، مگر اسٹیفی نے مجھ پر اعتماد کیا۔ وہیں سے یہ شاندار سفر شروع ہوا اور اب جب یہ ہندوستان میں ختم ہو رہا ہے تو معلوم ہوتا ہے جیسے زندگی نے یہ کہانی خود لکھی ہو۔' ریحم کے لیے کھیل ہمیشہ شناخت کا ذریعہ رہا ہے۔ وہ یاد کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ 'میں وہ بچہ تھا جو تیز دوڑتا تھا، دور تک چھلانگ لگاتا تھا، مگر حادثے کے بعد ایک دن میں ہی سب کھو دیا، جیسے اپنی پہچان ہی ختم ہو گئی ہو۔'

نیریئس یہ سب سمجھتی تھی۔ ان کی سوچ صرف تکنیک یا فٹنس تک محدود نہیں تھی۔ یہ اس نوجوان کی روح کو دوبارہ زندہ کرنے کے بارے میں تھی، جسے لگتا تھا کہ اس کے خواب ختم ہو چکے ہیں۔ تربیتی سیشنز میں جتنی مشقیں ہوتی تھیں، اتنی ہی بات چیت بھی ہوتی تھی۔ وہ ہمیشہ اسے یاد دلاتی تھیں کہ جس انسان کو وہ دوبارہ پانا چاہتا ہے، وہ کہیں گیا نہیں ہے، بس اسے پھر سے تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ نیریئس نے اپنے شاگرد کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا، 'ریحم نے مجھے ایک الگ پہچان دی، جیسے میں نے اسے دی۔ میرا کام صرف اسے راستہ دکھانا تھا، اور مجھے خوشی ہے کہ میں اس میں کامیاب رہی۔'

سری گنگانگر کے تین کھلاڑی راجستھان کی رنجی ٹرافی ٹیم کے لیے منتخب

سری گنگانگر، 14 اکتوبر (یواین آئی) سری گنگانگر ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن کے تین ہونہار کھلاڑیوں کو راجستھان کرکٹ ایسوسی ایشن (آرسی اے) کے 26-2025 سیزن کے لیے رنجی ٹرافی اسکواڈ میں منتخب کیا گیا ہے۔

سری گنگانگر ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن کے سکریٹری ونود سہارن نے ہفتہ کو کہا کہ ان تین کھلاڑیوں میں مانو سوتھر، اجے کوکانہ اور سمیت گودارا شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ضلع کے نوجوان کرکٹرز کے لیے تحریک کا ذریعہ بنیں گے اور مقامی سطح پر کرکٹ کو فروغ دیں گے۔ مسٹر سہارن نے بتایا کہ مناؤ ضلع کے پہلے کھلاڑی ہیں جنہیں راجستھان رنجی ٹرافی ٹیم کا نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ مناؤ ایک نوجوان اسپن گیند باز ہیں جنہوں نے اب تک 24 میچ کھیلے ہیں اور 103 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ انہوں نے ون ڈے میں 22 اور 15 ٹی ٹوئنٹی میچوں میں 10 وکٹیں حاصل کیں۔

اجے ایک تجربہ کار اسپن گیند باز بھی ہیں۔ رنجی ٹرافی میں انہوں نے 19 میچوں میں 65 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ انہوں نے 11 ون ڈے میچوں میں 14 اور دو ٹی ٹوئنٹی میچوں میں دو وکٹیں حاصل کیں۔

سمیت اپنی جارحانہ بلے بازی کے لیے جانے جاتے ہیں۔ گودارا اس سے قبل راجستھان انڈر 19 ٹیم کی کپتانی کر چکے ہیں۔ ڈومیسٹک کرکٹ میں ان کی کامیابیاں متاثر کن ہیں جن میں لگاتار دو ڈبل سنچریاں بھی شامل ہیں۔ انہیں راجستھان ڈومیسٹک کرکٹ میں 'ایمرجنگ پلیئر آف دی ایئر' کا ایوارڈ بھی ملا ہے۔

عمران خان کو چھکا مارنے کا چیلنج دینے والے عبدالقادر جو کئی لیگ سپنرز کے استاد بنے

1978 کا دورہ پاکستان انگلش کرکٹ کے لیے عبدالقادر کا تعارف تھا۔ حیدرآباد میں اپنے دوسرے ہی ٹیسٹ میچ میں چھ وکٹیں لے کر انھوں نے انٹرنیشنل سٹیج پہ اپنی آمد کا اعلان کر دیا۔ سابق انگلش کپتان گراہم گوچ نے ان کے بارے میں لکھا کہ 'انھیں سمجھنا ایک بات ہے، انھیں کھیلنا بالکل ہی کوئی اور معاملہ ہے۔'

بلے باز ہی نہیں، امپائرز بھی ان کی گیندوں کی چال سمجھنے سے قاصر تھے۔

سابق چیف سلیکٹر اقبال قاسم کے مطابق 'انھیں پتا تھا کہ انگلش امپائرز بھی انھیں پڑھنے میں اتنے ہی ماہر تھے جتنے انگلش بلے باز۔ اس لیے وہ گیند پھینکنے سے پہلے امپائر کو بتا دیتے تھے کہ اب وہ گوگلی پھینکیں گے یا پھر فلپر۔'

'لگے گی نہیں، پر ہو گی وہ بھی گوگلی ہی'

نامور انگلش بلے باز گراہم گوچ نے عبدالقادر کو اپنے کیریئر کے سب سے مشکل بولرز میں شمار کیا۔ 'وہ (پہلے) ایک ایسی گوگلی پھینکیں گے جسے آپ سمجھ سکیں۔ پھر وہ ایک ایسی گیند کریں گے جس پہ آپ کو گوگلی کا شبہ تو ہو مگر آپ اسے یقینی طور پہ (گوگلی) کہہ نہ سکیں۔ اور پھر وہ ایک ایسی گیند پھینکیں گے کہ آپ بالکل ہکا بکا رہ جائیں۔ مگر ہو گی دراصل وہ بھی ایک اور (قسم کی) گوگلی ہی۔' انگلش کرکٹ کمنٹیٹر سر ڈیوڈ گاور اپنے عہد کے نمایاں ترین بلے بازوں میں سے تھے۔ وہ لکھتے ہیں کہ 'بہترین (سپنر) جس کا میں نے کبھی سامنا کیا، وہ عبدالقادر تھے جو کئی بار مجھے الجھائے رکھتے تھے۔

'یہ دراصل ان کے لیے بہت فخر کا باعث تھا کہ وہ اپنی دو گوگلیوں میں سے کم از کم ایک اتنی مبہم رکھتے تھے کہ وہ ناقابلِ شناخت رہتی تھی۔' 'پاکستان میں میرے سکورز کو دیکھیں تو یا میں واقعی اچھا کھیل رہا تھا۔ یا پھر میری قسمت بہت ہی عمدہ تھی کہ بہت سی گیندوں پہ خطا کھانے اور چوکنے میں کام آئی۔'

27 برس کی عمر میں ریٹائرمنٹ پر غور، پھر عمران خان کپتان بنے

گو کہ حیدرآباد ٹیسٹ میں بہترین کارکردگی کے ساتھ ساتھ 1978 کے سیزن میں وہ سب سے کامیاب بولر تھے مگر اگلے ہی برس پاکستان کا دورہ انگلینڈ عبدالقادر کے کیریئر پہ بھاری ثابت ہوا۔ جب انجریز سے لڑتے اور انگلینڈ کی سیمنگ کنڈیشنز سے بالکل نامانوس عبدالقادر وکٹوں کی کھوج میں مایوسیاں دیکھتے رہے۔

حسبِ توقع وہ ٹیم سے ڈراپ ہوئے اور اگلے چار برس ٹیم سے باہر رہے۔ پاکستان کے کرکٹ کلچر میں کوئی انہونی نہ ہوتی اگر عبدالقادر کی کہانی یہیں ختم ہو جاتی۔ 27 برس کی عمر میں ہی وہ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ پہ غور کر رہے تھے کہ اچانک ان کی قسمت پلٹ گئی جب عمران خان نے پاکستان کی کپتانی سنبھالی۔

'گوٹی' والا جادوگر اور یادگار لارڈز ٹیسٹ

عمران خان نے 1982 کے دورہ انگلینڈ کے لیے عبدالقادر کی سلیکشن پہ اصرار کیا۔ جاوید میانداد ہی کی طرح سلیکشن کمیٹی بھی اقبال قاسم کے حق میں تھی مگر عمران نے جب دورہ چھوڑنے کی دھمکی دی تو ہی عبدالقادر ٹیم کا حصہ بنے۔

اپنے روایتی انداز میں جہاں عمران خان نے 'سپن جادوگر' کی میڈیا ہائپ اٹھائی وہیں انھوں نے عبدالقادر کو 'گوٹی' سٹائل کی داڑھی رکھنے کا بھی مشورہ دیا۔ عبدالقادر نے اس مشورے پہ عمل کیا۔ دوسرے ٹیسٹ میچ تک عبدالقادر کا یہ حلیہ اور 'سپن جادوگر' کی ہائپ انگلش میڈیا ہی نہیں، انگلش ٹیم پہ بھی سوار ہو چکی تھی۔ اور پھر لارڈز ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں انھوں نے اوپر تلے ایان بوتھم اور ڈیرک پرنگل کی وکٹیں لے کر پاکستان کے لیے ایک یادگار فتح کی بنیاد رکھی۔

عمران خان کے بعد وہ دوسرے پاکستانی بولر تھے جنھوں نے ٹیسٹ کرکٹ میں 200 وکٹوں کا سنگِ میل عبور کیا۔

شین وارن کو گوگلی کس نے سکھائی؟

اگرچہ اکثر یہ کہا جاتا ہے کہ عبدالقادر شین وارن کے استاد تھے اور انھیں گوگلی عبدالقادر نے ہی سکھائی تھی۔ تاہم وہ شین وارن کے آئیڈیل ضرور تھے مگر دونوں کی پہلی ملاقات 1994 میں ہوئی جب شین وارن ابتدائی شہرت پا چکے تھے۔ (لہٰذا اس دعوے کی حتمی درستی قرینِ قیاس نہیں۔) 1994 میں جب آسٹریلوی ٹیم دورۂ پاکستان پہ آئی تو شین وارن عبدالقادر سے ملنے کو بہت مشتاق تھے۔ عثمان قادر کے مطابق 'اس (وارن) نے کہا اگر آپ سے ملنا نہ ہوتا تو میں پاکستان کے دورے پہ ہی نہ آتا، میں تو صرف آپ سے ملنے آیا ہوں۔'

شین وارن کا بچپن عبدالقادر کی بولنگ دیکھتے اور ان کی لیگ سپن کی نقالی میں گزرا تھا۔ کرکٹ کمنٹیٹر قمر احمد نے شین وارن کی درخواست پہ اس ملاقات کا اہتمام کیا اور دونوں لیگ سپنرز ہی نہیں، آسٹریلوی پریس کے لیے بھی یہ ملاقات یادگار رہی۔

'وہاں گیندیں تو تھی نہیں، ایک (فروٹ) باسکٹ میں سیب، سنگترے پڑے تھے۔ ان سے ہم نے ایک دوسرے کو مختلف ورائٹی پریکٹس کر کے دکھائی، ٹاپ سپن، گوگلی، فلپر، لیگ سپن۔'

عمران خان کے ساتھ چیلنج اور ون ڈے ٹیم میں شمولیت

11 سال کی عمر تک عبدالقادر نے کوئی کرکٹ نہیں کھیلی۔ ان کے والد دھرمپورہ کی ایک مسجد میں امام تھے اور بچوں کو قرآن کی تعلیم دیتے تھے۔ ایسے میں عبدالقادر سکول سے واپس آ کر ایک 'بک شاپ' پہ پارٹ ٹائم کام کرتے۔ جب انھوں نے کرکٹ کھیلنا شروع کی تو ان کا شوق فاسٹ بولنگ اور بیٹنگ کی طرف تھا۔ مگر ایک روز نیٹ سیشنز میں سلو بولنگ کرتے ہوئے اچانک عبدالقادر نے گیند پہ حیران کن سپن دیکھی تو خود حیران رہ گئے۔ یہ دریافت ان کے کرکٹ کیریئر کا صحیح معنوں میں آغاز ثابت ہوئی کہ پھر دھرمپورہ جمخانہ سے ہوتے ہوئے گورنمنٹ کالج لاہور کی کرکٹ ٹیم تک پہنچتے انہیں دیر نہ لگی۔ ایک تقریب میں گفتگو کرتے ہوئے عبدالقادر نے بتایا کہ جب انھوں نے عمران خان سے شکوہ کیا کہ انھیں ون ڈے میں کیوں نہیں کھلایا جاتا تو عمران نے کہا کہ ان کی بولنگ ون ڈے کے لیے موثر نہیں تھی۔ جس پہ عبدالقادر نے چیلنج کیا کہ وہ انھیں چھکا مار کر دکھائیں۔

'باغِ جناح میں عمران اور میں پریکٹس کیا کرتے تھے، گراؤنڈ سے وہ (دور) پیچھے پارکنگ تھی۔ عمران نے کہا میں تجھے وہاں چھکا ماروں گا، میں نے کہا مارو۔' 'میں نے پہلی ہی گیند کی، عمران کلین بولڈ ہو گیا۔ میں نے کہا اب بولو؟ کہتا وہ بس ابھی میرا موڈ نہیں تھا، کل دیکھوں گا تجھے۔' جب اگلے روز پھر یونہی انھوں نے عمران خان کو بولڈ کر دیا تو عمران نے انھیں چیف سلیکٹر سے ملنے کا کہا۔ عبدالقادر نہ صرف پاکستان ون ڈے ٹیم کا حصہ بن گئے بلکہ عمران خان نے انھیں بطور اٹیکنگ آپشن استعمال کر کے ون ڈے بولنگ کو بھی ایک نئی طرح دی۔

سیلف کوچنگ سے 'کنگ آف سپن' تک

برطانوی مصنف پیٹر اوبورن کے مطابق بچپن میں عبدالقادر کے ہاں ایسی خوشحالی نہ تھی کہ کرکٹ کے شوق کے لیے انھیں گھر سے کوئی مالی مدد حاصل ہو پاتی۔ ایسے میں ان کی ساری مشق خود ہی خود کو سکھانے پہ رہی۔ 'سونے کے لیے بستر پہ جاتے وقت میں ایک کرکٹ بال ساتھ رکھتا تھا اور نیند میں جانے سے پہلے میں اسے الگ الگ طرح سے 'گرِپ' کر کے تصور کرتا تھا کہ اگر اسے یوں پھینکا جائے تو کس طرف ٹرن ہو گی۔'

برسوں بعد جب وہی عبدالقادر دنیائے کرکٹ پہ اپنی دھاک جما چکے تھے تو بزنس کارڈ پہ اپنا تعارف ان الفاظ میں لکھتے تھے کہ 'عبدالقادر ـــ کنگ آف سپن۔' پاکستانی سپنرز کی تاریخ میں نام کمانے والے مشتاق محمد اور انتخاب عالم اولڈ سکول کرکٹ کے پیرو تھے جس کی فلاسفی میں جارح کا کردار ہمیشہ فاسٹ بولرز کا تھا اور لیگ سپنرز کا کردار کنٹرول فراہم کرنا تھا۔

لیکن عبدالقادر نے اس روایت سے بغاوت کی۔ انھوں نے لیگ سپن کو بطور اٹیکنگ ہتھیار اپنایا۔ ان کا ایکشن اپنی نوعیت میں ایک الگ سٹائل رکھتا تھا، ان کی انگلیوں کی فطری ساخت گیند پہ ان کی گرفت مضبوط رکھنے میں موثر تھی۔ انڈین مصنف راہول بھٹاچاریہ کو ایک انٹرویو میں عبدالقادر نے بتایا کہ ان کا بولنگ ایکشن قدرتی ہرگز نہیں تھا، اسے انھوں نے سوچ سمجھ کر بنایا تھا۔ 'بلے باز نہ تو (میری) گیند سے مات کھاتے تھے، نہ ہی بولر سے۔ وہ تو (میرے) اس پرسونا (شخصیت) کے ہاتھوں مار کھاتے تھے۔'

45 ڈگری کے ٹیڑھے زاویے سے کریز کی طرف قدم بھرنے کے بعد جب امپائر کے قریب پہنچ کر عبدالقادر ایک اونچا جمپ لیتے اور 'ہائی آرم ایکشن' سے شارپ گوگلی پھینکتے تو بلے باز دم بخود رہ جایا کرتے۔

لیگ سپن کا کوئی بھی تذکرہ لیجنڈری رچی بینو کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتا۔

بطور کمنٹیٹر دہائیوں شائقین کو محظوظ کرنے والے 'وائس آف کرکٹ' رچی بینو جب عبدالقادر سے ملنے آئے تو حیرت ان کی بھی منتظر تھی۔ لیگ سپنرز عموماً گیند سپن کرنے کے لیے دو ہی انگلیوں کا استعمال کرتے ہیں۔ مگر عبدالقادر نے جب رچی بینو کو بتایا کہ وہ اپنی گوگلی کو شارپ سپن دینے کے لیے تین انگلیاں استعمال کرتے ہیں تو ڈیڑھ دہائی پہ محیط، اپنے ٹیسٹ کیریئر میں 19 ہزار سے زیادہ گیندیں پھینکنے والے رچی بینو کے لیے بھی یہ ایک نئی بات تھی۔ عبدالقادر ہمیشہ اس ملاقات کا ذکر بہت فخر سے کرتے تھے، 'یہ میرے لیے ایک اعزاز کی بات تھی کہ انھوں نے بہت شوق سے مجھے سنا اور میں بھی ان کے علم میں کچھ اضافہ کر پایا۔' ورلڈ کپ 1987 کے گروپ میچ میں جب پاکستان اور ویسٹ انڈیز کا مقابلہ ہوا تو ویوین رچرڈز کی ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے پاکستان کو 217 رنز کا ہدف دیا۔ پاکستان پہلے ہی اس میچ کے لیے فیورٹ تھا۔

مگر سکور بورڈ ابھی 110 پہ ہی تھا کہ آدھی پاکستانی ٹیم واپس ڈریسنگ روم پہنچ چکی تھی۔

میچ کے آخری اوور میں عبدالقادر کریز پر تھے اور پاکستان کو 14 رنز درکار تھے۔ ایسے میں لاہور کے کراؤڈ پہ مایوسی طاری تھی کہ بھلا کوئی 'ٹیل اینڈر' کورٹنی والش کے سامنے کیا بیچ گا۔ لیکن وہاں عبدالقادر کے یادگار چھکے کی بدولت میچ پاکستان کی جیت پہ تمام ہوا۔ وسیم اکرم کے مطابق پاکستانی ٹیم خوشی سے بے حال ہو رہی تھی جبکہ ویوین رچرڈز بے یقینی میں پچ پہ ہی لیٹ گئے اور ان کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ بعد ازاں جب ورلڈ کپ کے گروپ میچز میں بہترین پلیئر کا ایوارڈ عبدالقادر کو ملا تو انھوں نے انعام میں ملنے والی گاڑی شوکت خانم ہسپتال کی فنڈ ریزنگ میں عمران خان کو بطور تحفہ دے دی۔

'ڈینس للی کی تھپکی اور میلبرن میں پانچ وکٹیں'

آسٹریلوی سرزمین کبھی بھی ایشیائی سپنرز کے لیے خوشگوار نہیں رہی۔ دورۂ آسٹریلیا عبدالقادر کے لیے بھی مایوس کن جا رہا تھا۔ بہت زیادہ رنز دے کر بھی وہ کوئی خاطر خواہ کامیابی حاصل نہیں کر پا رہے تھے۔ کرک انفو کو دیے گئے ایک انٹرویو میں عبدالقادر نے بتایا کہ میلبرن ٹیسٹ سے پہلے وہ بہت پریشان تھے اور اپنی بولنگ کے حوالے سے فرسٹریشن کا شکار تھے۔ 'میں اپنے خیالوں میں گم کھڑا تھا کہ کسی نے پیچھے سے آ کر میری آنکھوں پہ ہاتھ رکھ دیے۔ مجھے لگا یہ عمی (عمران خان) ہو گا کیونکہ کوئی اور پاکستانی کھلاڑی یہ جرات ہی نہیں کر سکتا تھا۔' مگر پلٹنے پہ انھیں معلوم ہوا کہ یہ عمران خان نہیں بلکہ ڈینس للی تھے۔ انھوں نے عبدالقادر سے کہا 'عبدل! میں سمجھ سکتا ہوں کہ تم پریشان ہو، جب کوئی عظیم بولر پرفارم نہیں کرتا تو وہ پریشان ہوتا ہے مگر میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ تم ایک عظیم بولر ہو اور ہم تمہیں پسند کرتے ہیں۔'

عبدالقادر کے لیے یہ تھپکی اس قدر حوصلہ افزا تھی کہ اگلے ہی ٹیسٹ میچ میں میلبرن کا تجربہ ان کے لیے خوشگوار بن گیا اور انھوں نے پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ اپنے زمان؟ طالب علمی میں جب مشتاق احمد نے ٹی وی پہ عبدالقادر کی بولنگ دیکھی تو وہ لاشعوری طور پہ اس سے یوں متاثر ہوئے کہ اپنا بولنگ ایکشن ہی ان کی نقالی پہ ترتیب دیا۔

نوے کی دہائی کے آغاز تک عبدالقادر کی انگلیوں کا جادو ماند پڑنے لگا تھا اور پاکستانی سلیکٹرز مستقبل کو دیکھتے ہوئے مشتاق احمد پہ داؤ کھیلنا چاہ رہے تھے۔ مشتاق احمد عبدالقادر کے باقاعدہ شاگرد تھے اور وہی اپنے استاد کے کیریئر کلائمیکس پہ ان کا متبادل بن کر ابھرے۔ مگر جتنے برس بھی مشتاق احمد پاکستان کے لیے کھیلے، شائقین کی ایک جنریشن کا یہ جملہ بہرحال ہمیشہ ہی سنائی دیا کہ 'اچھا تو ہے پر قادر جیسا نہیں ہے۔'

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 5th October, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۵/ اکتوبر ۲۰۲۵ء

IFA شیلڈ شیڈول کا اعلان موہن بگان-ایسٹ بنگال کا مقابلہ کب؟

اگر دونوں دیو پیکر ٹیمیں شیلڈ کے فائنل میں پہنچتی ہیں تو یووا بھارتی کرینگن میں مقابلہ ہوگا

کولکاتا، 4/اکتوبر: آئی ایف اے شیلڈ کے شیڈول کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ جیسا کہ توقع کی گئی ہے، دونوں میجرز کو دو گروپوں میں رکھا گیا ہے۔ ایسٹ بنگال گروپ اے میں سری ندھی دکن اور نامدھاری ایف سی کے ساتھ ہے۔ اور گروپ 'بی' میں موہن بگان کا مقابلہ گوکلم کیرالہ اور یونائیٹڈ اسپورٹس سے ہوگا۔ طویل وقفے کے بعد اس بار پھر آئی ایف اے شیلڈ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ مقابلے کا افتتاحی میچ 8 اکتوبر کو ہونے جا رہا ہے، فیڈریشن نے سپر کپ سے قبل شیلڈ ختم کرنے کا کہا ہے۔ اسی طرح فائنل 18 اکتوبر کو ہوگا۔ آئی ایف اے شیلڈ کا آغاز کلکتہ لیگ چیمپئن ایسٹ بنگال کے میچ سے ہونے جا رہا ہے۔ 8 اکتوبر کو ہونے والے پہلے میچ میں مشعل بردار کے مدمقابل سری ندھی دکن ہیں۔ ایسٹ بنگال کا اگلا میچ 14 تاریخ کو نامدھاری کے خلاف ہے۔ دوسری جانب موہن بگان کا پہلا میچ 9 اکتوبر کو ہے۔ گوکلم کیرالہ کا مقابلہ موہن بگان سے ہوگا۔ 15 اکتوبر کو موہن بگان کا حریف یونائیٹڈ اسپورٹس ہے۔ یہ پہلے ہی معلوم تھا کہ شیلڈ میں شریک چھ ٹیموں کو دو گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ ہر گروپ میں تین ٹیمیں رکھی جائیں گی۔ اور جمعہ کو آئی ایف اے کے سکریٹری انیربن دتہ نے کہا کہ اس بار ایسٹ بنگال کلکتہ لیگ کا چیمپئن بن گیا ہے۔ اس لیے آئی ایف اے شیلڈ کا سفر ایسٹ بنگال کے میچ سے شروع ہوگا۔ ہماری کوشش ہے کہ کلکتہ کی ٹیموں کے کھیل کلکتہ میں ہوں، تا کہ سب جا سکیں۔ ایک یا دو میچز ضلعی میدانوں میں بھی ہو سکتے ہیں۔ چونکہ موہن بگان اور ایسٹ بنگال مختلف گروپس میں ہیں، اس لیے فائنل سے قبل شیلڈ میں ڈربی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ اور اگر دونوں اہم ٹیمیں شیلڈز فائنل میں پہنچتی ہیں تو یہ کھیل یووا بھارتی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ یہ بات آئی ایف اے سکریٹری نے کہی۔ مزید یہ کہ افتتاحی میچ ممکنہ طور پر کشور بھارتی اسٹیڈیم میں ہونے والا ہے۔ تاہم ٹکٹ کی قیمت چند دنوں میں معلوم ہو جائے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ شیلڈ کے مقابلے سہ پہر 3 بجے سے شروع ہوں گے۔ تاہم یہ معلوم نہیں ہے کہ فائنل کس وقت منعقد ہوگا۔

سراج اور جڈیجہ نے تباہی مچائی، ہندوستان نے ویسٹ انڈیز کو اننگز اور 140 رنز سے شکست دے دی

احمد آباد، 4 اکتوبر (یو این آئی) رویندر جڈیجہ (104 ناٹ آؤٹ/ چار وکٹ) اور محمد سراج (تین وکٹ) نے ہفتہ کو ہندوستان کو ایک اننگز اور 140 رنز سے فتح دلائی، پہلے ٹیسٹ کے تیسرے دن ویسٹ انڈیز کو 146 رنز پر آؤٹ کر دیا۔ ہندوستان نے کل پانچ وکٹ پر 448 رنز پر اننگز ڈکلیئر کر دی اور ویسٹ انڈیز پر 286 رنز کی برتری حاصل کی۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ویسٹ انڈیز کو پہلی کامیابی محمد سراج نے آٹھویں اوور میں تیج نارائن چندر پال (آٹھ) کو آؤٹ کر دی۔ اس کے بعد رویندرا جڈیجہ نے 11ویں اوور میں جان کیمبل (14) کو آؤٹ کیا۔ جڈیجہ نے برینڈن کنگ (پانچ) اور کپتان شائی ہوپ (ایک) کو بھی آؤٹ کیا۔ واشنگٹن سندر نے ہندوستان کو ایک اہم پیش رفت کا موقع فراہم کیا جب اس نے ایلک اتھنیز (38) کو اپنی ہی گیند پر اس وقت کیچ کرایا جب وہ سیٹل ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔

سراج نے جسٹن گریوز (25) اور جومل واریکن (0) کو آؤٹ کیا۔ 42 ویں اوور میں جڈیجہ نے جوہن لین (14) کو آؤٹ کر کے ویسٹ انڈیز کی نویں وکٹ حاصل کی۔ کلدیپ یادو نے 46ویں اوور کی پہلی گیند پر جیڈن سیلز (22) کو آؤٹ کر کے ویسٹ انڈیز کی دوسری اننگز 146 پر ختم کر دی۔

ہندوستان کی جانب سے رویندر جڈیجہ نے 12 اوورز میں 40 رن دے کر چار وکٹیں حاصل کیں۔ محمد سراج نے 11 اوورز میں 31 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ کلدیپ یادو نے دو وکٹیں حاصل کیں، جبکہ واشنگٹن سندر نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

قابل ذکر ہے کہ ہندوستانی گیند بازوں نے ویسٹ انڈیز کو پہلی اننگز میں 162 پر ڈھیر کر دیا تھا۔

ہندوستانی خواتین ٹیم کی نظر پاکستان کے خلاف جیت پر

کولمبو، 4 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان مقابلہ کبھی بھی صرف ایک میچ نہیں ہوتا، جب خواتین ورلڈ کپ کا کل یہاں آر پریم داسا انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں دونوں ٹیموں کے درمیان مقابلہ ہوگا تو دونوں ٹیمیں ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش کریں گی۔ ریکارڈ کے لیے، ہندوستانی خواتین ٹیم نے اس مقابلے میں پوری طرح قبضہ جما رکھا ہے۔ گیارہ میچ، گیارہ جیت، اور آخری میچ 2022 ورلڈ کپ میں 107 رنز سے شکست۔ دیپتی شرما کی آل راؤنڈ مہارت اور امنجوت کور کی نصف سنچری کی بدولت، اپنے پہلے میچ میں میزبان سری لنکا کو ڈک ورتھ لوئس قواعد کے تحت 59 رنز سے ہرانے کے بعد، ٹیم کی فارم برقرار ہے۔ مردوں کی ٹیم کو پریشان کرنے والا "مصافحہ کا تنازعہ "اب خواتین کی ٹیم پر بھی چھا گیا ہے۔ اس تعلق سے پوچھے جانے پر دیپتی شرما نے ایک تجربہ کار اوپننگ بلے باز کی طرح پرسکون انداز میں جواب دیا کہ "جب موقع آئے گا تب دیکھیں گے۔

مارش کی شاندار سنچری، آسٹریلیا نے نیوزی لینڈ کو شکست دے کر سیریز 2-0 سے اپنے نام کی

ماؤنٹ مونگانوئی (نیوزی لینڈ)، 04 اکتوبر (یو این آئی) شان ایبٹ (تین وکٹ)، جوش ہیزل ووڈ اور جیویر بارٹلیٹ (دو، دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد کپتان مچل مارش (ناٹ آؤٹ 103) کی زبردست کارکردگی کی بدولت آسٹریلیا نے ہفتہ کو تیسرے ٹی- 20 میچ میں نیوزی لینڈ کو 12 گیندیں باقی رہتے تین وکٹوں سے شکست دے دی۔ اسی کے ساتھ آسٹریلیا نے تین میچوں کی سیریز میں 2-0 کی ناقابل تسخیر برتری حاصل کر لی۔ 157 رنز کے ہدف کے تعاقب میں اترنے والی آسٹریلیا کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے تیسرے ہی اوور میں ٹریوس ہیڈ (آٹھ) کا وکٹ گنوا دیا، جنھیں جیکب ڈفی نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد نیوزی لینڈ کے بولنگ اٹیک کے سامنے مچل مارش کو چھوڑ کر کوئی بھی آسٹریلیائی بلے باز زیادہ دیر تک نہ رک سکا۔ تاہم اس دوران مچل مارش ایک کنارے جمے رہے اور جارحانہ بیٹنگ جاری رکھی۔ میتھیو شارٹ (سات)، ٹم ڈیوڈ (تین)، الیکس کیری (ایک) اور مارکس اسٹوئنس (دو) کو جمی نیشم نے آؤٹ کیا۔ جیویر بارٹلیٹ (ایک) ساتواں کھلاڑی تھے جنھیں جیکب ڈفی نے پویلین بھیجا۔ مچل مارش (ناٹ آؤٹ 103) کی شاندار سنچری کی بدولت آسٹریلیا نے 18 اوور میں سات وکٹ پر 160 رنز بنا کر مقابلہ تین وکٹ سے جیت لیا۔ مچل مارش نے 56 گیندوں پر اپنی اننگز میں آٹھ چوکے اور سات چھکے لگائے۔

شبھمن گل بنے ہندوستان کے نئے ون ڈے کپتان، روہت اور کوہلی ٹیم میں

ممبئی، 04 اکتوبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے دورے کے لیے منتخب شبھمن گل کی قیادت والی ون ڈے ٹیم میں روہت شرما اور وراٹ کوہلی شامل ہیں۔ شریئس ائیر کو ہندوستانی ون ڈے ٹیم کا نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ روہت اور کوہلی چیمپئنز ٹرافی فائنل کے بعد پہلی مرتبہ ہندوستانی ٹیم کے لیے کھیلتے نظر آئیں گے۔ ہاردک پانڈیا انجری کی وجہ سے ون ڈے اور ٹی 20 ٹیم سے باہر ہیں۔ وہیں جسپریت بُمراہ کو ون ڈے ٹیم سے آرام دیا گیا ہے، تاہم بُمراہ ٹی 20 ٹیم میں شامل ہیں۔ محمد سراج کی ون ڈے ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ رویندر جڈیجہ ون ڈے ٹیم میں شامل نہیں ہیں۔ چیف سلیکٹر اجیت اگرکر نے ٹیم کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ تین الگ الگ فارمیٹ میں کپتان ہونا حکمتِ عملی کے اعتبار سے مناسب نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ورلڈ کپ ابھی دو سال دور ہے لیکن اس دوران ہندوستان کتنے ون ڈے کھیلے گا یہ واضح نہیں ہے، اس لیے نئے کپتان کے پاس کافی وقت ہونا چاہیے۔ اگرکر نے کہا کہ صرف سلیکٹروں کے لیے ہی نہیں بلکہ کوچ کے لیے بھی تین مختلف کپتانوں کے ساتھ کام کرنا آسان نہیں رہتا۔

جڈیجہ کے ون ڈے ٹیم میں شامل نہ ہونے پر اگرکر نے کہا کہ آسٹریلیا میں زیادہ ون ڈے نہیں کھیلنے تھے، اس لیے وہاں کے حالات کے لحاظ سے ٹیم میں زیادہ اسپنروں کی ضرورت نہیں تھی۔ بمراہ اور ہاردک کے سلسلے میں اگرکر نے کہا، "ان کے ورک لوڈ کو دیکھتے ہوئے انہیں ون ڈے ٹیم سے آرام دیا گیا ہے۔ ہاردک اس وقت آسٹریلیا کے دورے کے لیے فٹ نہیں تھے۔ ایک ہفتے میں وہ سی او ای میں شامل ہوں گے اور ریکوری شروع کریں گے، تب ہمیں ان کے بارے میں واضح تصویر ملے گی۔"

آسٹریلیا میں ہندوستان کو تین ون ڈے میچوں کی سیریز کھیلنی ہے جو 19 اکتوبر سے شروع ہوگی اور 25 اکتوبر کو سیریز کا آخری میچ کھیلا جائے گا۔ وہیں پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز کا آغاز 29 اکتوبر کو ہوگا اور 8 نومبر کو سیریز کا آخری میچ کھیلا جائے گا۔

آسٹریلیا دورے کے لیے ہندوستان کی ون ڈے ٹیم:

شبھمن گل (کپتان)، یشسوی جیسوال، روہت شرما، وراٹ کوہلی، شریئس ائیر (نائب کپتان)، اکشر پٹیل، کے ایل راہل، نتیش کمار ریڈی، واشنگٹن سندر، کلدیپ یادو، ہرشیت رانا، محمد سراج، ارسدیپ سنگھ، پرسدھ کرشنا، دھروو جوریل (وکیٹ کیپر)۔

ہندوستان کی ٹی 20 ٹیم:

سوریا کمار یادو (کپتان)، شبھمن گل (نائب کپتان)، ابھیشیک شرما، تلک ورما، نتیش کمار ریڈی، شِوم دوبے، اکشر پٹیل، جتیش شرما، ورون چکرورتی، جسپریت بُمراہ، ارسدیپ سنگھ، کلدیپ یادو، ہرشیت رانا، سنجو سیمسن، رنکو سنگھ، واشنگٹن سندر۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایوینو، چوتھی منزل، کولکاتا- 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ- 789، چو بھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ- 105 سے شائع- ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی- (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804